"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

ورلڈ کپ 2019 کرپشن سے ہوگا پاک P12

سعودی عرب امریکہ کا اہم اتحادی ملک P11

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 121 (City) FRIDAY 14 DECEMBER 2018 • بے باک صحافت کا علمبردار • 1440ھ 06 ربیع الثانی مطابق 2018 جمعہ، 14 دسمبر قیمت: 3.00₹ • شمارہ: 121 • جلد: 1 • نئی دہلی

ہندوستان بنے ہندو راشٹر، جج کا مطالبہ

میگھالیہ کے جسٹس سین کی مودی سے اپیل ○ بھارت کو اسلامی ملک بننے سے روکیں ○ قانون سازی کا مشورہ

شیلانگ، (ایجنسیاں)
میگھالیہ ہائی کورٹ کے جج ایس آر سین نے مودی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندوستان کو اسلامی ملک بننے سے روکے اور پاکستان، بنگلہ دیش و میانمار کے غیر مسلم طبقہ کو ہندوستان آکر بسنے کی اجازت دے۔

میگھالیہ ہائی کورٹ کے ایک جج کے ذریعہ ہندوستان کو ہندو راشٹر بنائے جانے کا متنازعہ بیان دیا گیا ہے۔ انھوں نے ایک کیس کی سماعت کے بعد مودی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سلسلے میں قانون بنائے۔ بیان جسٹس ایس آر سین نے دیا ہے جن کا کہنا ہے کہ ہندوستان اسلامی ملک بن سکتا ہے اور مودی حکومت کو ایسا قانون بنانا چاہیے جو ایسا ہونے سے روکے۔ انھوں نے مودی حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ پاکستان، افغانستان، بنگلہ دیش اور میانمار جیسے پڑوسی ممالک میں رہنے والے غیر مسلم طبقات اور گروپ کو ہندوستان میں آکر بسنے کی اجازت ہونی چاہیے تاکہ اس ملک کو اسلامی ملک بننے سے بچایا جاسکے۔

جسٹس ایس آر سین نے اپنے بیان میں واضح لفظوں میں یہ بھی کہا کہ "میں صاف کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی ہندوستان کو اسلامی ملک بنانے کی کوشش نہ کرے۔ اگر یہ اسلامی ملک ہو گیا تو ہندوستان اور دنیا میں قیامت برپا ہو جائے گی۔ مودی حکومت کو اس کے لیے سخت قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔" سین کے اس بیان کے بعد کافی ہلچل ہے۔ یہ بات درست ہے کہ عموماً معزز جج کیس سے الگ ہٹ کر مفاد عامہ میں کچھ بیانات دیتے ہیں لیکن اس کو کیس میں رخنہ انداز نہ مانتے ہوئے نظر انداز ہی کر دیا جاتا ہے۔ ججوں کے یہ بیانات اکثر مثبت پہلو ظاہر کرتے ہیں، لیکن ایسا غالباً پہلی بار ہوا ہے جب کسی جج نے ہندوستان کو ہندو راشٹر بنائے جانے کی اپیل کی ہو۔

ذرائع کے مطابق جسٹس ایس آر سین جس کیس کی سماعت کر رہے تھے اس کا تعلق ہندو راشٹر یا اسلامی ملک سے نہیں تھا اس لیے ان کے بیان پر لوگ حیران ہیں۔ وہ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ سے منع کیے جانے پر امن رانا نامی ایک شخص کے ذریعہ داخل عرضی پر سماعت کر رہے تھے۔ اس کیس پر انھوں نے 37 صفحات پر مبنی فیصلہ سنایا جس کی کاپی گزشتہ منگل کو دستیاب ہوئی۔ اس کیس پر فیصلہ سنائے جانے کے بعد انھوں نے اپنے ایک بیان میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ساتھ اس سلسلے میں مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے پیش رفت کرنے کی گزارش کی۔ انھوں نے کہا کہ "مجھے پورا بھروسہ ہے کہ مودی حکومت معاملے کی سنگینی کو سمجھے گی اور ضروری قدم اٹھائے گی اور ہماری وزیر اعلیٰ ممتا جی ملکی مفاد میں ہر طرح سے اس کی حمایت کریں گی۔"

اپنے بیان میں جسٹس سین نے ہندوستان کی تقسیم کے وقت اسے ہندو راشٹر نہ بنائے جانے پر مایوسی ظاہر کی۔ 'بار اینڈ بنچ' کی ایک خبر کے مطابق ان کا کہنا ہے کہ "تقسیم کے وقت ہی ہندوستان کو ہندو راشٹر قرار دیا جانا چاہیے تھا لیکن یہ جمہوری ملک بنا رہا۔"

مہا گٹھ بندھن بہار میں طے سیٹوں کا بٹوارہ ہفتہ بھر میں

پٹنہ (پی این این)
پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخاب کے نتائج سے پردہ اٹھنے کے ساتھ ہی اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم کے معاملہ نے زور پکڑ لیا ہے۔ آر ایل ایس پی سربراہ اپیندر کشواہا کے حکومت سے استعفیٰ کے بعد مہا گٹھ بندھن کی دھند بالکل صاف ہو گئی ہے۔

مکیش امبانی کی بیٹی کی شادی سے لوٹتے ہی اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کی نئی دہلی میں سینئر کانگریس لیڈر احمد پٹیل سے ملاقات ممکن ہے۔ ادھر، کوآرڈینیشن کمیٹی کے قیام کا فریم ورک کا خاکہ تیار کر لیا گیا ہے۔ سب کچھ ٹھیک ٹھاک رہا تو ہفتہ بھر کے اندر اتحاد میں سیٹ تقسیم کا معاملہ حل کر لیا جائے گا۔

آر جے ڈی - کانگریس کو طویل عرصہ سے کشواہا کے فیصلے کا انتظار تھا۔ شرد یادو کی رانچی میں آر جے ڈی کے سابق سربراہ لالو پرساد یادو سے ملاقات کے بعد سے مانا جا رہا تھا کہ اگلے کچھ دنوں میں کشواہا کو لیکر اتحاد میں نئے باب کی شروعات ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ کوآرڈینیشن کمیٹی کے قیام کا عمل اور سیٹوں کی تقسیم پر بھی اتفاق رائے ہونا تھا لیکن پانچ ریاستوں میں الیکشن کی مصروفیت کے وجہ سے یہ معاملہ تھما رہا۔

انتخابی نتائج کے ساتھ ہی اتحاد کی اہم پارٹیوں نے تمام مسئلوں کا حل تلاش کرنے کا عمل تیز کر دیا۔ اطلاع کے مطابق کوآرڈینیشن کمیٹی کا قیام کر لیا گیا ہے۔ ہم کے ریاستی ترجمان دانش رضوان نے اسکی تصدیق کی ہے۔

ادھر اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے دہلی میں کانگریس صدر راہل گاندھی سے ملاقات کر کے سیٹوں کی تقسیم کے سلسلے میں جلد فیصلہ کرنے کے لیے کہا ہے۔

قومی سطح پر بڑی پارٹی کے طور پر کانگریس کی اہمیت کو آر جے ڈی قبول کرتی ہے لیکن مضبوط علاقائی پارٹی ہونے کے وجہ سے اپنی ڈرائیور سیٹ سے کوئی سمجھوتا کرنے کے حق میں نہیں ہے۔ ریاست میں دیگر پارٹیوں کی شمولیت، مسائل اور فیصلوں میں اپنا اہم کردار برقرار رکھے گی۔ آر جے ڈی قومی نائب صدر شیوانند تیواری کے مطابق ایک، ایک سیٹ کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

ہند، سعودی عرب کے درمیان حج 2019 کیلئے معاہدہ

نئی دہلی، (انور حسین جعفری)
حج مشن 2019 کا آغاز ہو چکا ہے۔ حج بیت اللہ کے مبارک سفر پر روانہ ہونے والے ہندوستانی عازمین کیلئے ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان آج معاہدہ ہو گیا ہے۔

ہندوستان کے مرکزی اقلیتی وزیر مختار عباس نقوی اور سعودی عرب کے وزیر حج و عمرہ ڈاکٹر محمد صالح بن طاہر بنتین نے جدہ میں ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان حج 2019 کے تعلق میں دو ملکوں کے دوطرفہ معاہدے پر دستخط کئے۔ اس موقع پر حج کمیٹی آف انڈیا کے چیئرمین محبوب علی قیصر اور سی جی آئی جدہ کے کونصل جنرل نور رحمن شیخ اور سعودی عربیہ حکومت کے وزارت حج و عمرہ کے افسران بھی موجود تھے۔ (باقی صفحہ 3 پر)

اقلیتی امور کے وزیر مختار عباس نقوی اور سعودی عرب کے وزیر حج ڈاکٹر محمد صالح معاہدے پر دستخط کرتے ہوئے

تین پاور فل نسخے جو خوشگوار لمحوں کو طول دیں

مردوں کے لئے

اپسرا • ایڈ | واجد نوابی آئل | معجون مغلظ موصلی

ازدواجی زندگی کی خوشیاں واپس لائیں۔

۹۰ برسوں سے جاری روایتی اقدار کا بھروسہ

الکحل سے پاک

Website: www.dehlvi.com

Mfg. by: اصل دہلوی ادویات کے لئے دہلوی نیچرلس یا دہلوی تحریر ہر جار ضرور دیکھ لیں

Dehlvi Naturals

DELHI DISTRIBUTOR - DEHLVI AGENCIES: 7840057598, 8376857879;
Wellness Centre: Dehlvi Regima Hijamah & Skin Care Centre, Shaheen Bagh, Okhla : 8447345583
UP DISTRIBUTOR (WEST) - FRIENDS STORES & AGENCIES: 9359626325, 8307169592;
Agencies - MORADABAD - 9058123605 & 7417521545; AMROHA - 9319091737; RAMPUR - 9259924282; SAMBHAL - 9758267766; BARIELLY - 9897585575; MEERUT : 9917425828; SAHARANPUR : 9412097854; BIJNORE : 9411042952; MUZAFFARNAGAR : 8273551391;
RAJASTHAN DISTRIBUTOR - New Rabbani Medical Stores, Jaipur : 9314509626

کمل ناتھ کے سر پر مدھیہ پردیش کا تاج، راجستھان پر سسپنس برقرار

نئی دہلی، (پی این این)
تین ریاستوں میں شاندار جیت درج کرنے کے بعد وزرائے اعلیٰ کے ناموں پر دو دن تک رسہ کشی اور غور وخوض کے بعد کانگریس اعلیٰ کمان نے آخر کار مدھیہ پردیش میں کمل ناتھ کے نام پر مہر لگا دی۔

اس سے پہلے دہلی میں چل رہی وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لے کر جاری کھینچ تان کے درمیان جیوتر ادتیہ سندھیا نے کہا ہے کہ کرسی کے لیے کوئی دوڑ نہیں ہے اور سبھی لیڈر ریاست کے عوام کی خدمت کے لیے ہیں۔

دریں اثنا خبر لکھے جانے تک سچن پائلٹ اور اشوک گہلوت دیر رات راہل گاندھی سے ملاقات کرنے ان کے گھر پہنچے۔ ممکن ہے کہ اس ملاقات میں راجستھان کے وزیر اعلیٰ کے نام پر کوئی فیصلہ ہو جائے۔ امید ہے کہ سندھیا کی طرح پائلٹ بھی اعلیٰ کمان کا فیصلہ مان لیں گے۔

اس سے پہلے راجستھان میں وزیر اعلیٰ کے نام کو لے کر مچا گھمسان تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ سچن پائلٹ کے کارکنان دہلی ہیڈ کوارٹر اور سے لے ریاستی دفتر تک نعرے بازی کر رہے ہیں۔ اسی دوران وزیر اعلیٰ عہدے کے دعویدار سچن پائلٹ نے کارکنان سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ میری پارٹی کارکنان سے اپیل ہے کہ وہ امن برقرار رکھیں گے کیونکہ مجھے پارٹی لیڈرشپ پر پورا بھروسہ ہے۔ جو بھی راہل اور سونیا جی طے کریں گے ہم اس کا خیر مقدم کریں گے۔

دوسری جانب اشوک گہلوت نے بھی اپنے حامیوں سے امن بنائے رکھنے کو کہا ہے اور فیصلہ ہائی کمان پر چھوڑا ہے۔

ادھر چھتیس گڑھ میں بھی کانگریس کی جانب سے سی ایم کے عہدے کو لے کر اٹکلوں کا دور جاری ہے۔ وہاں بھی فیصلہ اعلیٰ کمان کو کرنا ہے۔ بھوپیش بگھیل، ٹی ایس سنگھ دیو، تامر دھوج ساہو اور چرن داس مہنت چار لیڈر وزیر اعلیٰ کی دوڑ میں شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے دعویدار دہلی پہنچ گئے ہیں اور وزیر اعلیٰ کا فیصلہ آج ہو جائے گا۔

رافیل معاملہ پر فیصلہ آج

نئی دہلی، (پی این این)
رافیل ڈیل رد کرنے اور غیر جانبدارانہ جانچ کے مطالبے کو لے کر سپریم کورٹ کا فیصلہ کل آئے گا۔ اس معاملہ میں سپریم کورٹ میں چار اپیل دائر کی گئی تھیں جس میں فرانس کی کمپنی داساٹ ایوی ایشن کے ساتھ رافیل جنگی طیارہ سودے کی جانچ کی مانگ کی گئی تھی۔

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس رنجن گگوئی، جسٹس سنجے کول اور جسٹس کے۔ ایم۔ جوزف کی بینچ نے کہا تھا کہ قیمت پر بحث تبھی ہوگی جب ہم فیصلہ کریں گے۔ اس معاملہ میں اٹارنی جنرل کے کے وینو گوپال کو تب تک جواب نہیں دینے کو کہا جب تک عدالت اس کی جانچ کرنے کا فیصلہ نہیں کرتی ہے۔ اٹارنی جنرل نے رافیل سودے کی جیوڈیشیل جائزہ کی بھی مخالفت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہتھیار اور طیارہ کی قیمتیں پبلک کی جائیں گی تو دشمنوں کو رافیل طیارہ میں لگے ہتھیاروں کا پتا چل جائے گا۔

पहले जानो फिर मानो Kazima

एक प्रोडक्ट खरीदने पर एक 15g कोल्ड क्रीम फ्री

काज़ीमा ब्रान्ड के प्रोडक्ट कोल्ड क्रीमा बॉडी लोशन, हेयर आयल, शेम्पू, कंडीशनर, हेयर सीरम, फेसवाश, स्करब और एलो वेरा जेल आदि !

सेल्स प्रतिनिधि सम्पर्क करे

डिस्ट्रीब्यूटर और दुकानदार सेल पर इनामी योजना का लाभ उठाये !

Trade Enquiry :- +91-9643799943

Available on :- amazon Flipkart

Our Certificates

www.kazimaperfumers.com, sales@kazimaperfumers.com
/kazimacosmetics Like us /KAZIMACosmetics

شاہ اور یوگی کے خلاف بغاوت کے بگل

نئی دہلی، (پی این این)
ایک طرف شاہ بی جے پی کی تعریف میں پہلی بار بائی لیول میٹنگ کر رہے ہیں تو دوسری جانب سابق مرکزی وزیر اور پارٹی کے سینئر لیڈر رگھو پریہ گوتم نے پارٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ تین ریاستوں میں جس طرح ہار ہوئی ہے اس کے لئے یوگی اور شاہ ذمہ دار ہیں۔ یوگی اور شاہ کو ہٹایا جائے۔

پہلی بار پارٹی میں بغاوت کی آواز بلند ہوئی ہے اور امت شاہ اور یوگی پر تنقید کی گئی ہے۔ حالانکہ گزشتہ دنوں بی جے پی کے لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے کاکڑے نے بھی بی جے پی کی پالیسی پر سخت اعتراض کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ رام مندر کی تعمیر کا نعرہ اور مورتی میں ہزاروں کا صرفہ سے بھی پارٹی کو نقصان ہوا۔ بی جے پی ملک کے ترقیاتی ایشو کو نظر انداز کر کے ہندوتو کا نظریہ آگے بڑھا رہی تھی جس کا خمیازہ بی جے پی کو بھگتنا پڑا۔

بہرحال، پانچ ریاستوں میں جس طرح بی جے پی کو شکست ہوئی ہے، اس کا اثر پارٹی میں بھی پڑنے لگا ہے۔ بی جے پی میں اندرونی طور پر گو کہ بہت خاموشی ہے۔ سشما سوراج، لال کرشن اڈوانی، مرلی منوہر جیسے لیڈر کا موش ہیں تو یا آخر سنگھ پریہ گوتم جیسے سینئر لیڈر نے زبان کھولی ہے اور انہوں نے اس شکست کے لئے براہ راست شاہ اور یوگی کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔

گزشتہ 13 برسوں سے عازمین عمرہ وحج کی خدمت میں سرگرم

IATA ACCREDITED AGENT

AL KHADAM GROUP الخدم گروپ

THE MOST TRUSTWORTHY AND RELIABLE NAME
ایک معتبر اور بھروسہ مند نام

حج ،عمرہ و زیارت ،ائیر ٹکٹنگ ،ہوٹل سروسیز

کم خرچ | بہترین سہولیات | اعلیٰ خدمات

انتہائی رعایتی عمرہ

پیکیج دسمبر ،جنوری ،فروری

وایا فلائیٹ	42,000/-	15 دن
ڈائریکٹ فلائیٹ	49,000/-	15 دن

مذکورہ پیکیج 20 دسمبر سے 15 جنوری تک دستیاب نہیں ہیں۔

رمضان المبارک خصوصی پیکیج

یکم رمضان سے 15 رمضان	60,000/-	15 دن
پورا مہینہ رمضان	85,000/-	30 دن

پیکیج میں شامل ہے: ویزہ | ائیر ٹکٹ | رہائش مکہ و مدینہ (اشتراک کمرہ 4،5،6 افراد) | کھانا (3 وقت) | اے سی ٹرانسپورٹ | زیارت | لانڈری

INCLUDES: Visa | Air Ticket | Hotel Makkah & Madinah (Room Sharing 4,5,6) | Food | AC Transportation | Ziyarat | Laundry

COMMITTED TO EXCELLENCE QUOTES SUBJECT TO CHANGE WITHOUT PRIOR NOTICE

رعایتی حج 2019ء کے لئے مشورہ کیجئے

ہمارے نمائندے بننے کے لئے رابطہ قائم کریں۔ ایجنٹ حضرات ویزا اور ائیر ٹکٹ کے لئے رابطہ کریں

بکنگ کے لئے فوری رابطہ کیجئے

ہمارے نمائندے

حاجی محمد اسماعیل صاحب	میوات، ہریانہ	9813124786
حاجی معروف صاحب	لکھنؤ (یوپی)	9794777039
حاجی محمد وسیم صاحب	امروہہ، یوپی	9027043743
حاجی عمیر عثمانی صاحب	دیوبند، سہارنپور، یوپی	8273467786
قاری تسلیم صاحب	مراد آباد	9808 803 696
عبید خان صاحب	پٹنہ، بہار	9931887958
دانش صاحب	رانچی	9334544116
محمد قاسم صاحب	دہلی-۲	9971276786
محمد عاطف علی صاحب	اوکھلا، نئی دہلی	9871104236

+91 706 592 5786 | Head Office Delhi | +91 997 179 1048
+91 987 357 8199 | +91 971 716 3786

Building No. 6, The Fajar Guest House, 1st, Floor, Hazrat Nizamuddin West, New Delhi-110013

email: alkhadamgroup@gmail.com www. alkhadamgroup.com

رام مندر اور رافیل پر پارلیمنٹ میں زبردست ہنگامہ

شیوسینا، کانگریس، تیلگو دیشم اور اے ڈی ایم کے ارکان کے ہنگاموں کے سبب دوسری دن بھی پارلیمنٹ کی کارروائی رہی ٹھپ

نئی دہلی (یو این آئی)

حکومت میں اتحادی پارٹی شیوسینا کے ساتھ ہی اپوزیشن پارٹیوں- کانگریس، تیلگو دیشم پارٹی اور انادرمک کے ارکان کے مختلف معاملوں پر ہنگامے کی وجہ سے لوک سبھا میں مسلسل دوسرے دن بھی کوئی کام کاج نہیں ہوسکا۔صبح دو بار ملتوی کے بعد دوپہر 12 بجے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، ٹی ڈی پی اور انادرمک کے ارکان اپنے اپنے مطالبات کے ساتھ نعرے بازی کرتے ہوئے ایوان کے بیچوں بیچ آ گئے۔

اسپیکر سمترا مہاجن نے سب کو ان کی بات رکھنے کا موقع دینے کی یقین دہانی کرائی اور ان سے اپنی اپنی نشستوں پر جانے کی درخواست کی، لیکن انہوں نے مہاجن کی بات نہیں مانی۔ اس دوران کانگریس اور شیوسینا کے ارکان بھی اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر نعرے بازی کر رہے تھے۔ انہوں نے ہاتھوں میں اپنے مطالبات کی تختیاں بھی لے رکھی تھیں۔ کانگریس کے ارکان رافیل طیارہ سودے میں مبینہ بے ضابطگیوں کی جانچ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی سے کرانے کا مطالبہ کر رہے تھے جبکہ شیوسینا کے ارکان اجودھیا میں جلد از جلد رام مندر کی تعمیر پر بضد تھے۔ٹی ڈی پی کے رکن آندھرا پردیش کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے اور آندھرا پردیش تشکیل نو ایکٹ کے مطابق ریاست میں ترقیاتی کاموں کے لئے فنڈ کا مطالبہ کررہے تھے ۔انادرمک کے رکن کاویری کے پانی کی تقسیم اور کسانوں کے مسائل پر ہنگامہ کر رہے تھے ۔بدھ کو بھی ان جماعتوں نے اپنے انہیں مسائل پر ہنگامہ کیا تھا جس کی وجہ ایوان میں کوئی کام کاج نہیں ہو سکا تھا۔شور شرابے کے درمیان ہی مہاجن نے وقفہ صفر کی کارروائی شروع کی اور شیوسینا کے آنند راؤ اڈسل اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی میناکشی لیکھی کو ان کا موقف پیش کرنے کا موقع دیا۔

اس دوران کانگریس کے رکن بھی صدر کی نشست کے قریب آ گئے ۔ کچھ دیر سمجھانے کے بعد بھی ارکان خاموش نہیں ہوئے اور ہنگامہ کرتے رہے ۔ اس پر مہاجن نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کر دی۔اس سے قبل صبح 11 بجے صدر نے جیسے ہی وقفہ سوالات کی کارروائی شروع کی کانگریس، ٹی ڈی پی اور انادرمک کے ارکان اپنے مطالبات کے ساتھ ہنگامہ کرنے لگے۔ٹی ڈی پی اور انادرمک کے رکن ایوان کے وسط میں آ گئے ۔ کانگریس کے ممبر اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر رافیل طیارہ سودے میں گھوٹالے کا الزام لگاتے ہوئے اس کی جانچ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی سے کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے شور شرابہ کرنے لگے۔ ٹی ڈی پی کے ممبر آندھرا پردیش میں ریلوے زون بنانے اور ریاست کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کے اپنے پرانے مطالبات پر ہنگامہ کرتے رہے۔انادرمک کے ارکان نے ترداباندھ کے معاملے پر ہنگامہ کیا۔

ہنگامے کے درمیان مہاجن نے وقفہ صفر چلانے کی کوشش کی اور سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی وے کے وزیر مملکت منسکھ لال منڈاویا نے ارکان کے سوالوں کے جواب بھی دینے شروع کیے ، لیکن اپوزیشن ارکان ہنگامہ کرتے رہے ۔صدر نے کہا کہ ارکین کو اپنی بات رکھنے کا پورا موقع دیا جائے گا، لیکن ہنگامہ کر رہے ارکان پر ان کی اپیل کا کوئی اثر نہ ہوا تو انہوں نے ایوان کی کارروائی 10 منٹ کے لئے ملتوی کردی۔دس منٹ بعد ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر بھی ان جماعتوں کے ارکان نے پھر سے ہنگامہ شروع کردیا۔اس دوران شیوسینا نے رام مندر تعمیر کیلئے آرڈیننس لانے کا مطالبہ کیا اس دوران کانگریس بھی رافیل معاملے کو لیکر حکومت کو گھیرتی رہی۔

اسپیکر نے ہنگامے کے درمیان وقفہ سوالات چلانے کی کوشش کی اور وہ ارکان سے بار بار اپنی نشستوں پر جانے کی اپیل کرتی رہیں، لیکن ان کی بات کسی نے نہیں سنی اور ایوان میں مسلسل ہنگامہ ہوتا رہا ل۔دریں اثناء رافیل، رام مندر اور تملناڈو میں کاویری ڈیلٹا کے کسانوں کی مدد کرنے کے موضوع پر ہنگامے کے سبب آج مسلسل دوسرے دن بھی پارلیمنٹ ہنگامے کی نذر ہوگئی اور کوئی کام نہ ہوسکا۔ دونوں ایوانوں (راجیہ سبھا، لوک سبھا) کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔لوک سبھا میں کانگریس نے رافیل، شیوسینا نے مندر، اے آئی اے ڈی ایم کے نے کسانوں کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے ہنگامہ کیا، جس کے سبب وقفۂ سوال میں دو مرتبہ ایوان کی کارروائی ملتوی کرنی پڑی اور پھر 12 بجے کے بعد ایوان کی کارروائی شروع ہوئی تو دن بھر کے لیے ملتوی کردی گئی۔

راجیہ سبھا میں صبح کارروائی شروع ہوتے ہی اے آئی ڈی ایم کے کے ارکان نے کاویری ندی پر باندھ بنانے کی مخالفت کرتے ہوئے کسانوں کا مسئلہ اٹھایا۔

ینگون: صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند آخری تاجدار ہند بہادر شاہ ظفر کے مزار پر گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے۔

گڈکری نے کی مالیہ کی حمایت

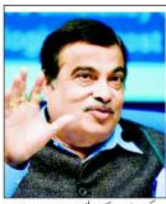

ممبئی (پی این این)

مرکزی وزیر نتن گڈکری نے مفرور شراب تاجر وجے مالیہ کو ول فل ڈیفالٹر کہنے پر سوال اٹھائے ہیں ۔ایک پروگرام میں گڈکری نے کہا کہ ہر کاروبار میں خطرہ ہوتا ہے۔ چاہے بینکنگ ہو یا انشورنس، ہر بزنس میں اتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں لیکن غلطیاں کم ہوں تو انہیں معاف کرکے دوسرا موقع دیا جانا چاہیے۔

نتن گڈکری نے کہا کہ کافی عرصہ پہلے مہاراشٹر سرکار نے سرکاری کمپنی اسکام کے ذریعہ وجے مالیہ کو قرض دیا تھا ۔اس نے چالیس سال تک سود چکایا ۔ایوی ایشن کاروبار میں آنے کے بعد مالیہ کو مسائل کا سامنا کرنا پڑا اور وہ قرض نہیں چکا سکا۔

گڈکری نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایک شخص جس نے چالیس سال تک قرض کی ادائیگی کی وہ کچھ مسائل کی وجہ سے بعد میں پیسے نہیں چکا پایا تو کیا اسے ول فل ڈیفالٹر قرار دیا جا سکتا ہے؟ مرکزی وزیر نے کہا کہ نیرو مودی یا وجے مالیہ نے دھوکا دھڑی کی ہے تو انہیں جیل بھیجنا چاہیے، لیکن ہم مالی بحران میں پھنسے ہر شخص پر فراڈ ہونے کا لیبل لگائیں تو معیشت نہیں بڑھ پائے گی۔ مالی بحران میں پھنسی کمپنیوں کو سیدھے آئی سی یو میں نہیں ڈالنا چاہیے ۔گڈکری نے کہا کہ ہمارا بینکنگ سسٹم مشکل میں پھنسی کمپنیوں کو سپورٹ نہیں کرتا ۔جب کوئی شدید دشواری میں ہوتا ہے تو اسے آئی سی یو میں بھرتی کیا جاتا ہے، لیکن ہمارا بینکنگ نظام ایسا ہے جو مسائل میں پھنسی کمپنیوں کو سیدھے آئی سی یو میں ڈال دیتی ہیں ۔پھر یہ طے کر دیا جاتا ہے کہ وہ کمپنی ختم ہو چکی ہے۔

آر بی آئی کے مسئلہ پر گڈکری نے کہا کہ سرکار نے ایک تنظیم کے طور پر اسے ختم نہیں کیا ہے۔ہم اس کی خودمختاری کو تسلیم کرتے ہیں۔ وہ سرکار کا حصہ ہے اس لئے اسے بھی سرکار کے اقتصادی نظریے کی حمایت کرنی چاہیے۔

گڈکری نے کہا کہ آر بی آئی کو پوری طرح خودمختاری چاہیے تو اسے اقتصادیات کی حالت کے لئے ذمہ دار ہونا چاہیے ،وزارت خزانہ کے لئے نہیں۔ اقتصادیات میں کچھ غلط ہونے پر آپ ہمیں ذمہ دار ٹھہراتے ہیں اور جب ہم فیصلے کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ آر بی آئی کی خودمختاری کو خطرہ میں ڈال رہے ہیں۔ گڈکری نے کہا کہ آر بی آئی ایک خودمختار ادارہ ہے، لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پالیسی سے جڑے سو فیصد فیصلے خود کرے گا۔

گوگل پر مودی سے زیادہ سرچ ہوئے راہل

نئی دہلی (پی این این)

مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور راجستھان میں ووٹنگ سے لے کر نتائج کے اعلان ہونے تک بی جے پی سے زیادہ کانگریس کو گوگل پر سرچ کیا گیا۔ گوگل ٹرینڈس کے مطابق الیکشن کے دوران مدھیہ پردیش میں شیوراج سنگھ چوہان چھتیس گڑھ میں ڈاکٹر رمن سنگھ اور راجستھان میں سچن پائلٹ کے بارے میں لوگوں نے زیادہ سرچنگ کی ۔راجستھان میں وزیراعظم نریندر مودی اور کانگریس صدر راہل گاندھی برابری سے سرچ کئے گئے جبکہ مدھیہ پردیش اور چھتیس

گڑھ کے لوگوں نے مودی سے زیادہ راہل کو سرچ کیا۔

مدھیہ پردیش میں 28 نومبر کو ووٹنگ ہوئی تھی ۔ گوگل ٹرینڈس کے مطابق 28 نومبر سے 9 دسمبر تک بارہ دن میں گوگل پر لوگوں نے بی جے پی کے مقابلے کانگریس کو زیادہ سرچ کیا۔

28 نومبر کے دن کانگریس کو 100 پوائنٹس اور بی جے پی کو 91 پوائنٹس ملے تھے جبکہ 9 دسمبر کے دن کانگریس کو 54 پوائنٹس اور بی جے پی کو 46 پوائنٹس ملے ۔اس دوران گوگل پر شیوراج سنگھ چوہان چھائے رہے ۔28 نومبر کو شیوراج کو 53، جیوترادتیہ سندھیا کو 15 اور کمل ناتھ کو 7 پوائنٹس ملے تھے، جبکہ نو دسمبر کے دن شیوراج کو 23، سندھیا کو 9 اور کمل ناتھ کو 4 پوائنٹس ملے تھے۔

پارٹی کی ہار پر امت شاہ کی اعلی سطحی میٹنگ

نئی دہلی (پی این این)

پانچ ریاستوں میں بی جے پی کی شکست کے بعد امت شاہ نے اعلی سطحی میٹنگ بلاکر پارٹی کی ہار پر غور وفکر کیا۔

پارلیمنٹ کے لائبریری بھون میں منعقد اس میٹنگ میں پارلیمنٹری پارٹی کے ارکان نے حصہ لیا۔اس کے بعد امت شاہ بی جے پی کے ہیڈ کوارٹر میں اعلی سطحی میٹنگ کرنے والے ہیں، جس میں پانچوں ریاستوں کے قومی وریاستی عہدیدار موجود تھے۔ آج بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں امت شاہ کی قیادت میں اعلی سطحی میٹنگ بھی ہوئی ،جس میں تمام ریاستوں کے پارٹی صدور، تنظیمی جنرل سکریٹری موجود تھے ۔شاہ نے اس میٹنگ کے لئے ہریانہ میں منعقد عالمی گیتا فیسٹیول پروگرام کو منسوخ کردیا۔اس میٹنگ میں امت شاہ کے علاوہ وزیراعظم مودی، لال کرشن اڈوانی ،سشما سوراج، کرن رجیجو ،پرکاش جاوڈیکر ،روی شنکر پرساد وغیرہ لیڈران موجود تھے۔

چوکسی کے خلاف انٹرپول کا ریڈ کارنر نوٹس

نئی دہلی (ایجنسیاں)

انٹرپول نے پنجاب نیشنل بینک سے تقریباً 13 ہزار کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کے معاون ملزم ہیرا کاروباری میہول چوکسی کے خلاف ریڈ کارنر (آر سی) نوٹس جاری کیا ہے ۔مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ انٹرپول نے پانچ جانچ ایجنسیوں کی درخواست پر چوکسی کے خلاف گزشتہ بدھ (12 دسمبر) کو ریڈ کارنر نوٹس جاری کیا۔ اس نوٹس کے جاری ہونے کے بعد ہندوستانی ایجنسیوں کیلئے چوکسی تک پہنچنا آسان ہوگا۔

چوکسی اور ان کا بھانجہ نیرو مودی پنجاب نیشنل بینک سے 13.000 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کے ملزم ہیں۔ اس سال جنوری کے پہلے ہفتے میں فرار ہونے والے چوکسی نے انٹی گوا کی شہریت حاصل کی ہے۔ اس نے اور ان کی کمپنیوں نے بینک سے 7.000 کروڑ روپے کی مبینہ دھوکہ دہی کی ہے۔

چوکسی نے ریڈ کارنر نوٹس جاری جاری کرنے کی سی بی آئی کی درخواست کے خلاف اپیل کی تھی۔ چوکسی کا الزام ہے کہ ان کے خلاف معاملہ سیاسی سازش کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے ہندوستان میں جیل کی حالت، اپنی ذاتی حفاظت اور صحت جیسے مسائل پر سوال اٹھائے ہیں۔

ذرائع کے مطابق یہ معاملہ انٹرپول کمیٹی کے پانچ رکنی کورٹ کے پاس گیا تھا۔ ریڈ کارنر نوٹس بھگوڑے مجرم کے لئے ایک طرح کا بین الاقوامی گرفتاری وارنٹ ہوتا ہے جس میں انٹرپول نے اپنے رکن ممالک کو گرفتار کرنے یا انہیں گرفتار کرنے کی درخواست کرتی ہے۔

رام کے ساتھ سیتا کی بھی لگے مورتی

ایودھیا (پی این این)

ایودھیا میں بھگوان رام کی سب سے اونچی مورتی کو لیکر بات چیت زور پر ہے۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے گذشتہ ماہ مورتی کیلئے پانچ فارموں کا پرزینٹیشن دیکھا تھا اور ڈیزائن کو فائنل کیا تھا۔ اب کانگریس کے سینئر لیڈر کرن سنگھ نے سی ایم یوگی کو خط لکھ کر رام کے برابر میں سیتا کی مورتی بھی لگانے کا مشورہ دیا ہے۔

کرن سنگھ نے خط میں لکھا "پچھلے ہفتے میں سریا میں موراری باپو کے ایک پروگرام میں گیا، یہ متھیلا کی بھومی تھی اور یہاں مجھے ایک خیال آیا جسے میں نے منچ پر بھی رکھا اور آپ سے بھی کہہ رہا ہوں۔ متھیلا سیتا ماتا کی بھومی ہے، یہیں انکا بھگوان رام سے شادی ہوئی تھی اور ایودھیا جانے کے بعد انہیں 14 سال ونواس جھیلنا پڑا۔ ونواس کے دوران انکا اغوا ہوا، سری لنکا میں بندی بنا کر رکھا گیا۔"

انہوں نے آگے لکھا "ان سب کو یاد کر میرے دل میں ایک مشورہ آیا ہے کہ جب ایودھیا میں بھگوان رام کی مورتی بنانے کا فیصلہ لیا گیا ہے تو اس کی اونچائی آدھی کرکے رام اور سیتا کی یوگل مورتی لگائی جائے ۔ مجھے بھروسہ ہے کہ آپ میرے مشورے کو قبول کریں گے۔"

بتادیں کہ ایودھیا میں مجوزہ مورتی کی اونچائی 151 میٹر ہوگی ۔ 50 میٹر کا اسکا پیڈسٹل ہوگا۔ وہیں 20 میٹر کی مورتی کا ہوگا۔اس طرح مورتی کی کل اونچائی 221 میٹر ہوگی۔ فی الحال دنیا کی سب سے اونچی مورتی گجرات میں بنی 182 میٹر کی سردار ولبھ بھائی پٹیل کی ہے۔ اس کو بنانے والے کلاکار رام ستار بھی پرزینٹیشن کے دوران موجود تھے۔

وزیراعظم کا پارلیمنٹ حملے کے شہیدوں کو خراج عقیدت

نئی دہلی (یو این آئی)

وزیراعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ حملے کے شہیدوں کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مودی نے جمعرات کے روز پارلیمنٹ ہاؤس پر حملے کی برسی کے موقع پر اپنے ٹویٹ میں کہا کہ "ہم ان لوگوں کی بہادری کو سلام کرتے ہیں جو سال 2001 میں پارلیمنٹ پر ہوئے بزدلانہ حملے میں شہید ہوئے تھے۔ ان کی ہمت اور بہادری ہر ہندوستانی کو ترغیب دیتی ہے"۔واضح رہے کہ 13 دسمبر 2001 کو پارلیمنٹ پر ہوئے دہشت گردانہ حملے میں پارلیمنٹ ہاؤس کے گارڈ اور دلی پولیس کے جوان سمیت 9 لوگ شہید ہوئے تھے۔

انتخاب میں بدعنوانی معاملہ، فڑنویس کو سپریم کورٹ کا نوٹس

نئی دہلی (پی این این)

سپریم کورٹ نے مہاراشٹر کے وزیراعلی دیویندر فڑنویس کا الیکشن رد کرنے کی مانگ کرنے والی اپیل پر سماعت کرتے ہوئے نوٹس جاری کیا۔ اپیل میں الزام لگایا گیا ہے کہ فڑنویس نے اسمبلی الیکشن کے دوران اپنے حلف نامہ میں ان کے خلاف زیرالتوا معاملوں کا خلاصہ نہیں کیا تھا۔ چیف جسٹس رنجن گگوئی، جسٹس ایس کے کول اور جسٹس کے ایم جوزف نے ممبئی ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف دائر اپیل پر فڑنویس سے جواب مانگا۔ ممبئی ہائی کورٹ نے مذکورہ بنیاد پر فڑنویس کا الیکشن رد کرنے کی حیثیت اوکے نامی شخص کی اپیل رد کردی تھی۔ سپریم کورٹ ممبئی ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف اوکے کی اپیل پر سماعت کر رہا ہے۔

دریں اثناء انتخابی حلف نامہ میں مجرمانہ مقدمات کو پوشیدہ رکھنے کی وجہ سے دیویندر فڑنویس نے وزیراعلی کے عہدے کا اخلاقی حق کھودیا ہے۔ سپریم کورٹ میں جب ان کے انتخاب کو کالعدم قرار دیا جائے گا تب دیا جائے گا، لیکن وہ فوری طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں۔ یہ مطالبہ آج یہاں راشٹروادی کانگریس پارٹی کے قومی ترجمان نواب ملک نے کیا ہے۔

چندر شیکھر راؤ نے لیا تلنگانہ کے وزیراعلی کا حلف

حیدرآباد (پی این این)

کے چندر شیکھر راو نے تلنگانہ کے وزیراعلی کے عہدہ کا حلف لے لیا ان کے ساتھ نائب وزیراعلی جناب محمد محمود علی نے بھی وزیر کے طور پر عہدہ اور رازداری کا حلف لیا۔ چندر شیکھر راو نے ایک بجکر 25 منٹ پر راج بھون میں منعقدہ ایک سادہ مگر پُر اثر تقریب میں یہ حلف لیا۔ دونوں تلگو ریاستوں تلنگانہ اور اے پی کے مشترکہ گورنر ای ایس ایل نرسمہن نے مسٹر راو کو عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا۔

سمجھا جاتا ہے کہ آئندہ پانچ دنوں میں وہ اپنی کابینہ کے ارکان کے ناموں اور قلمدانوں کا اعلان کریں گے ۔حلف برداری کی تقریب میں رکن پارلیمنٹ کویتا، حکمران جماعت ٹی آر ایس کے اہم لیڈران ہریش راو، کے ٹی راماراو، ڈی ناگیندر، ٹی سرینواس یادو، وزیر داخلہ این نرسمہا ریڈی، صدر مجلس اسد الدین اویسی، نومنتخب ارکان اسمبلی کے ساتھ ساتھ ارکان کونسل، اعلی سرکاری عہدیداران نے بھی شرکت کی۔

کے چندر شیکھر راو نے تلگو زبان میں حلف لیا جبکہ محمد محمود علی نے اردو زبان میں حلف لیا۔ حلف لینے کے بعد گورنر سے کے چندر شیکھر راو اور محمد محمود علی نے ملاقات کی۔

بقیہ: حج 2019 کیلئے دو ملکوں کے درمیان معاہدہ پر دستخط

دوملکوں کے درمیان حج معاہدے کے موقع پر مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور مختار عباس نقوی نے کہا کہ سعودی عرب نے حکومت ہندوستانی عازمین حج کے تحفظ اور سہولت کے تعلق میں ہمیشہ سے ہی فعالیت اور دلچسپی رکھی ہے۔ جو ہندوستان اور سعودی عرب کے مضبوط رشتوں کا ایک حصہ ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبد عزیز آل سعود اور ہندوستان کے وزیراعظم نریندر مودی کے قیادت میں دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی بلندی حاصل ہوئی ہے ۔ ہندوستان اور سعودی عرب مضبوط تہذیب، تاریخی، ثقافتی، اقتصادی اور سیاسی تعلقات سے ایک ساتھ بندھے ہوئے ہیں۔انہوں نے حج 2018 کو کامیاب بنانے میں سرپرستی فراہم کرنے پر خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدعزیز آل سعود کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستانی حکومت، جدہ میں ہندوستانی کونسلیٹ ،سعودی عربیہ حکومت اور دیگر متعلق ایجنسیاں حج 2019 کو کامیاب اور آسان بنانے کیلئے تعاون کر رہے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ ہندوستانی عازمین حج کو ہر ممکن سہولت دوران حج فراہم کی جا سکے ۔ ہندوستانی حکومت نے حج 2019 کیلئے بھی ہندوستانی حاجیوں کا کوٹہ بڑھانے کے لئے سعودی عرب کی حکومت سے درخواست کی ہے۔

نقوی نے کہا کہ حج 2019 میں ہندوستان سے بغیر محرم کے مسلم خواتین کے حج کے مبارک سفر پر جانے کی امید ہے۔انہوں نے کہا کہ اس برس 2100 سے زیادہ مسلم خواتین نے بغیر محرم کے حج پر جانے کے لئے درخواستیں دی ہیں ۔انہوں نے بتایا کہ حج 2018 میں پہلی بار مرکز کی مودی حکومت نے مسلم خواتین کو بغیر محرم کے حج پر جانے کی پابندی کو ختم کیا تھا ۔جس کے چلتے 2018 حج مشن میں تقریباً 1300 مسلم خواتین بغیر محرم (بغیر مرد رشتہ دار) کے سفر حج پر روانہ ہوئی تھیں ۔جنہیں بغیر قرعہ کے سفر حج پر بھیجا گیا تھا۔ان کی سہولت کیلئے پہلی مرتبہ 100 سے زیادہ خواتین حج اسسٹنٹ بھی سعودی عرب بھیجی گئی تھیں ۔انہوں نے کہا کہ یہ بھی پہلی مرتبہ تھا خواتین حج اسسٹنٹ، خادم الحجاج مقرر کی گئی تھیں۔ خواتین حج کوآرڈی نیٹر، حج اسسٹنٹ سعودی عرب میں بھی حاجیوں کی مدد کیلئے مقرر کی گئی تھیں۔ مختار عباس نقوی نے کہا کہ اس برس ابھی تک 2 لاکھ 47 ہزار سے زیادہ درخواستیں حج 2019 کے لئے حج کمیٹی آف انڈیا کو موصول ہوئی ہیں۔ جن میں تقریباً 47 فیصد سے زیادہ خواتین درخواست گذار شامل ہیں۔

مختصر مختصر

امپھال بم دھماکے میں کوئی نقصان نہیں

امپھال (یو این آئی)

منی پور کی راجدھانی امپھال کے چنگ میئی رونگ علاقہ میں جمعرات کو ایک بم دھماکہ ہوا لیکن اس میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ یہ بم دھماکہ چنگ میئی رونگ علاقہ میں ہوا جہاں شاپنگ کمپلکس ،بینک اور کئی بڑی کمپنیوں کے اسٹور ہیں ۔بم ماہرین اور پولیس کی ایک ٹیم جانچ کے لیے موقع پر پہنچ چکی ہے ۔بم دھماکہ کی ذمہ داری ابھی تک کسی بھی تنظیم نے نہیں لی ہے۔

گجرات میں شیر نے ماہی گیر کو بنایا شکار

بھاونگر (یو این آئی)

گجرات کے ضلع بھاونگر میں ساحل سمندر کے قریبی ایک جنگلی علاقے میں شیر نے ایک ماہی گیر کا شکار کرلیا۔ شیر کل شام ہی اسے اٹھالے گیا تھا اور آج صبح اس کی لاش ملی جس کے ایک بڑے حصے کو وہ کھا گیا تھا۔ اسسٹنٹ فاریسٹ محافظ وی اے راٹھوڑ نے یو این آئی کو بتایا کہ ایشیائی شیروں کی واحد رہائش گاہ گر جنگل کے بیرونی علاقے یعنی وسیع گر جنگلاتی علاقہ کے مہوا رینج کے قریب گھرڈا گاؤں کا باشندہ راما بھائی ڈی چوڈاسما (35) کو کل شام شیر اٹھالے گیا تھا۔ محکمہ جنگلات کے ایک اہلکار نے انہیں اس علاقے میں نہ جانے کی تاکید کی تھی اور بتایا تھا کہ وہاں شیر ہے لیکن انہوں نے اس کی بات نہیں مانی ۔ راما بھائی نے شراب پی رکھی تھی اور اس کے پاس مچھلیاں بھی تھیں۔

اگر آپ کو **سچ کی آواز** کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے/ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او ایڈیٹران چیف: سید فیصل علی
* خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief:Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida – 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

ریلی سے پہلے بی جے پی لیڈران نے پہنی 'آپ' کی ٹوپی

ریلی 15 دسمبر کو، بی جے پی کے کئی لیڈران نے وزیراعلیٰ اروند کجریوال سے ملاقات کے بعد اختیار کی 'آپ' کی رکنیت

نئی دہلی (پی این این)
عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کجریوال سے ملاقات کے بعد کیتھل کے کئی بی جے پی لیڈران نے آپ کی رکنیت اختیار کرلی۔ ہریانہ کے کیتھل میں 15 دسمبر کو کجریوال کی اسکول اسپتال ریلی ہونے جارہی ہے۔ کجریوال نے ان سبھی لوگوں سے کہا کہ ہریانہ میں عام آدمی پارٹی کی سرکار بنانے کی ذمہ داری آپ سب کی ہے اور ہریانہ کو ملک کو نمبر ایک ریاست بنانے کی ذمہ داری ہماری ہے۔

اس موقع پر بی جے پی کے کلا وثقافتی سیل میں ہریانہ کے ریاستی کارکنان کے رکن رہے وجے بھاردواج نے کہا کہ راجستھان، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کے انتخابی نتائج سے صاف ہوگیا ہے کہ بی جے پی نے نہ صرف اپنے کارکنان کو بلکہ عوام کو بھی دھوکا دیا ہے۔

انھوں نے کہا کہ ہریانہ کے لوگ بی جے پی وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر کے انتظامیہ سے بری طرح متاثر ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ ریاست بدعنوانی سے آزاد ہو۔ لوگ چاہتے ہیں کہ جس طرح دہلی کی عام آدمی پارٹی سرکار نے بجلی، پانی، اسکول، اسپتال کی سہولیات ٹھیک کر کے عام لوگوں راحت دی ہے اسی طرح سے ہریانہ کے عوام کو بھی راحت ملے۔ اس لئے لوگوں نے اگلے انتخابات میں عام آدمی پارٹی کی سرکار بنانے کا قرار داد لیا ہے۔

بی جے پی کلا ثقافتی سیل کیتھل کے ضلع پردھان کرشن شرما نے بھی اروند کجریوال کے ہاتھوں عام آدمی پارٹی کی ٹوپی پہنی۔ انھوں نے کہا کہ ہریانہ کے لوگوں کو اب صرف عام آدمی پارٹی سے امید ہے کیونکہ اروند کجریوال نے دہلی میں وہ کام کر کے دکھایا ہے جو باقی پارٹیاں پچھلے 70 سالوں میں کسی بھی ریاست میں نہیں کر پائیں۔

ایس ڈی پی آئی کا میگھالیہ ہائی کورٹ کے جج کو عہدہ سے ہٹانے کا مطالبہ

نئی دہلی (پی این این)
سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) نے میگھالیہ ہائی کورٹ جج ایس آر سین کے گزشتہ 11 دسمبر 2018 کو ڈومیسائل سرٹیفکیٹ سے منع کئے گئے ایک فوجی کے ذریعے داخل کردہ عرضی پر سماعت کے دوران کے گئے فیصلے کی سخت الفاظ میں تنقید کی ہے۔ جج ایس آر سین کا کہنا کہ ہندوستان مذہب کی بنیاد پر تقسیم ہوا تھا لہذا "ہندوستان کو بھی ہندو راشٹر اقرار دیا جانا چاہئے تھا لیکن یہ سیکولر ملک بنا رہا"۔

اس ضمن میں ایس ڈی پی آئی قومی جنرل سکریٹری عبدالمجید نے اپنے جاری کردہ اخباری اعلامیہ میں کہا ہے کہ ایک جج کا مذکورہ دعوی انتہائی قابل اعتراض ہے۔ ہندوستان بہت پہلے ہی سے ایک سیکولر ملک رہا ہے اور سن 1976 میں آئین کے 42 ویں ترمیم کے ساتھ اس کو اور واضح طور پر سیکولر قرار دیا گیا ہے۔ عبدالمجید نے کہا ہے کہ میگھالیہ ہائی کورٹ جج کا یہ مشاہدہ آئین کے روح کے خلاف ہے اور سپریم کورٹ سے مطالبہ کیا کہ وہ جج ایس آر سین کو فوری طور پر سروس سے نکالے۔

ایس ڈی پی آئی قومی جنرل سکریٹری عبدالمجید نے مذکورہ جج کے ان الفاظ کی سخت مذمت کی ہے جس میں جج ایس آر سین نے کہا ہے کہ "میں صاف کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی ہندوستان کو اسلامی ملک بنانے کی کوشش نہ کرے۔ اگر ایسا ہوا تو ہندوستان اور دنیا میں قیامت برپا ہوجائے گی"۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ "مجھے پورا بھروسہ ہے کہ مودی حکومت معاملے کی سنگینی کو سمجھے گی اور ضروری اقدامات اٹھائے گی اور ہماری وزیراعلی ممتا جی ملکی مفاد میں اس کا ہر طرح سے حمایت کریں گے"۔ ایس ڈی پی آئی قومی جنرل سکریٹری عبدالمجید نے جج کے ان ریمارکس کا سخت نوٹس لیتے ہوئے سوال کیا ہے کہ وہ اپنے متعصبانہ خیالات اور فیصلے کے دوران حکومتوں اور سیاستدانوں کا نام لے سکتے ہیں؟۔

جامعہ ملیہ میں "روف ٹاپ سولر گریڈ انجینئر" ٹریننگ پروگرام آج سے

نئی دہلی (وثیق داؤد)
جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈپارٹمنٹ آف الیکٹرانک انجینئرنگ کی جانب سے دو ہفتوں پر مشتمل "روف ٹاپ سولر گریڈ انجینئر" پر ایک ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ پروگرام نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سولر انرجی، منسٹری آف نیو اینڈ رینیوایبل انرجی کے اشتراک سے ہورہا ہے جو 14 جنوری سے 24 جنوری تک جاری رہے گا۔

یہ پروگرام جامعہ ملیہ اسلامیہ کیا انجینئرنگ فیکلٹی کے شعبہ الیکٹرانک انجینئرنگ میں منعقد کیا جائے گا۔ جس میں ان میدانوں سے وابستہ ماہرین لیکچر دیں گے اور طلباء کو اس سلسلہ کی معلومات اور باریکیوں سے روشناس کرائیں گے۔ اس پروگرام کے کوآرڈینیٹر شعبہ کے فیکلٹی ممبر ڈاکٹر احتشام الحق ہیں۔ ڈاکٹر احتشام الحق نے بتایا کہ اس ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد حکومت کی جانب سے ان میدانوں میں دلچسپی رکھنے والے افراد کی ہمت افزائی اور اس میدان میں ہونے والے نئی تحقیقات اور کاموں سے انھیں روشناس کرانا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ ان چنندہ اداروں میں سے ایک ہے جسے اس ذمہ داری کو نبھانے کے لئے منتخب کیا گیا ہے اور ہمیں امید ہے کہ یہ ورکشاپ اس خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کی کوشش کریں گے جس کے اثرات دیرپا اور مثبت ہوں گے۔ اس پروگرام میں ارون کمار ترپاٹھی، ڈائریکٹر جنرل آف این آئی ایس ای کا مکمل تعاون حاصل ہے۔

مولانا اسرارالحق قاسمی کی زندگی قوم وملت کی خدمت میں ہوئی صرف

انصاری ہاؤس، فیاض گنج میں منعقد تعزیتی جلسہ سے سماجی وملی شخصیات کا اظہار خیال

نئی دہلی (پی این این)
آزاد مارکیٹ کے فیاض گنج میں واقع انصاری ہاؤس میں معروف مصنف، عالمی شہرت یافتہ عالم دین، رُکن پارلیمان اور بُزرگ رہنما حضرت جی مولانا اسرار الحق قاسمی علیہ الرحمہ کی رحلت پر ایک تعزیتی جلسہ منعقد کیا گیا، جس میں سیاسی، سماجی وملی شخصیات نے شرکت کرتے ہوئے مولانا اسرارالحق قاسمیؒ کی خدمات کا تذکرہ کیا اور ان کیلئے ایصال ثواب بھی کیا۔ مشہور سماجی خدمتگار حاجی احمد علی انصاری کی صدارت میں منعقد جلسہ کا آغاز قاری جہانگیر کی تلاوت کلام الٰہی سے ہوا۔

اس موقع پر مولانا قاسمیؒ کے قریبی انسانی حقوق کارکن الحاج عمران انصاری نے ان کے سانحہ ارتحال کو قوم وملت کا عظیم خسارہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے ہمیشہ قوم وملت کی فلاح وبہبودگی کیلئے مخلصانہ اقدامات اور جدوجہد کی ہے، ان کی پوری زندگی قوم وملت کی خدمت میں صرف ہوئی اور بالخصوص علم سے ان کا خاص شغف تھا۔

انہوں نے اپنی حیات میں نہ صرف بے شمار مدارس، دینی اداروں کی سرپرستی کی بلکہ بہت سے دینی وعصری علوم کے ادارے جگہ جگہ قائم بھی کئے، نیز انہوں نے اپنی قلمی کاوش سے بھی معاشرہ کی اہم خدمات انجام دی ہے، جو سنہرے حرفوں میں لکھے جانے کے قابل ہے۔ حاجی انوار احمد نے ورثاء، اہلخانہ ومتعلقین کیلئے اظہار تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم وملت کے خیرخواہ اور سربراہ ہونے کے ناطے اچانک اس دار فانی سے رخصت ہوجانا ایک ناقابل تلافی نقصان کی مانند ہے۔

قاری ساجد نے اپنی گفتگو میں مولانا نے اپنی محنت، لگن، ایمانداری، دیانتداری اور اخلاص کی بدولت ہر محاذ پر نمایاں نظر آئے۔ دینی، ملی وسماجی امور میں ان کی بے پناہ دلچسپی کیوجہ سے ہی جمعیۃ علمائے ہند جیسی مقتدر تنظیم کے اکابرین نے جمعیۃ کیلئے ان کی خدمات حاصل کیں۔

مولانا کے پریس سکریٹری منظر امان نے بتایا کہ مولانا کے اندر بے پناہ عجز وانکساری تھی اور خلوص استغنا بھی تھا، یہی وجہ تھی کہ ہندوستانی عوام کی نظر میں مولانا کو ہر دلعزیز رہنما کی حیثیت حاصل تھی، مولانا نے کبھی شرافت نفسی کا دامن نہیں چھوڑا، ہمیشہ سادگی وخلوص کا اعلی نمونہ پیش پیش کیا یہی وجہ ہے کہ نہ صرف آپکے معاصر علمائے عظام آپ کو عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے، بلکہ آپکے سیاسی مخالفین بھی آپکی قدر کرتے تھے۔

اس موقع پر مولانا مشاہد حسینی، ماسٹر زاہد حسین، حاجی قمیر، حاجی اقبال، حاجی حنیف، محمد اکرم، مرزا یاسین، عیسٰی سالار، فاروق انصاری، سید فیصل، محمود عمران، ندیم احمد، عثمان انصاری و دیگر بھی موجود رہے۔

گورنمنٹ گرلز سینئر سیکنڈری اسکول عیدگاہ روڈ میں سالانہ تقریب کا انعقاد

نئی دہلی (انور حُسین جعفری)
صدر بازار کے عیدگاہ روڈ میں واقع گورنمنٹ گرلز سینئر سیکنڈری اسکول میں سالانہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر اسکولی بچیوں کی جانب سے بہت سے کلچرل پروگرام پیش کئے گئے جنہیں حاضرین نے خوب سراہا۔

اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے قصاب پورہ کے کونسلر صلاح الدین قریشی عرف نیتا جی نے شرکت کرتے ہوئے اپنی گفتگو میں کہا کہ موجودہ دور میں تعلیم کی بہت اہمیت ہے اور دہلی کی حکومت تعلیمی معیار کو اعلی مقام پر لے جانا چاہتی ہے۔ آج سرکاری اسکولوں کا معیار پرائیوٹ اسکولوں اسکولوں کے برابر ہوگیا ہے اور اب دہلی کی سرکار اسے بھی مزید اوپر لے جانے کیلئے کام کررہی ہے تاکہ لوگ پرائیوٹ اسکول کو چھوڑ کر سرکاری اسکولوں میں اپنے بچوں کو داخل کرائیں۔ سوشل ایکٹیوسٹ اسرار قریشی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ تعلیم حاصل کرنے کا مقصد صرف پیسہ کمانا نہیں بلکہ یہ ہونا چاہیے کہ تعلیم سے آپ کی تربیت ہو جس سے ملک اور سماج فیضیاب ہو۔ قبل ازیں اسکول کی پرنسپل للیتا سیٹھی نے اسکول کی کارکردگی کا مختصر تعارف کیا اور مہمانوں کا استقبال کیا۔

اس موقع پر مہمانان کے ہاتھوں امسال امتحانات میں اول دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات اور جلسے میں بہترین صلاحیت کا مظاہرہ کرنے والے نیز توصیفی انعامات مختلف درجات کے طالبات میں تقسیم کئے گئے۔ اہم شرکاء میں سیما مجی، اشارہ رانی، ڈاکٹر ریما نفیس، ممتاز انصاری، نسرین انور، عارف صدیقی، محمد شکیل، سلطان ضیاء الدین، ملکیش کمار، صادقین قریشی، صفیا نسیم، و دیگر موجود رہے۔

'دسترخوان کینٹین' کے خلاف جامعہ کے طلباء کا احتجاج

نئی دہلی (پی این این) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبہ وطالبات نے آج یہاں کیمپس میں موجود دسترخوان کینٹین کے خلاف احتجاج کیا اور اور کھانے پینے سامان کے بڑھی ہوئی قیمتوں کے خلاف نعرے لگائے۔

احتجاج کررہے طلبہ وطالبات نے دسترخوان کینٹین کے ورکر پر بد سلوکی کا الزام بھی لگایا ہے۔ اس موقع سے جامعہ طلبہ عمران چودھری نے کیمپس میں موجود تمام کینٹین میں ایک یونیورسٹی ایک دام کی بات کرتے ہوئے کہا کہ کیمپس کے دیگر کینٹین اور دسترخوان کینٹین کے چیزوں کی قیمتوں میں آسمان زمین کا فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کینٹین والفیئر کے نام پر دن کے اجالے میں طلبہ کے روپے لوٹ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوں اس کینٹین میں تمام چیزوں کے قیمتیں بڑھی ہوئی ہے وہیں یہاں موجود ورکر طلبہ کے ساتھ بدسلوکی کے ساتھ بھی پیش آتے ہیں۔

واضح رہے کہ اس موقع کئی اور طلبہ نے بھی خطاب کیا اور جامعہ انتظامیہ نے کیمپس میں موجود تمام کینٹینوں میں ایک ہی قیمت رکھے جانے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع سے طلبہ نے انتظامیہ کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ہماری مانگ جلد پورا کیا جائے ورنہ اس کا سخت خمیازہ انتظامیہ کو بھگتنا پڑے گا۔ بتادیں کہ لڑکیوں کو خود مختار اور بااختیار بنانے کے جامعہ انتظامیہ نے آؤٹ ریچ پروگرام کے تحت دسترخوان کینٹین کا انتظام وانصرام کیا ہے۔ اس کی کینٹین کی خوبی یہ ہے کہ اس میں تمام ورکر لڑکیاں ہی ہیں۔

گرلس کالج کا وعدہ پورا نہ ہونے پر منوج تیواری کے خلاف ہوگا احتجاجی مارچ

نئی دہلی (پی این این)
شمال مشرقی دہلی کے مسلم اکثریتی علاقہ سیلم اسمبلی حلقہ میں لڑکیوں کیلئے کالج بنانے کا وعدہ پورا نہ کرنے پر تعلیم کے فروغ کیلئے سرگرم عمل تنظیم شمع ایجوکیشنل اینڈ پولی ٹیکنک سوسائٹی نے شمال مشرقی دہلی کے رکن پارلیمنٹ اور دہلی بی جے پی کے صدر کے خلاف مورچہ کھول دیا ہے۔ جس کے تحت کے سوسائٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور معروف سماجی کارکن ڈاکٹر فہیم بیگ کی صدارت میں منوج تیواری کے خلاف 16 دسمبر کو جعفرآباد میٹرو اسٹیشن سے منوج تیواری کے مقامی دفتر واقع یمنا وہار تک احتجاجی مارچ نکالا جائے گا۔

اس سلسلے میں شمع ایجوکیشنل اینڈ پولی ٹیکنک کے کارکنان اور علاقائی معزز افراد کی اہم میٹنگ سوسائٹی کے دفتر میں منعقد ہوئی جس میں ریلی کو کامیاب بنانے کیلئے تبادلۂ خیال کیا گیا۔ سوسائٹی کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر فہیم بیگ نے کہا کہ ایک سال پہلے شمال مشرقی دہلی کے ایم پی منوج تیواری نے سیلم پور اسمبلی علاقے میں یہاں کی بیٹیوں کی اعلی تعلیم کیلئے ایک گرلس کالج کی تعمیر کا وعدہ عوام سے کیا تھا لیکن ایک سال بعد بھی اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔

حاجی صادق علی نے کہا کہ اس ریلی میں زیادہ سے زیادہ طالبات کو شامل کرنے کیلئے مقامی اسکولوں میں رابطہ قائم کرنا چاہئے۔ حاجی شفیق نے اپنا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں عوام کو اس اہم مسئلے سے آگاہ اور بیدار کرکے زیادہ سے زیادہ اس ریلی سے جوڑنا چاہئے۔ سید شاہد نے کہا کہ تمام ذرائع ابلاغ کا استعمال کرتے ہوئے مہم کو لوگوں تک پہنچانا بیحد ضروری ہے۔ میٹنگ میں موجود تمام معززین نے بھی اپنی اپنی تجویز رکھی۔ جس پر ڈاکٹر فہیم بیگ نے کہا کہ سب کی تجاویز لائق احترام ہیں جن کو ریلی کو کامیاب بنانے کیلئے مہم میں شامل کیا جائیگا۔

زیادہ سے زیادہ طالبات کو کو اس مہم سے جوڑیں گے تاکہ ہمارے علاقے میں ایک خاتون کالج تعمیر ہوسکے اور ہر سال تقریبا دو ہزار بیٹیاں اعلی تعلیم سے محروم نہ رہ سکیں۔ اسی عظیم کام کیلئے رکن پارلیمنٹ کو عرض داشت سونپ کر انہیں اپنا وعدہ یاد دلائیں گے کہ وہ وزیراعظم نریندر مودی کے 'بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ' خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کیلئے کالج تعمیر کرائیں۔

میٹنگ میں ڈاکٹر فہیم بیگ کے ساتھ حاجی شفیق سیفی، حاجی صادق علی، سید شاہد راحت، نشاد خان، محمد اکبر، عامر، فیروز، نظر، سیف الرحمٰن، محمد انیس وغیرہ نے شرکت کی۔

مدرسۃ الاصلاح کے طالب علم کو سفیر بنانے پر خوشی کا ماحول

نئی دہلی (ایجنسیاں)
مدرسہ سے تعلیم حاصل کر کے کسی ملک کے سفیر کے عہدے تک پہنچنا کمال کی بات ہے۔ حکومت ہند نے گذشتہ دنوں ڈاکٹر حفظ الرحمان اصلاحی کو ملک شام کا سفیر بنانے کا فیصلہ لیا ہے۔ جس سے لوگوں کے درمیان خوشی کا ماحول ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ وہ آنے والے نئے سال کے فروری مہینے میں اپنا نیا عہدہ سنبھالنے جارہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ ڈاکٹر حفظ الرحمان اصلاحی نے اترپردیش کے اعظم گڑھ کے سرائے میر میں واقع مدرسۃ الاصلاح سے اپنی تعلیم حاصل کی ہے اور بعد میں انہوں نے اعلی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ ملیہ اسلامیہ کا رخ کیا تھا۔ ڈاکٹر حفظ الرحمان نے مدرسۃ الاصلاح سے 1986 میں فراغت حاصل کی تھی۔ مدرسہ کے صدر مدرس مفتی سیف الاسلام اصلاحی نے بتایا کہ ان کے مدرسے سے فارغ ہونے والے بہت سارے طالب علموں نے مدرسہ اور ملک کا نام روشن کیا ہے۔

محمد علی جوہر کی حیات وخدمات پر یک روزہ سمینار کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)
ممتاز صحافی، مشہور شاعر، معروف مصنف اور عظیم مجاہد آزادی حضرت مولانا محمد علی جوہر علیہ الرحمہ کی حیات وخدمات کے حوالے سے منعقد پروگرام میں انسانی حقوق کارکنان اور اُدباء نے مولانا محمد علی جوہر کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کانگریس کے سرگرم رُکن اور زبردست حامی تھے 1916ء میں آپ نے کانگریس اور مسلم لیگ کو ایک دوسرے سے قریب لانے کی مخلصانہ کوشش کی۔

قریش نگر میں واقع مدرسہ معراج العلوم رشیدیہ، بڑی مسجد میں حافظ ارشاد قریشی کی سرپرستی اور امین الدین نظامی کی قیادت میں منعقد سمینار کا آغاز محمد مصعب، منیب کی تلاوت کلام الٰہی اور محمد سہیل، محمد حمزہ، محمد ارحم کی نعتیہ مجموعہ سے ہوا، جبکہ محمد اطہر، محمد عمر نے تقریر پیش کی۔

اس موقع پر مہمان خصوصی پروفیسر محمد احمد اعظمی نے اپنی گفتگو میں مولانا محمد علی جوہر کی حیات مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ آپ ہندو مسلم اتحاد کے زبردست حامی تھے، اور آپ کو اس اتحاد کا علمبردار سمجھا جاتا تھا۔

پروفیسر اعظمی نے مزید کہا کہ مولانا ہی وہ واحد شخصیت ہے، جنھوں نے ہند کی ملت اسلامیہ میں خلیفہ کے عہدے کی اہمیت واضح کی۔ مہمان ذی وقار جمعیۃ علماء ہند ریاستی سربراہ مولانا مفتی عبدالرازق نے اپنے خطاب میں کہا کہ مولانا محمد علی جوہر ایک ماہر مقرر وخطیب تھے ماہانہ، ہفت روزہ اور یومیہ اخبارات کے ذریعہ مولانا نے ہمیشہ مسلمانوں کی اصلاح کیلئے مضامین لکھے اور قوم کو تعلیم سے آراستہ کے خاطر فکرمند رہتے تھے۔ مفتی عبدالرازق نے یہ بھی کہا کہ مولانا نے ہندوستان میں خلافت تحریک کی بنیاد ڈالی جس نے آگے چل کر تحریک عدم تعاون کی شکل اختیار کرلی اسکے بعد عوام کو اسی نہج پر چل کر ستیہ گرہ، ترک موالات اور بھارت چھوڑو جیسے کامیاب احتجاج کی راہ ملی نیز خلافت تحریک کے تئیں ان کے جذبات اور کاوشوں کو دیکھتے ہوئے انہیں 'مولانا' کے خطاب سے نوازا گیا۔

صدارتی خطبہ میں مولانا انتظار حسین مظاہری نے مولانا کی تعلیم کے تعلق سے کہا کہ مولانا نے بیرون ملک میں ہی جا کر تعلیم حاصل نہیں کی، بلکہ آپ نے انگلستان جانے سے قبل دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی۔ نظامت کے فرائض حافظ غفران نقشبندی نے بخوبی انجام دئے۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں محمد نفیس عرف مُنا حضرت جی، ماسٹر زاہد حُسین، محمد شاہ ویز، قاری محمد عالم، بھائی چراغ عرف چھنگو، سلیم بھائی، محمد اسرار عرف کلو، محمد ارسلان خان ودیگر نے اہم کردار ادا کیا۔

مولانا قاسمی کی رحلت پر انڈین یونین مسلم لیگ کی تعزیتی نشست

نئی دہلی (پی این این) انڈین یونین مسلم لیگ دہلی پردیش نے ملک کے مقبول ملی رہنما اور رکن پارلیمنٹ مولانا محمد اسرارالحق قاسمی کے سانحہ ارتحال پر آج کلاں محل جامع مسجد میں ایک تعزیتی نشست ہوئی۔ جس میں پارٹی کے پردیش صدر مولانا نثار احمد حسینی نقشبندی، عمران اعجاز جنرل سکریٹری، معین الدین قریشی، معین الدین انصاری نائب صدر، نور الشمس، شیخ فیصل حسن، مفتی فیروز الدین مظاہری سکریٹری، عبدالحمید انصاری خزانچی، آصف انصاری، محمد زاہد نائب خزانچی، مدثر الحق، شہزاد احمد یوتھ کنوینر، اجیب خان، ایم ایس ایف کنوینر، قومی سکریٹری خرم عمر انیس وغیرہ شامل ہوئے۔ صدر دہلی پردیش مولانا نثار احمد حسینی نقشبندی نے اپنے انتہائی غم وملال کا اظہار کرتے ہوئے اُن کے لیے دعائے مغفرت اور پسماندگان ومتعلقین کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے ان کے تئیں صبر وعزیمت کی دعاء کی۔ انہوں نے اظہار رنج وافسوس کرتے ہوئے ان کے انتقال کو ملت کے بڑے خسارے سے تعبیر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا نے مسلم بچوں کی تعلیم کو اپنا خاص میدان بنا رکھا تھا اور اس کام کے لیے ایک تنظیم بنا کر نئی نسل میں تعلیم کے فروغ کے لیے مسلسل کوشاں رہتے تھے اور یہی کام کرتے ہوئے جان، جان آفریں کے سپرد کردی۔ عمران اعجاز جنرل سکریٹری نے مولانا مرحوم کے محاسن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ مولانا مرحوم نے ملک وملت کیلئے جو خدمات انجام دیں، انھیں فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انڈین یونین مسلم لیگ اس انتہائی غم وافسوس کے موقع پر اُن کے بیٹوں، سہیل اختر، مولانا سعود عالم ندوی ازہری، فہد عالم، ان کی دو بہنوں کے ساتھ ساتھ مولانا مرحوم کے برادران خرد معراج الحق اور زاہد الرحمٰن، سابق ایم ایل اے کے غموں میں برابر کی شریک ہے۔ انڈین یونین مسلم لیگ کے کارکنان وذمہ داران نے بھی مولانا علیہ الرحمہ کی خوبیوں کے حوالے سے اُن کی رحلت پر غم وافسوس کا اظہار کیا ہے۔

مختصر مختصر

خاتون کی توجہ ہٹا کر سونے کے زیورات کی ٹھگی

نئی دہلی (ایجنسیاں)
مغربی ضلع کے مایاپوری علاقہ میں توجہ ہٹا کر ٹھگی کرنے والوں نے ایک خاتون سے سونے کے زیورات ٹھگ لئے۔ واردات کو انجام دینے کے بعد ٹھگ موقع سے فرار ہوگئے۔ وہیں کچھ دیر بعد خاتون کو جب ہوش آیا تو اس معاملے کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس متاثرہ کے بیان پر مقدمہ درج کر کے ٹھگوں کی تلاش کررہی ہے۔ معلومات کے مطابق میسر (24) خاندان کے ساتھ لاجونتی گارڈن میں رہتی ہے۔ پولیس کو دی شکایت میں متاثرہ نے بتایا کہ دوپہر وہ اپنی دوسالہ بیٹی ریا کو لے کر مارکیٹ جارہی تھی۔ راستے میں دو نوجوانوں نے متاثرہ کو آواز دے کر روکا اور نظام الدین جانے کا راستہ پوچھا۔ خاتون نے راستہ نہ پتہ ہونے کی بات کہی۔ ادھر دونوں نوجوان خاتون سے مسلسل باتیں کرتے رہے اور اسے اپنی باتوں میں الجھا کر ایک پارک میں لے گئے۔ اس کے بعد ٹھگوں نے خواتین کو فلائی اوور پار کروا کر سڑک کے کنارے چھوڑ اور چلے گئے۔ جس کے فوراً بعد یہ واقعہ ہوگیا۔

جشن ریختہ کی پانچویں سہ روزہ تقریبات آج سے

نئی دہلی (یو این آئی)
جشن ریختہ کی پانچویں سہ روزہ تقریبات کا جمعے کو یہاں میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں افتتاح ہوگا۔ معروف روحانی شخصیت مراری باپو اس جشن کا افتتاح کریں گے۔ اس کے بعد انتہائی مقبول صوفی موسیقی کار اور قوال وڈالی برادران ان تقریبات کو اپنے نغموں سے رونق بخشیں گے۔ جشن میں ہر سال کی طرح امسال بھی چار اسٹیج ہوں گے اور چاروں پر ایک ساتھ مختلف رنگ اور ذائقوں کے پروگرام پیش کئے جائیں گے۔ 15 دسمبر کو بزم خیال یعنی آڈیٹوریم میں اردو کے پرستاروں کے لیے ممتاز فکشن نویس اقبال مجید اور رتن سنگھ کو سنا جانا ایک یادگار تجربہ ہوگا۔

گورنمنٹ گرلز سیکنڈری اسکول لمبی گلی میں سالانہ جلسہ کا انعقاد

مٹیامحل کے رکن اسمبلی عاصم احمد خان نے طلبات میں کئے انعامات تقسیم

نئی دہلی (پی این این)
فصیل بند شہر کے حوض قاضی لمبی گلی میں واقع گورنمنٹ گرلز سیکنڈری اسکول میں آج سالانہ جلسہ اور تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول میں رنگا رنگ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی دہلی کے سابق وزیر اور مٹیامحل حلقہ کے رکن اسمبلی عاصم احمد خان نے شرکت کر کے نمایاں کارکردگی پر طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں انعامات تقسیم کئے۔ مہمانان ذی وقار کے طور پر دہلی فائر سروس کے ایڈیشنل ڈویژنل آفیسر سنجے تومر اور اے ڈی او منوج شرما نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز روایتی شمع روشن کر کے کیا گیا۔ اسکول کی پرنسپل مینا گلاٹھی اور سینئر ٹیچر تبسم فاطمہ نے معزز مہمان کو گل دستہ پیش کر معزز مہمانان کا شاندار استقبال کیا۔ تقریب میں اسکول کی طالبات نے کئی رنگا رنگ اور ثقافتی پروگرام گیت، رقص اور قوالی وغیرہ پیش کئے۔ جس میں نویں جماعت کی طالبات کے ذریعہ پیش کئے پروگرام کی جم کر ستائش کی گئی۔ طالبات کی حوصلہ افزائی کیلئے انہیں ان کی اچھی کارکردگی پر توصیفی سرٹیفکٹ اور مومنٹو پیش کئے گئے۔ اس موقع پر عاصم احمد خان نے کہا کہ لڑکیاں اپنے آپ کو کسی سے کمتر نہ سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج سماج میں تیزی سے تبدیلی آرہی ہے۔ عورت کے بغیر مرد بھی ادھورا ہے، عورت سماج کے ہر رشتے میں قابل احترام ہے۔ وہ ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے طور پر سماج کو ایک نئی راہ دکھاتی ہے۔ ان میں سب سے بڑا کردار ایک ماں کا ہوتا ہے۔ کوئی بھی لڑکی ماں بن کر ایک معاشرہ تعمیر کرتے ہوئے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے طالبات کو تلقین کی وہ اپنے والدین اور اساتذہ کی کبھی نافرمانی نہ کریں اور اپنا دھیان اچھی تعلیم حاصل کرنے پر لگائیں۔ سالانہ تقریب کو کامیاب بنانے میں بھارتی کھنڈوجا، صبا اگروانی، ثانیہ، ثمر، پونم، رومانہ، صفیہ، ارن، ستیہ دان وغیرہ نے خدمات انجام دیں۔

نئی دہلی: جسٹس کورین جوزف کی رہائش گاہ پر ان کے ریٹائرمنٹ کی خوشی میں 11 جنوری 2019 کو انڈیا اسلامک کلچر سینٹر میں منعقد ہونے والے پروگرام میں شرکت کے لئے دعوت نامہ دیکر پھولوں کا گلدستہ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر ایم اے خان سرسید اسٹڈی سینٹر کے وائس پریسیڈینٹ اور ساتھ میں اکھل بھارتیہ پچھڑا سنگھ کے ریاستی صدر راندر کمار سنگھ چندر پوری، ایس کے پال واسلم خان ایڈوکیٹ موجود رہے۔

سرغنہ سمیت 16 ملزموں کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری

پولس نے چنگراوٹھی، مہاب، نیا بانس سمیت کئی گاؤں میں کی چھاپہ ماری

بلندشہر (پی این این)

اتر پردیش کے بلندشہر میں حال ہی میں بھڑکے تشدد کے معاملہ میں فرار چل رہے ملزمان پر پولس نے شکنجہ کسنا شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ تشدد کی قیادت کرنے والے سرغنہ یوگیش راج سمیت 16 نامزد ملزمان اب بھی پولس کی گرفت سے باہر ہیں۔ اب پولس نے سرغنہ یوگیش راج سمیت 16 ملزمان کے خلاف عدالت کی جانب سے غیر ضمانتی وارنٹ جاری کر دیئے ہیں۔

عدالت سے غیر ضمانتی وارنٹ جاری ہونے کے بعد پولس نے ملزمان کے خلاف چنگراوٹھی، مہاب، نیا بانس سمیت کئی گاؤں میں لگاتار چھاپے ماری کر رہی ہے۔ دوسری جانب معاملہ میں مفرور نامزد ملزمان کے خلاف قرقی کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ تشدد کے معاملہ میں پولس نے دو مزید ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ گرفتاریاں ویڈیو فوٹیج کے ذریعہ شناخت کرنے کے بعد عمل میں آئیں۔ اس سے قبل جیتو فوجی سمیت 9 ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیجا جا چکا ہے۔ اس طرح کل گرفتار شدگان کی تعداد اب 11 پہنچ گئی ہے۔

یاد رہے کہ بلندشہر کے سیانہ قصبہ میں ہوئے تشدد کے دوران جہاں انسپکٹر سبودھ کمار سنگھ کا قتل ہوا تھا وہیں مقامی رہائشی سُمت کی بھی جان چلی گئی تھی۔ سمت کے والد نے قومی انسانی حقوق کمیشن کو ایک خط لکھ کر کہا ہے کہ وہ 18 دسمبر کو لکھنؤ میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے سامنے خودسوزی کر لیں گے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ واقعہ کی تفتیش سی بی آئی کے ذریعہ کرائی جائے۔ دراصل تشدد کی ایک ویڈیو میں سمت فسادیوں کے ساتھ نظر آ رہا ہے، حالانکہ اہل خانہ اس سے انکار کر رہے ہیں۔

واضح رہے کہ 3 دسمبر کو بلندشہر کے سیانہ میں تشدد کے بعد پولس نے بجرنگ دل کے ضلع کنوینر یوگیش راج کو اہم ملزم بناتے ہوئے کل 27 افراد کے خلاف نامزد اور 60 نامعلوم فسادیوں کے خلاف مختلف دفعات میں مقدمہ درج کیا تھا۔ ملزمان کی گرفتاری اور واقعہ کی تفتیش کے لئے پولس مختلف گاؤں کے پردھانوں سمیت دیگر مقامی لوگوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

ایم ایس پی سے کم خریداری نہ ہونے کا سرکار بنائے قانون: راکیش

رام پور (عالمگیر ایم خان)

بھارتیہ کسان یونین کے راشٹریہ پروکتا چودھری راکیش ٹکیت نے آج رام پور پہنچ کر اخبارنویسوں سے گفتگو کی ہے جس میں انہوں نے بتایا کہ ملک کا کسان بے حد پریشان ہے اور اس کی ضروریات زندگی بھی مکمل نہیں ہو پا رہی ہیں۔ کسان مظاہرہ کر رہے ہیں اور جانیں دے رہے ہیں مگر حکومت کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی ہے۔

تعجب ہے کہ بے حس سرکار کو کسانوں سے کوئی لگاؤ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان اس وقت بھی سخت پریشانیوں میں ہے جس کی وجہ سے انہوں نے حال ہی میں دہلی جا کر زبردست مظاہرہ کیا تھا۔

افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش میں تو گنّے کا ابھی تک گزشتہ سال کا بھگتان نہیں ہو سکا ہے۔ شوگر فیکٹریاں بے لگام ہیں۔ انہوں نے مہلت دیتے ہوئے کہا کہ سرکار اگر کسانوں کا کام نہیں کرے گی تو وہی حشر کسان اس سرکار کا بھی کریں گے جو تین ریاستوں میں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مظاہرہ کرتے رہیں گے اور سرکار سے اپنے مطالبات کو واضح کرتے رہیں گے۔ کسانوں کا ایشو آج ساری ہندوستان میں ہے۔

اگر سرکار ان کی بات کو نہیں مانتی ہے تو آئندہ انتخابات میں عوام خود انہیں سمجھ لے گی۔ کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں کہا کہ سرکار قانون بنائے کہ ایم ایس پی سے کم خرید نہیں ہونا چاہئے جب تک یہ قانون نہیں بنے گا کسانوں کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس موقع پر ضلع صدر حسیب احمد اور کثیر تعداد میں کسان بھی موجود رہے۔

مامون شاہ کا اسکولوں کا وقت 9 بجے کرنے کی مطالبہ

رام پور (پی این این)

حسب معمول ٹھنڈ کے آغاز سے ہی سماجی کارکن مامون شاہ خاں نے بچوں کو کہرے اور سردی میں کپکپاتے اور تھرتھراتے جاتا دیکھتے ہوئے آج ضلع کلکٹر مہیندر بہادر سنگھ سے ان کے دفتر جا کر ملاقات کی ہے۔

سماجی کارکن اور شہر کانگریس صدر مامون شاہ نے ضلع کلکٹر سے کہا ہے کہ ٹھنڈ شروع ہو چکی ہے اور رام پور میں چھوٹے معصوم بچے کھلی رکشاؤں میں اسکول، مدارس جاتے ہیں جس سے بچوں کی طبیعت کے خراب ہونے اور ٹھنڈ لگنے کا خطرہ محسوس ہوتا ہے۔

اسلئے سی بی ایس ای، سرکاری، نیم سرکاری اور مدارس کے طلباء کی تعلیم کا وقت صبح 8 کے بجائے 9 بجے کر دیا جائے تاکہ وہ ٹھنڈ سے محفوظ رہ سکیں۔ ضلع کلکٹر نے مامون شاہ کو بھروسہ دلایا ہے کہ وہ ان کی بات پر توجہ دے رہے ہیں اور جلد ہی رام پور کے مدارس، اسکولوں کا وقت تبدیل کر دیا جائیگا۔

لوک سبھا انتخابات کی تیاریاں، یوپی میں سلسلہ وار پروگرام

لکھنؤ (ایجنسیاں)

اسمبلی انتخابات سے فرصت پا کر رہنماؤں نے اب اپنی توجہ ملک میں سب سے زیادہ لوک سبھا سیٹوں والی ریاست اتر پردیش پر مرکوز کر دی ہے۔ حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی اور کانگریس سمیت تمام جماعتوں کے رہنماؤں کے سلسلہ وار پروگرام اس ریاست میں لگ رہے ہیں۔

ساجوادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی کے ممکنہ اتحاد اور حال ہی میں اسمبلی انتخابات کے نتائج سے پیدا ہوئی سیاسی صف بندی کو توڑنے کے لئے بی جے پی ہر سطح پر تیاری کرتی نظر آ رہی ہے۔

سال 2014 کے انتخابات میں ریاست میں 73 نشستیں جیت کر بی جے پی کو اقتدار کی چوٹی پر پہنچانے والے اتر پردیش میں وزیر اعظم نریندر مودی اور امت شاہ پوری طاقت لگا رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی آئندہ 16 دسمبر کو رائے بریلی آ رہے ہیں۔ کانگریس کا گڑھ رائے بریلی سونیا گاندھی کا پارلیمانی حلقہ ہے۔ اسی پارلیمانی حلقہ سے وزیر اعظم رہی اندرا گاندھی اور ان کے شوہر فیروز گاندھی بھی ایم پی ہوا کرتے تھے۔

پی ایم مودی ریلوے کوچ فیکٹری میں ریل کے ڈبے بننے کا آغاز کرائیں گے۔ اس فیکٹری میں میٹرو ریل کے بھی ڈبوں کی تعمیر کی جائے گی۔ وزیر اعظم پریاگراج بھی جائیں گے، جہاں وہ کمبھ میلے کے لیے تیار کئی منصوبوں کی نقاب کشائی کریں گے۔

وزیر اعظم مودی گنگا پوجن کریں گے۔ وہ لیٹے ہنومان جی کا درشن کریں گے۔ وہ سادھو سنتو سے بھی ملاقات کریں گے۔ پریاگراج میں ہی وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ اور ریاستی صدر مہندر پانڈے کو ضروری ہدایات دے سکتے ہیں۔

بی جے پی صدر امت شاہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کی سالگرہ 25 دسمبر کو لکھنؤ آئیں گے۔ وہ عہدیداروں سے بات چیت کریں گے۔ بی جے پی کے اتحادیوں سہیل دیو بھارتی سماج پارٹی اور اپنا دل رہنماؤں سے بھی ملاقات متوقع ہے۔ شاہ ہم خیال تنظیموں سے بھی مل سکتے ہیں۔

آئی جی نے جرائم پر قابو کرنے کیلئے پولیس کو کیا مستعد

رام پور (عالمگیر ایم خان)

آئی جی ونود کمار نے رام پور میں جرائم سے متعلق ایک میٹنگ طلب کی جس میں انہوں نے قتل 302,304،307,308، لوٹ، ڈکیتی، نقب زنی کو لیکر پولیس افسروں سے بات چیت کی اور ان سے بھی ان کی پریشانیوں کے بارے میں پوچھ گچھ کی ہے۔ ہمارے نمائندہ سے آئی جی ونود کمار نے بتایا کہ جو میٹنگ طلب کی تھی اس میں سب کچھ صحیح پایا گیا ہے۔

ٹھنڈ بڑھی ہے، کہرے کا موسم شروع ہو گیا ہے۔ نقب زنی کر لوٹ پاٹ اور ڈکیتیاں نہ ڈالی جائیں اس کو لیکر دیکھا جائے۔ نقب زنی اور گھروں میں ڈکیتوں سے بچا جا سکے کیونکہ اس موسم میں سب لوگ گھروں میں رہتے ہیں اور اٹھنا پسند نہیں کرتے ہیں اسلئے چوروں کے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں۔ بدمعاش اور چور راتوں کو گھومتے ہیں ان پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔ دن میں بینک، اور دیگر بیوپاریوں کی نقدی لوٹنے والوں کی دھر پکڑ کی جائے گی ساتھ ہی اس پر بات چیت ہوگی۔ بچیوں کا تحفظ اور خواتین کے تحفظ کیلئے خصوصی مہمات چلائی جا رہی ہیں۔ اس پر کنٹرول کرنے کیلئے پولیس مستعد ہو چکی ہے۔ بڑھتی وارداتوں پر پولیس قابو کرنے کیلئے متفکر ہے۔

مختصر مختصر

ننھے شاہ باباؒ کا 110 واں عرس جاری

رام پور (پی این این)

تحصیل ملک کے نیشنل ہائی وے واقع محلہ روراخورد میں ننھے شاہ بابا کے 110 سالہ 4 روزہ سالانہ عرس کے موقع پر محفل میلاد منعقد ہوئی۔ یہاں علماء کرام نے بزرگان دین کی سیرت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جب دین کا کام پیغمبروں کے ذریعہ ہوتا تھا اور اب بزرگان دین کے ذریعہ ہوتا ہے۔ بزرگان دین کا مرتبہ اللہ نے بہت بلند رکھا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی بعثت سے قبل دنیا میں بے شمار نبی آئے جنہوں نے اپنے اپنے طور پر تبلیغ کی ہے۔ اب یہ کام بزرگان دین کے ذریعہ کیا جا رہا ہے۔ ننھے شاہ بابا بھی اللہ کے بڑے ولیوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ امام جامع مسجد قاری خالد رضا، امام رحمت علی، حافظ عبدالواحد، حافظ جمیل احمد، حافظ عبدالقادر، سلیم ملک، عظیم ملک، گڈو ملک، شاکر قریشی، محمد اسلم موجود رہے۔ یہاں آخر میں چادر پوشی، قوالی کے علاوہ کثیر تعداد میں پروگرام چل رہے ہیں۔

روبیلا ٹیکہ سے طالبہ بے ہوش

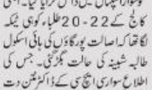

رام پور (پی این این)

سوار شہر کے جواہر انٹر کالج میں خسرہ روبلا کے ٹیکے لگنے سے 10 ویں کلاس کی ایک طالبہ کی حالت تشویشناک ہو گئی۔ اس خبر سے کالج میں ہڑکم مچ گیا۔ فوراً ہی اس کی اطلاع انچارج محکمہ صحت کو دی گئی۔ بے ہوشی کی حالت میں طالبہ کو سوار اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ابھی کالج کے 22-20 طلباء کو ہی ٹیکہ لگا تھا کہ اصالت پور گاؤں کی ہائی اسکول طالبہ شبینہ کی حالت بگڑ گئی۔ جس کی اطلاع سوار سی ایچ سی کے ڈاکٹر لچھمن دت کو دی گئی۔ حالت درست ہونے کے بعد لڑکی کو گھر بھیج دیا گیا۔

’5 ریاستوں کے نتائج کی گونج پارلیمانی الیکشن تک سنائی دے گی‘

ڈاکٹر شفیق الرحمٰن برق کا پریس کانفرنس میں اظہار خیال

سنبھل (پی این این)

ریاستی الیکشن میں بی جے پی کی شکست ہندوستانی جمہوریت کی فتح ہے اور اس بات کا اعلان بھی ہے کہ مذہبی منافرت پھیلانے والوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار معروف مسلم لیڈر اور سابق ایم پی ڈاکٹر شفیق الرحمٰن برق نے پریس کانفرنس میں کیا۔

انھوں نے اپنی رہائش گاہ پر میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ یہ الیکشن ملک کی جمہوریت کی بقاء کے لئے بہت اہم تھا فرقہ پرست طاقتیں اس ملک میں نئی صف بندی کر رہی تھیں جس سے آئین کو کمزور کرنے کی سازش تھی مگر الیکشن کے نتائج نے ثابت کر دیا کہ ہندوستان کی عوام پوری طرح بیدار ہے اور کسی بھی طرح گمراہ ہونے کے لئے تیار نہیں ہے انھوں نے کہا کہ تحریک آزادی میں جس طبقہ نے سب سے زیادہ قربانیاں دیں آج اس کو فراموش کرانے اور ملک کی تاریخ کو بدلنے کی سازش کی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر برق نے عظیم اتحاد کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک اب نئی سیاست کی طرف جا رہا ہے اور علاقائی پارٹیاں عوام میں جگہ بنا رہی ہیں اس لئے ان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ڈاکٹر برق اپنی گزشتہ کی پچاس سالہ سیاست کے بارے میں کہا کہ میں لال بہادر شاستری سے لے کر منموہن سنگھ تک وزراء اعظم کے دور دیکھے ہیں مگر ایسی بداخلاقی اور بے مروتی کا مظاہرہ کسی حکومت کو کرتے نہیں سنا اور نہ دیکھا جیسا کہ مودی حکومت نے کیا ہے ایسے جھوٹ وفریب کی سیاست ہندوستان کی تاریخ میں کبھی دیکھنے کو نہیں ملی مگر ریاستی الیکشن میں عوام نے جس طرح اپنی ایکتا کا مظاہرہ کرتے ہوئے بی جے پی کو سبق سکھایا ہے وہ آنے والے الیکشن کی آواز اور میں اُمید کرتا ہوں کہ پانچ ریاستوں کے ان نتائج کی گونج پارلیمانی الیکشن میں بھی سنائی دے گی۔

ڈاکٹر برق نے کہا کہ میں میڈیا کے توسط سے ہندوستانی عوام تک یہ پیغام پہونچانا چاہتا ہوں کہ وہ نڈر ہو کر میدان میں کود پڑیں مودی اور ان کی فوج جھوٹ کے سہارے زیادہ دن کھڑی نہیں رہ سکتی۔

اے ایم یو: اے بی کے ہائی اسکول کی سالانہ تقریب کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اے بی کے ہائی اسکول کی سالانہ تقریب ’پرواز‘ کا انعقاد جوش وخروش سے کیا گیا جس میں مہمان خصوصی اے ایم یو کے پرووائس چانسلر پروفیسر ایم ایچ بیگ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ محنت ولگن سے تعلیم حاصل کریں اور ادارے کا نام روشن کریں۔

انھوں نے اسکول کی حصولیابیوں کو بطور خاص سراہا۔ مہمان اعزازی ڈائرکٹر آف اسکول ایجوکیشن پروفیسر اصغر علی خاں نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اے بی کے اسکول جلد ہی علی گڑھ کا نامور اسکول بنے گا۔

انھوں نے اسکول کی ترقی و بہبود میں پورے تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر طلبہ نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کئے۔ سینئر طلبہ نے پانی کے تحفظ، بدعنوانی کے خاتمے، سوشل میڈیا کے اثرات، سرسید احمد خاں کی جدوجہد جیسے موضوعات پر نصیحت آمیز ناٹک پیش کئے، جب کہ پرائمری شعبہ کے طلبہ نے مذہبی ہم آہنگی، خواتین تفویض اختیارات اور تعلیم کی اہمیت پر گروپ ڈانس پیش کیا۔

اس کے علاوہ سینئر سیکشن کی طالبات نے کثرت میں وحدت کے موضوع پر گروپ ڈانس پیش کیا۔ قوالی اور غزلیں بھی پیش کی گئیں۔ اس سے قبل اپنی استقبالیہ تقریر میں پرنسپل ڈاکٹر محمد عباس نیازی نے اسکول کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔

انھوں نے کہا کہ اے بی کے اسکول کے طلبہ نے 18-2017 میں دسویں جماعت کے امتحان میں چار اعلیٰ پوزیشن حاصل کی۔ اس کے ساتھ ہی متعدد طلبہ نے بین اسکول ادبی وثقافتی سرگرمیوں اور کھیل مقابلوں میں شاندار پوزیشن حاصل کی۔ تقریب میں پروفیسر ایم ایچ بیگ اور پروفیسر اصغر علی خاں نے انعامات تقسیم کئے۔ وائس پرنسپل ڈاکٹر صبا حسن نے شکریہ ادا کیا۔ نظامت کے فرائض محترمہ غوثیہ اقبال نے انجام دیئے۔

اس موقع پر پرووائس چانسلر کی اہلیہ محترمہ پروین شاہدہ، اسکول ایجوکیشن ڈائرکٹوریٹ کے ڈائرکٹر پروفیسر اصغر علی خاں کی اہلیہ محترمہ تنویر اصغر، پروفیسر خورشید عالم، پروفیسر رضوان خاں، سینئر سکنڈری اسکول (گرلس) کی پرنسپل محترمہ نغمہ عرفان، اے ایم یو گرلس اسکول کی پرنسپل محترمہ آمنہ ملک، احمدی اسکول کی پرنسپل محترمہ فردوس رحمان اور اے ایم یو سٹی گرلس ہائی اسکول کے پرنسپل مسٹر احتشام اکبر بھی موجود تھے۔

سرکاری اسکیموں کو عملی جامہ پہنانے میں تساہلی برتنے پر ناراضگی

کلکٹریٹ ہال میں وزیر اولاکھ سنگھ نے افسران کو طلب کرنے کے دیئے احکامات

سنبھل (پی این این)

ضلع ہیڈ کوارٹر بہجوئی کے کلکٹریٹ ہال سرکاری یوجناؤں کے بارے میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں حکومت کے وزیر اولاکھ سنگھ نے افسران سے یوجناؤں پر عمل درآمد کے بارے میں تفصیل سے جانکاری طلب کی۔

اس موقع پر انھوں نے کہا کہ حکومت یوجناؤں کو عملی جامہ بنانے کی ایک مدت مقرر کی گئی ہے مگر ضلع میں یوجناؤں کو بہت ست روی سے کیا جا رہا ہے اولاکھ سنگھ نے کہا کہ متعلقہ افسران کو اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے محکمہ صحت کے بارے میں جانکاری گئی تو سی ایم او ڈاکٹر امیتا سنگھ نے کہا کہ 120 عہدوں صرف 35 کی تقرری ہے اور وہی پورے نظام کو چلا رہے ہیں جبکہ 85 عہدے ابھی تک خالی ہیں۔

انھوں نے دواؤں کے بارے بتایا کہ دوائیں ابھی موجود ہیں ایمبولینس بھی مقررہ وقت پر کام کر رہی ہیں شعبہ خواتین میں بھی پوری طرح علاج کا نظم چل رہا ہے اولاکھ سنگھ نے سرکاری شادی یوجنا کے بارے میں کہا کہ اس کو زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے گاؤں کے پردھان اور آنگن باڑی اراکین کی مدد سے ایسی یوجنائیں کامیاب کی جائیں۔ ضلع بیسک شکشا افسران کو کہا گیا کہ مڈ دے میل کو مینو کی طرح کی تیار کیا جائے ساتھ ہی طلباء کا وظیفہ کی رقم ان کے کھاتے میں جانا چاہئے۔

اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اولاکھ سنگھ کا کہنا تھا کہ سڑکوں کو فوراً ٹھیک کرائیں اور جہاں نئی کی ضرورت ہو وہاں نئی تعمیر ہونا چاہئے ریت مافیاؤں کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے خلاف کی جائے۔

چکبندی کے کام میں تیزی لائی جائے، کسانوں کے رجسٹریشن زیادہ سے زیادہ کرائیں اور ان کے طبی کارڈ بھی بنانے میں تیزی لائی جائے۔ اس موقع پر میٹنگ میں ضلع کے سب ہی شعبہ سے تعلق رکھنے والے افسران اور پولیس افسران موجود رہے۔

پروفیسر ایس ایچ ہاشمی لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے سرفراز

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ڈاکٹر زیڈ اے ڈینٹل کالج کے سابق پرنسپل پروفیسر ایس ایچ ہاشمی کو بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی میں منعقدہ ایسوسی ایشن آف اورل اینڈ میکسیلو فیشیئل سرجنس آف انڈیا کی چوتھی اتر پردیش صوبائی کانفرنس میں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔

انھیں یہ ایوارڈ بنارس ہندو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر راکیش بھٹناگر نے پیش کیا۔ ایوارڈ ملنے پر پروفیسر ہاشمی نے اپنے تاثرات ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس اعزاز پر انھیں بہت خوشی ہے۔

انھوں نے کہا ’مجھے اپنی پوری ٹیم پر فخر ہے جن کے تعاون اور لگن سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ڈینٹل کالج کو فروغ دینے میں مدد ملی‘۔ قابل ذکر ہے کہ جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج کے ڈینٹل سرجری یونٹ کو ایک مکمل ڈینٹل کالج کے طور پر فروغ دینے میں پروفیسر ایس ایچ ہاشمی نے نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

لاکھوں لوگوں کے گھر کا پورا ہو جائے گا خواب

نوئیڈا (پی این این)

رہائشی ملکیت کو فری ہولڈ کرنے سے پہلے ہی شہر کو ایک تحفہ مل سکتا ہے۔ وہ فلور وائز مکانوں کی خرید و فروخت کر سکیں گے۔ اس کے لئے اعتراض اور مشورے مانگنے کا سلسلہ نوئیڈا اتھارٹی میں شروع ہو گیا ہے۔ 15 دنوں کے اندر لوگوں کو سیکٹر 6 واقع انتظامی دفتر میں اپنا مشورہ اور اعتراض جمع کرنی ہوگی۔ اس کے بعد مکمل رپورٹ تیار کی جائے گی، جسے حکومت کو بھیجا جائے گا۔ اور اسکے ذریعہ سے نوئیڈا کے لاکھوں لوگوں کے خواب ہوں گے پورے۔

اس پیش کش کو اتھارٹی نے اپنی 195 ویں بورڈ میٹنگ میں پاس کیا تھا۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو فری ہولڈ ہونے سے پہلے ہی شہر کی عاوم کو یہ حق مل جائے گا۔ ظاہر ہے ایسا ہونے پر اتھارٹی اور رجسٹری محکمہ کے آمدنی میں بھی اضافہ ہوگی۔

اس کا سیدھا اثر ریل اسٹیٹ سیکٹر پر ہوگا۔ ایسے میں یہ فیصلہ عام آدمی کے لئے فائدے مند ہوگی، انہیں آگے بڑھنے کا کام کریں گی، لیکن اس فیصلے بلڈروں کی حالت اور بھی خراب ہوگی۔

بتادیں کہ شہر میں 30 ہزار رہائشی پلاٹ ہے۔ ان کا کل علاقہ 40 مربع میٹر سے 500 مربع میٹر تک ہے۔ اگر گھروں میں فلور وار رجسٹری کی اجازت دیتا ہے تو یہ قدم ریل اسٹیٹ سیکٹر کو فروخت کے معاملے میں اثر ہوگا۔

غور طلب ہے کہ شہر میں اب بھی قریب 45 ہزار خریدار اپنے گھروں کے لئے چکر لگا رہا ہے۔ ایسے میں اگر نچلی سطح پر رجسٹری کھل جاتی ہے تو ریئل اسٹیٹ سیکٹر اثر ہوگا۔ افسروں نے 15 دنوں کا وقت دیا ہے، جو 11 دسمبر سے شروع ہو چکا ہے۔

اتھارٹی کے منصوبہ بندی محکمہ کے مطابق فلور وار صرف انہیں فلیٹوں کی خرید وفروخت ہو سکتی ہے۔ جن کو یونٹ مانا جائے گا۔ یہاں یونٹ سے مطلب ایک کچن اور باتھ روم سے ہے۔ یہی رہائشی ملکیت پر بھی نافذ ہوگی۔ اگر 50 مربع میٹر کا ایک رہائش ہے، تو اس کے سیکشن نہیں کئے جا سکیں گے۔ اگر ایسا کیا جاتا ہے تو قواعد کے خلاف ہوگا۔

ان دنوں لوگ پرائیویٹ بلڈروں کی من مانی سے اس قدر پریشان ہے کہ ان کا ان سے ناپسند ہو چکا ہے۔ یہیں وجہ ہے کہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر علاقہ میں کئی سالوں سے پھیکی ہے۔ فلور وار رجسٹری کی حالت میں لوگ اپنا آشیانے کا خواب پورا کرنے کے لئے یہاں رخ کریں گے۔

فلور وار رجسٹری اگر کھل جاتی ہے تو شہر کا انفراسٹرکچر بگڑ سکتا ہے۔ ایسے میں شہر کی گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں کی تعداد بڑھے گی، جبکہ یہاں کا انفراسٹرکچر ماسٹر پلان 2031 کے مطابق بنایا گیا ہے۔ اس میں سیور پانی کی سڑک اور پارکنگ کی سہولت کی گئی ہے۔ یہی نہیں موجودہ ڈیزائن کے حساب سے بھی تعداد بڑھے گی، جس سے شہر کی حالت ڈاما ڈول ہو سکتی ہے۔ فی الحال اتھارٹی کے پاس ابھی اختیار میں نہیں ہے۔

شہروں میں پارکنگ بڑی پریشانی بنتی جارہی ہے۔ فلور وار رجسٹری کی مقام میں جہاں ایک یا دو گاڑیاں سڑکوں پر کھڑی ہوتی تھی، وہاں پر چار سے زیادہ گاڑیاں کھڑی ہوں گی۔ اس سے جھگڑے کی پریشانی بھی پیدا ہوگی۔ نوئیڈا سے متصل دہلی میں پارکنگ کے جھگڑے میں مار پیٹ کی حادثہ عام ہو چکی ہے۔ اتنا ہی نہیں، دہلی میں پارکنگ جھگڑا میں قتل تک ہو چکے ہے۔

سیکٹروں میں آج جہاں کھلی روڈ ہے، وہاں پر بھیڑ والی آبادی ہونے پر گاڑیاں کی تعداد بھی بڑھیں گی۔ ایسی حالت میں سڑکوں پر جام بھی خوب لگا کرے گا۔ نوئیڈا ابھی سے جام کے لئے بدنام ہونے لگا ہے۔ فلور وار رجسٹری کے بعد سڑکوں پر جام دہلی کی طرح لگا کرے گا۔

شوہر کی قتل کے الزام میں بیوی اور عاشق گرفتار

گریٹر نوئیڈا (پی این این)

شاہ بیری علاقے میں ملی لاش کی شناخت کر کے پولیس نے معاملے کا خلاصہ کر دیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ناجائز رشتوں میں رکاوٹ بننے پر بیوی نے عاشق کے ساتھ مل کر شوہر کی قتل کی تھی۔

لاش کی شناخت نہ ہو، اس کے لئے قاتلوں نے گلا کاٹ کر سر کو جنگلوں میں چھپا دیا تھا۔ پولیس نے معاملے میں خاتون اور اس کے عاشق کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا، جہاں سے دونوں کو جیل بھیج دیا گیا۔

ایس پی دیہات ونیت جیسوال نے بتایا کہ شاہ بیری کے ورندان میں ایک شخص کی لاش ملی تھی۔ جسم سے گردن الگ ہونے کے سبب لاش کی شناخت نہیں ہو سکی تھی۔ پوسٹ مارٹم ہاؤس میں دھنی رام نام کا شخص نے لاش کی شناخت اپنے بھائی بھوپ سنگھ کے شکل میں کی۔ وہ مدھیہ پردیش کے بھدرا چھترپور کا رہنے والا تھا۔ دھنی رام نے بسرکھ کوتوالی میں بھائی کی بیوی رجنی کے خلاف قتل کا کیس درج کرایا۔

ایس پی دیہات نے بتایا کہ 5-6 مہینے پہلے جھانسی میں مزدوری کے دوران رجنی کی ملاقات گاؤں گوئیڈی مہوبہ کے انورودھ عرف للو سے ہوئی۔ دونوں میں عشق ہو گیا۔

رجنی اپنے بچے کو چھوڑ کر عاشق ساتھ شاہ بیری میں آکر کرائے پر کمرہ لے رہنے لگی۔ دونوں 3 مہینے تک ساتھ رہے۔ بھوپ سنگھ نے اپنی بیوی کو تلاش کر لیا اور شاہ بیری میں اس کے ساتھ رہنے لگا۔ اس درمیان عاشق اپنے گوئیڈی مہوبہ چلا گیا۔ دیوالی سے 2 دن بعد وہ ایک بار پھر شاہ بیری میں آکر رہنے لگا۔

شوہر کی غیر موجودگی میں رجنی سے اس کا ملنا شروع ہو گیا۔ اس کی جانکاری بھوپ سنگھ کو لگنے پر وہ رجنی کے ساتھ مار پیٹ کرنے لگا۔ رجنی اور اس کے عاشق انورودھ نے بھوپ سنگھ کو راستے سے ہٹانے کی پلاننگ تیار کی۔

الزام ہے کہ رجنی نے پلان بنا کر پہلے شوہر کو شراب پلائی اس کے بعد عاشق ساتھ مل کر شوہر کا گلا چھری سے کاٹ کر قتل کر دی۔ لاش کی شناخت نہ ہو، اس کے لئے گردن کو جسم سے الگ کر کے جنگلوں میں چھپا دیا۔

کشمیری طالب علم ہوا تھا پڑھائی کے دباؤ میں لاپتہ

گریٹر نوئیڈا (پی این این)

چائی فائی سیکٹر سے لاپتہ کشمیری طالب علم عاصم حسین کو پولیس نے تلاش لیا ہے۔ وہ پڑھائی کے دباؤ کے سبب ممبئی اپنے دوست کے پاس چلا گیا تھا۔ وہاں جاکر اس نے اپنا موبائل بند کر لیا تھا۔ پولیس کو سرولانس کی مدد کی طالب علم کی لوکیشن ممبئی میں ملی۔

صبح ساڑھے گیارہ بجے کی فلائٹ سے پولیس اسے ممبئی سے دہلی ایئر پورٹ لے کر آئی وہاں سے کاسنا کوتوالی لایا گیا طالب علم کے ملنے کے بعد اس کے اہل خانہ بے حد خوش ہے اور اسے لے کر کشمیر چلے گئے۔ کشمیر کے کپواڑہ کا رہنے والا طالب علم عاصم حسین نالج پارک واقع جی ایل بجاج کالج سے بی ٹیک کر رہا ہے۔

وہ چائی فائی سیکٹر میں کرائے کے فلیٹ میں رہتا ہے۔ گزشتہ وہ مشتبہ حالت میں لاپتہ ہو گیا تھا۔ وہ فلیٹ میں رہنے والا دیگر ساتھیوں سے یہ کہہ کر نکلا تھا کہ اس دوست سے ملنے کے لئے جا رہا ہے فلیٹ سے نکلنے کے بعد اس نے اپنا بند کر لیا تھا۔

عاصم کو کم حاضری کی وجہ سے سیمسٹر امتحان دینے سے روک دیا گیا تھا۔ اس وجہ سے وہ تناؤ میں تھا اور گھر پر کچھ نہیں بتایا تھا۔ پڑھائی کے تناؤ کے سبب وہ شہر چھوڑ کر ممبئی چلا گیا تھا۔ کاسنا کوتوالی انچارج رام پھل سنگھ کا کہنا ہے کہ طالب علم پڑھائی کے دباؤں کے سبب ممبئی چلا گیا تھا۔ اس کو برآمد کر کے اہل خانہ کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔

جھگڑا ختم کروانے گئی خاتون پر چھوڑ دیا کتا

نئی دھلی (ایجنسیاں)

بیرونی دہلی کے میانوالی نگر میں لڑائی میں بیچ بچاؤ کرانے گئی خاتون کے اوپر ملزم نے اپنے کتے کو چھوڑ دیا۔ کتے نے عورت کو بری طرح کاٹ کر شدید زخمی کر دیا۔

واردات کو انجام دینے کے بعد ملزم موقع سے فرار ہو گیا۔ وہیں زخمی عورت کے خاندان والوں نے معاملے کی اطلاع پولیس کو دے کر زخمی خاتون کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا۔

فی الحال پولیس متاثرہ کے بیان پر مقدمہ درج کر معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ معلومات کے مطابق بملا (55) خاندان کے ساتھ میانوالی نگر میں رہتی ہے۔ پولیس کو دی شکایت میں بملا نے بتایا کہ دیر رات گھر کے باہر اس نے تیز آواز سنی۔ باہر آکر دیکھا تو اس کے بیٹے راکیش کا جھگڑا پڑوسی نوجوان رویندر کے ساتھ ہو رہا تھا۔ رویندر کے پاس اس کا کتا روٹ ویلر تھا۔ بملا نے بیچ بچاؤ کرانے کی کوشش کی، جس پر ملزم نے خواتین کا راستہ روک لیا اور کتے کو چھوڑ دیا۔

متاثرہ کے مطابق کتے نے ان کے جسم کے کئی حصوں کو بری طرح سے کاٹ کھایا۔ چیخ و پکار سن کر آس پاس کے لوگ جمع ہو گئے۔

ادھر ملزم کتے کو لے کر چلا گیا۔ بملا کے خاندان والوں نے معاملے کی اطلاع پولیس کو دی اور زخمی بملا کو اسپتال لے کر گئے۔

جڑواں بھائی، بہن سمیت بچہ کو کرایا پولیس نے آزاد، ملزم گرفتار

نئی دھلی (ایجنسیاں)

نیو فرینڈس کالونی کے خضر آباد گاؤں میں رہنے والے جڑواں بھائی، بہن سمیت بچے کو اغوا کرنے والے ایک سائیکو ملزم کو دہلی پولیس نے لدھیانہ سے گرفتار کیا ہے۔ ملزم تینوں بچوں کو اغوا کر کے لدھیانہ لے گیا، جہاں پر تینوں کو ایک کمرے میں بند کر کے رکھا۔ اس دوران اس نے 11 سالہ بچی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ بھی کی۔ مخالفت کرنے پر تینوں بچوں کے ساتھ مار پیٹ بھی کرتا رہا۔ حالانکہ ایک ہفتے تک دہلی، پٹھان کوٹ اور لدھیانہ میں چھاپہ ماری کے بعد پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔

تینوں بچوں کو خیر و آفیت کے ساتھ برآمد کر لیا گیا۔ میڈیکل جانچ میں بچی کے ساتھ چھیڑ خانی اور مار پیٹ کا بھی معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف پوکسو ایکٹ سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ فی الحال پولیس ملزم سے پوچھ گچھ کر رہی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر چنمے بسوال کے مطابق تین دسمبر کی شام قریب سات بجے پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ گھر کے قریب کھیل رہے جڑواں بھائی بہن سمیت ان کی خالہ کا لڑکا غائب ہے۔

تینوں کی عمر 10 سال سے لے کر 11 سال کی کے درمیان ہے۔ نیو فرینڈس کالونی تھانہ پولیس نے کیس درج کر تحقیقات شروع کی۔

پولیس نے تحقیقات کے دوران تینوں بچوں کی تلاش کے لئے علاقے سمیت آس پاس کے علاقے میں لگے تقریباً 50 سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی۔

اسی درمیان ایک فوٹیج میں ایک مشتبہ کے ساتھ تینوں بچے جاتے ہوئے دکھائی دیے۔ پولیس نے اس فوٹیج کو متاثر خاندان اور آس پاس کے لوگوں کو دکھایا تو پتہ چلا کہ ایک ماہ پہلے ہی ملزم اپنے بھائی کے پاس رہنے آیا تھا۔ وہ کوئی کام دھندہ بھی نہیں کرتا تھا۔ اس کے بھائی کو بھی اس کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا۔

اس کے پاس ایک چھوٹا سے موبائل تھا لیکن وہ بھی بند جا رہا تھا، لیکن ایک دو بار اس نے فون آن کیا تھا۔ پولیس نے اس کے موبائل کو بھی سرولانس پر لگا دیا تھا۔ اس کے علاوہ اس کی کال ڈیٹیل بھی نکالی۔

آخری لوکیشن لدھیانہ کے ہوشیار پور دکھائی دے رہی تھی۔ پولیس ٹیم ہوشیار پور پہنچی۔ ریلوے اسٹیشن، گرودوارا، رین بسیرا ہر جگہ بچوں کی تلاش کی گئی۔

جیت پور کے کانگریس کارکنان نے نکالی ریلی

نئی دھلی (ایجنسیاں)

جیت پور (بدر پور) میں کانگریس پارٹی کی جیت سے خوش کانگریس کارکنان نے پارٹی کے نوجوان لیڈر بلال احمد کی قیادت میں جیت پور پارٹ ون سے پارٹ ٹو تک ایک ریلی نکالی اور بعد میں ریلی ایک بڑے پروگرام میں تبدیل ہو گئی، جس سے کانگریس پارٹی کے کئی کارکنان نے خطاب کیا۔

ریلی سے خطاب کرنے والوں میں حکیم ایاز الدین ہاشمی، بلال احمد، عیسیٰ پردھان، یامین سیفی سمیت کئی لوگوں کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر کانگریس کارکنان نے کانگریس لاؤ دیش بچاؤ، ہمارا نیتا کیسا ہو؟ راہل گاندھی جیسا ہو۔

ہمارا وزیر اعظم راہل گاندھی جیسے نعرے لگائے اور انہوں نے عہد کیا کہ وہ گھر گھر جا کر عام آدمی کو کانگریس پارٹی کے قریب لائیں گے اور کانگریس پارٹی سے ان کو جوڑیں گے تاکہ 2019 میں فرقہ پرست طاقتوں کو بڑی شکست دی جا سکے جو ملک میں نفرت پھیلا کر اقتدار میں بنے رہنا چاہتی ہیں۔

اس موقع پر بلال احمد نے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جیت ہمارے لئے بہت اہم ہے مگر یہ انسان کو کافی ذمہ دار بنا دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تینوں ریاستوں کے ان ووٹروں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہمارے امیدواروں کو ووٹ دیا اور جیت کی منزل تک پہونچایا لیکن جن لوگوں نے ووٹ نہیں دیا ہم ان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ہم ان تک جائیں گے اور ان سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں گے کہ آخر کانگریس پارٹی سے غلطی کہاں ہوئی جس کے سبب انہوں نے پارٹی کو ووٹ نہیں دیا اور پھر ہم ان کی توقعات کو پورا کریں گے تاکہ وہ مستقبل میں پارٹی کے ترقیاتی ایجنڈے سے جڑ سکیں۔

بلال احمد نے کارکنوں سے اپیل کی کہ اب ہم سب کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ جن ریاستوں میں کانگریس پارٹی کی حکومت نہیں ہے وہاں بھی محنت کریں اور جن ریاستوں میں کانگریس پارٹی کی حکومت بن گئی ہیں وہاں بھی محنت کر کے لوگوں کی توقعات کو پورا کریں کیونکہ ہمارے رہنما راہل گاندھی کا صرف ایک ہی خواب ہے کہ جو وعدے کئے ہیں اس کو پورا ہی کرنا ہے۔

اس موقع پر کارکنان اور عام لوگوں کے درمیان نوجوان لیڈر بلال احمد اور ایاز ہاشمی نے مٹھائی بانٹی اور لوگوں نے دہلی میں کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے کا عہد لیا۔

مولانا محمد غیور قاسمی کی قیادت میں برمی مہاجرین کے درمیان گرم کپڑے تقسیم

موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی روہنگیا مسلمانوں کی مشکلات میں اضافہ ہو جاتا ہے دہلی کے قرب وجوار میں قیام پذیر برمی مسلمان اصحاب خیر کی امداد کے منتظر

نئی دھلی (پی این این)

کالندی کنج اور شرم وہار میں پناہ گزیں تقریباً دو سو خاندانوں سے زائد روہنگیائی مسلمانوں میں معروف عالم دین مولانا محمد غیور قاسمی کی قیادت میں علماء کرام کے وفد نے امدادی سامان تقسیم کیا کالندی کنج اور شرم وہار کے مسلمانوں کے لئے پسونڈہ کے دعوت وتبلیغ کے ذمہ دار حاجی محمد اقبال، حاجی قمر الدین، قاری محمد ہارون اسعدی، مولانا محمد اسلام الدین قاسمی، مولانا خلیل احمد قاسمی صدر ضلع جمعیۃ، مولانا یامین قاسمی مدرسہ تعلیم القرآن، مولانا عبد الکریم امام وخطیب مرکز مسجد نے اپنے ہاتھوں سے روہنگیائی مرد و خواتین اور معصوم بچوں میں ضروری سامان کی تقسیم کی جس میں گرم کپڑے کئے۔

جس سے نامساعد حالات سے دوچار لوگوں نے راحت کی سانس لے کر علما کرام کی ستائش کی۔ مولانا محمد غیور قاسمی نے کہا کہ سردی کی شدت بڑھنے سے قبل گھروں میں رکھے ہوئے اضافی گرم کپڑے دہلی و این سی آر میں رہ رہے برمی مہاجرین کو دیئے جائیں تو انہیں بڑی راحت ملے گی۔

انہوں نے مزید کہا کہ ائمہ مساجد، ذمہ داران مدارس اور علاقائی سماجی ذمہ داران کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ نامساعد حالات سے دوچار لوگوں کی خیر خواہی وان کا ہر ممکن تعاون کریں۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ 'بہترین انسان وہ ہے جو دوسرے انسانوں کے لئے نافع ومفید ہو، جب انسان کسی انسان کی مدد وحاجت روائی کرتا ہے تو فطری طور پر دونوں کے درمیان اخوت و بھائی چارگی کے جذبات پیدا ہوتے اور الفت ومحبت پروان چڑھنے لگتے ہیں، اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ہے 'والذی نفسی بیدہ لا یؤمن احدکم حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ (بخاری، ایمان) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اپنے دوسرے بھائیوں کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ جب کوئی مسلمان کسی دوسرے کے کام آتا، اسے فائدہ پہنچاتا اور اس کی کسی مشکل کو دور کر کے اسے راحت وسکون بہم پہنچاتا ہے تو خود اپنے اندر فرحت وانبساط اور مسرت وانشراح محسوس کرتا ہے۔

قاری محمد ہارون اسعدی، مولانا خلیل احمد قاسمی نے کہا کہ اللہ کی عبادت، تلاوت قرآن، نماز کی پابندی، غیبت و چغلخوری سے پرہیز، آپس میں بھائی چارہ اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا صاحب ایمان کی پہچان ہے۔

اس موقع پر محمد سلیم، محمد ہارون، محمد عثمان ان لوگوں نے دعوت وتبلیغ کے ذمہ داروں سے اپیل ہے کہ ان حضرات کے کیمپوں میں تبلیغی جماعت روانہ کی جائے تاکہ ان کے ایمان وعقائد اور دینی اصلاح ہو سکے۔

نوکری کے نام پر ٹورسٹ ویزا پر بھیج دیا ملیشیا، مشکل میں پھنسا نوجوان

غازی آباد (پی این این)

گھر کی مالی حالت سدھارنے کے ارادے سے قرض پر روپے لے کر نوکری کے لئے ملیشیا گیا ایک نوجوان وہاں بری طرح پھنس گیا ہے۔ دراصل نوجوان کو ملیشیا بھیجنے والے ایجنٹ نے اسے ورکنگ ویزا کے بجائے ٹورسٹ ویزا پر بھیج دیا تھا۔ وہی جس کمپنی میں اسے نوکری ملی، وہاں چار مہینے کام کرنے کے بعد اسے سیلری بھی نہیں دی گئی۔

ایسے میں ویزا ختم ہونے کے بعد وہ انڈیا واپس نہیں لوٹ پایا گزشتہ دو مہینے سے وہ ملیشیا واقع ہندوستانی سفارت خانے میں رہ رہا ہے۔ سفارت خانہ کی طرف سے ویزا پینلٹی اور ایئر ٹکٹ کے لئے نوجوان کے پریوار سے 40 ہزار روپے مانگے گئے ہے۔ مالی حالت کمزور ہونے کے سبب اہل خانہ روپے نہیں دے پا رہا ہے۔ اس کے سبب سے نوجوان ملیشیا میں ہی پھنس ہوا ہے۔

نوجوان کے پریوار کا الزام ہے کہ ایجنٹ کو 2 لاکھ روپے دے کر اپنے بیٹے

فضل خان (24) کو چھ مہینے پہلے ملیشیا بھیجا تھا۔ وہاں جا کر اسے پتہ چلا کہ اس کا ویزا نوکری کا نہیں بلکہ ٹورسٹ ویزا ہے۔ اس کے بعد جب اس نے گھر لوٹنے کا کوشش کیا تو اسے آنے نہیں دیا گیا۔ یہاں تک کہ اسے چار مہینے تک سیلری بھی نہیں دی گئی۔

سیلری مانگنے پر اس کی پٹائی کی جاتی تھی۔ فضل کی ماں نے اس معاملے میں ایجنٹ کے خلاف سہانی گیٹ تھانے میں شکایت دی ہے۔ تھانہ انچارج سنجے پانڈے نے بتایا کہ اس معاملے میں شکایت ملی ہے۔ جس کے بنا پر معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

جانکاری کے مطابق تندگرام کی باہے کالونی میں اسلم اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہتے ہے۔ وہ مزدوری کرتے ہے۔ اسلم کی بیوی افسانہ نے بتایا کہ چھ مہینے پہلے ان کی ملاقات ایک ایجنٹ سے ہوئی تھی اس نے کہا تھا کہ وہ ان کے بیٹے کی ملیشیا کی ایک پیکنگ فیکٹری میں نوکری لگوا سکتا ہے۔ اس کے بدلے میں اس نے 2 لاکھ روپے مانگے تھے۔

اس نے دعویٰ کیا تھا کہ ملیشیا میں ان کے بیٹے کو ہندوستانی روپے کے حساب سے 35 ہزار روپے مہینے سیلری ملے گی۔ افسانہ نے بتایا کہ بیٹے کو نوکری ویزا پر دو سال کے لئے ملیشیا بھیجنے کی بات متعین ہوئی تھی۔ جس کے لئے افسانہ نے کسی طرح 2 لاکھ روپے کا انتظام کر کے ایجنٹ کو دیئے تھے۔ اس کے بعد ایجنٹ نے فضل کو ملیشیا بھیج دیا۔

وہاں پہنچنے کے ایک ہفتہ بعد اسے پتہ چلا کہ اسے صرف تین مہینے کے ٹورسٹ ویزا پر بھیجا گیا ہے۔ جس کے بعد اس نے اپنے پریوار کو اس بارے میں جانکاری دی۔ پریوار کے لوگوں نے بتایا کہ فضل چار مہینے تک فیکٹری میں کام کرتا رہا۔

جہاں اسے سیلری بھی نہیں دی گئی۔ جب بھی اس نے سیلری مانگی تو اس کے ساتھ مار پیٹ کی جاتی تھی۔ جس کے بعد وہ کسی طرح فیکٹری سے بھاگ کر ہندوستانی سفارت خانہ پہنچا اور ساری بات بتائی۔

فضل کی ماں افسانہ نے بتایا کہ بیٹے کو ملیشیا بھیجنے کے لئے وہ پہلے ہی اپنے رشتہ داروں اور پہچان والوں سے روپے لے چکی ہے، جو انہیں لوٹا نہیں پائیں ہے۔ ایسے میں بیٹے کو واپس لانے کے لئے 40 ہزار روپے کا انتظام کیسے ہوگا، کچھ سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔

ایجنٹ سے جب اس بارے میں بات کی تو اس نے بھی کوئی جواب نہیں دیا۔ وہی پولیس اس معاملے میں ایجنٹ کی رول کی جانچ کر رہی ہے۔

دہلی کی اے کیو سطح میں ہلکی بوندا باندی سے آئی بہتری

نئی دھلی (ایجنسیاں)

دہلی این سی آر میں صبح ہوئی ہلکی بارش سے قومی دارالحکومت میں درجہ حرارت میں کمی درج کی گئی۔ وہیں ہوا کے معیار میں بھی بہتری دیکھنے کو ملی جو گزشتہ تین دنوں سے کافی سنگین بنی ہوئی تھی۔

مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد وشمار کے مطابق دہلی میں مجموعی طور پر ہوا کے معیار کی سطح (اے کیو آئی) جمعرات کی صبح 285 درج کی گئی۔ دہلی کے آنند وہار میں اے کیو آئی سطح "بدترین" کے زمرہ میں رہی۔

وہیں اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر یہ خراب کے زمرے میں درج کی گئی، جبکہ وزیر پور میں 317 "بہت خراب" اے کیو آئی سطح درج کی گئی۔ بدھ کے روز کم از کم درجہ حرارت 12.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کی گئی، جبکہ جمعرات کی صبح 07 ڈگری سیلسیس رہا۔

بھارتی موسمیاتی محکمہ (آئی ایم ڈی) کے حکام کے مطابق، آنے والے دنوں میں درجہ حرارت میں کمی آنے کی امید ہے۔ ایک ہفتے بعد دہلی میں دھند دکھائی دینے کی توقع ہے۔

واضح ہو کہ ہفتے کے آغاز میں پیر اور منگل کو، دہلی میں ہوا کا معیار انڈیکس بالترتیب 403 اور 413 تھا، وہیں بدھ کے روز اس میں معمولی کمی آئی اور یہ 392 درج کیا گیا تھا۔

منگل کی رات اور بدھ کی شام کو دہلی میں ہلکی بوندا باندی بھی درج کی گئی تھی۔ بدھ کے روز نمی 62 فیصد اور 98 فیصد کے درمیان تھی۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے دو ڈگری کم تھا۔

کم از کم درجہ حرارت گزشتہ تین دنوں میں ریکارڈ کے مقابلے میں بہت زیادہ تھا اور معمول سے چار ڈگری زیادہ، 12.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ دہلی میں پیر کے روز مہینے کا دوسرا سب سے سرد دن درج کیا گیا تھا۔

قابل ذکر ہے کہ 0 اور 50 کے درمیان اے کیو آئی کو "اچھا"، 51 سے 100 کے درمیان کو "تسلی بخش"، 101 اور 200 کو "درمیانی"، 201 اور 300 "خراب"، 301 اور 400 "بہت خراب" اور 401 اور 500 کو "سنگین" سمجھا جاتا ہے۔

مختصر مختصر

ہائی وے حادثہ میں باپ۔بیٹی کی موت

بلبھ گڑھ (پی این این)

نیشنل ہائی وے واقع اناج منڈی کے سامنے رات ہائی وے کراس کر رہے باپ بیٹی کو نامعلوم گاڑی نے کچل دیا۔ حادثے میں دونوں کی موقع پر موت ہو گئی۔ پولیس نے نامعلوم گاڑی ڈرائیور کے خلاف کیس درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق گوتم بودھ کا رہنے والا ستیہ پرکاش (40) بھانجی کی شادی میں شامل ہونے موہنپور گاؤں جا رہے تھے۔ وہ بیٹی پراچی (12) اور اہل خانہ کے دیگر لوگوں کے ساتھ رات ٹرین سے بلبھ گڑھ آئے تھے۔ سبھی لوگ اسٹیشن سے پیدل ہی بس اسٹینڈ کی اور جا رہے تھے۔ ہائی وے پر گریل لگی ہونے کے سبب وہ اناج منڈی کی جانب چل دیے۔ اور اناج منڈی کے سامنے سے ہائی وے پار کر رہے تھے تبھی فلائی اوور کے پاس تیز رفتار گاڑی نے باپ اور بیٹی کو ٹکر مار دی۔ حادثے میں دونوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اہل خانہ کے لوگوں نے اس حادثے کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس نے باپ اور بیٹی کے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بی کے اسپتال بھیج دیا۔ جانچ افسر آسمان سنگھ نے بتایا کہ نامعلوم گاڑی ڈرائیور کے خلاف کیس درج کرا لیا گیا ہے۔ پولیس جانچ کر رہی ہے۔

سڑک حادثے میں 14 سالہ لڑکی ہلاک

بلبھ گڑھ (پی این این)

سیکٹر 7 واقع تھانہ علاقہ میں سیہی گاؤں کے پاس سیکٹر 8 - 4 کے موڑ پر دیر شام 14 سال کی کشوری کو نامعلوم گاڑی نے روند دیا۔ کشوری کو اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے نامعلوم گاڑی ڈرائیور کے خلاف کیس درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق سیکٹر 3 کا رہنے والا نریش کمار کی بیٹی مدھو (14) سالہ سیہی گاؤں واقع سرکاری اسکول کی 7 ویں کلاس میں پڑھتی تھی۔ وہ سیکٹر 7 میں رہنے والے مکان مالک کو کرایا دینے گئی تھی۔ کافی دیر تک وہ نہیں لوٹی تو نریش اسے تلاشنے نکلے۔ سیہی گاؤں کے قریب سیکٹر 8-4 کے موڑ کے روڈ پر بیٹی زخمی ملی۔ وہ فوراً بیٹی کو اسپتال لے گئے، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

اب آیا اونٹ پہاڑ کے نیچے

مدھیہ پردیش، راجستھان اور چھتیس گڑھ میں جب بی جے پی کے اقتدار کا پرچم لہرایا تھا تو امت شاہ نے بڑے طمطراق سے اعلان کیا تھا کہ اب ملک سے کانگریس مکت بھارت کا آغاز ہوگیا ہے، لیکن حالات نے جس طرح کروٹ لی ہے وہ اب ان ریاستوں میں بی جے پی کی کراری شکست سے ہوئی ہے اور کانگریس ایک بڑی طاقت بن کر ابھری ہے، لیکن راہل گاندھی نے یہ کہا ہے کہ ہم بی جے پی سے بھارت مکت نہیں کریں گے، لیکن 2019 میں بی جے پی کو ہرا دیں گے۔

سیاست میں کب کیا ہوگا کچھ کہا نہیں جاسکتا؟ راہل گاندھی بلاشبہ ایک بڑی طاقت بن کر ابھرے ہیں۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ وسط ہندوستان میں بی جے پی کے اقتدار کا چھن جانا اس بات کی دلیل ہے کہ 2019 کا الیکشن اب اس کے لئے آسان نہیں ہے۔ گوکہ بی جے پی اپنی ہار کا جائزہ لے رہی ہے اور ان وجوہات کا پتہ لگا رہی ہے، جو ان کی ہار کا سبب ہے۔

ایک طرف اس پر رام مندر بنانے کا دباؤ ہے تو دوسری طرف اس نے یہ بھی دیکھا ہے کہ رام مندر اور ہندوتو کا ایشو ان تین ریاستوں میں جو ہندی بیلٹ کہلاتے ہیں وہ بالکل فلاپ رہا ہے۔ بی جے پی کشمکش میں ہے کہ وہ کرے تو کیا کرے، اس کے پاس محض چند ماہ بچے ہیں۔ رام مندر کا تیر ان ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں نشانہ پر نہیں لگا تو کیا 2019 کے مہابھارت میں اپوزیشن کو شکست دے سکے گا اب بی جے پی اسی پر منتھن کر رہی ہے۔ اسے یہ بھی خوش فہمی تھی کہ اپوزیشن مہاگٹھ بندھن کرنے میں ناکام رہے گا۔

2019 کے عام انتخابات میں سب کی اپنی ڈفلی اور اپنا راگ ہوگا، لیکن جس طرح کانگریس راہل کے صدر بننے کے ایک سال کے اندر ایک بڑی طاقت بن کر ابھری ہے اور اس نے تین ریاستوں میں فتح کا جھنڈا گاڑ کر راہل کو جو تحفہ دیا ہے وہ بھی اپوزیشن کے سامنے ہے۔ کل تک مایاوتی اور اکھلیش کانگریس سے دور دور تھے اور کانگریس کو انتہائی کمزور سمجھ رہے تھے اور کوئی بھاؤ نہیں دے رہے تھے، لیکن مذکورہ اسمبلی انتخابات میں عوام نے انہیں بھاؤ نہ دے کر راہل گاندھی کو جس شاندار طریقہ سے مودی کے مقابلے میں آگے کھڑا کیا ہے، یہ اپوزیشن کے لئے بھی ایک فکر کا موضوع ہے۔ اسی فکر کا نتیجہ ہے کہ مدھیہ پردیش میں اکھلیش اور مایاوتی نے بغیر کسی شرط اور بغیر مانگے اپنی حمایت دینے کا اعلان کردیا ہے، حتیٰ کہ وہاں کے آزاد امیدواروں نے بھی حمایت دینے کا اعلان کردیا ہے۔

کانگریس کی بڑھتی ہوئی قوت اور لوگوں کے رجحان کو دیکھتے ہوئے اپوزیشن کی ایکتا کے امکانات ایک بار پھر روشن ہوچکے ہیں۔ مہاگٹھ بندھن کے لئے ایک نئی زمین بھی مل گئی ہے۔ پانچ ریاستوں میں کانگریس کی ووٹ شرح میں کافی اضافہ ہوا ہے، اس کو دیکھتے ہوئے اب اپوزیشن کے وہ لیڈران بھی سر میں سر ملانے لگے ہیں کہ مہاگٹھ بندھن ہونا چاہیے۔

اکھلیش اور مایاوتی جیسے لیڈران بھی اب نئے تناظر میں حقیقت کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ممتا بنرجی اور بایاں محاذ کو بھی سوچنا پڑ رہا ہے کہ وہ راہل کو آگے بڑھائیں اور مہاگٹھ بندھن میں شامل ہوں، کیونکہ ان ریاستوں میں ہوئے الیکشن میں وہاں کے عوام نے جس طرح علاقائی پارٹیوں کو نظر انداز کرکے صرف کانگریس کو یکجا ہوکر ووٹ دیا ہے، وہ علاقائی پارٹیوں کے لئے فکر کا موضوع ہے۔

تلنگانہ میں گٹھ بندھن کی وجہ سے کانگریس کو نقصان اٹھانا پڑا، لیکن کانگریس کا ووٹنگ شرح بڑھ گیا۔ کانگریس کی بڑھتی ہوئی قوت اور راہل کی مقبولیت نے اب مہاگٹھ بندھن کی قیادت کے لئے راہ ہموار کردی ہے، لیکن سوال تو یہ ہے کہ کیا اپوزیشن کے کچھ لیڈر راہل کی قیادت کو قبول کرسکیں گے۔ جب کہ ان تین ریاستوں کے اسمبلی انتخابات نے یہ ثابت کردیا ہے کہ راہل مودی پر بھاری پڑ رہے ہیں۔ تین ریاستوں پر اپنی فتح کا پرچم لہرانے کے بعد کانگریس نے ملک کی سیاسی جغرافیائی زمین کا اتنا بڑا حصہ حاصل کرلیا ہے کہ اب اس کی طاقت کو نہ تو مودی اور نہ ہی امت شاہ نظر انداز کرسکتے ہیں اور نہ ہی ممتا بنرجی، مایاوتی اور اکھلیش یادو اب نظر انداز کرسکتے ہیں۔

twitter

☆ اس بار تو یوگی جی نے چناؤ پرچار کو ایک دم نئے مقام پر پہنچا دیا ہے علی اور بجرنگ بلی میں بٹوارے کے بعد وزیراعلیٰ صاحب کا شاہکار سنا آپ نے؟ الور کے دلت غلبہ والے علاقے میں انتخابی مہم کے دوران یوگی آدتیہ ناتھ نے 'پون پتر' ہنومان جی کو دلت قرار دے دیا:

-سید عباس علی زیدی، ترجمان سماجوادی پارٹی

☆ ہنومان جی کی ذات بتانے والے اترپردیش کے وزیراعلیٰ اجے سنگھ بشٹ سے پوچھنا چاہئے کہ بی جے پی کے اقتدار والی 19 ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کی کون سی ذات ہے:

- تیجسوی یادو، یوتھ لیڈر، آر جے ڈی

☆ عوام صرف ترقی کی سیاست چاہتے ہیں۔ صاحب آپ صرف اس شخص کو پکڑلو جو الیکشن میں قبرستان اور شمشان کی بات کرتا ہے، باقی تمام مسائل خود بخود حل ہوجائیں گے:

-انل یادو، سابق ترجمان ایس پی

☆ سمبت پاترا ادھر ادھر کی بات مت کرو، ذرا مودی جی کے ہاتھ سے نکلتی ہوئی سیٹوں پر دھیان دو:

-پرینکا چترویدی، قومی ترجمان کانگریس

☆ ایک طرف کہتے ہیں کہ مندر وہیں بنائیں گے، دوسری طرف ان سے کوئی سوال پوچھے کہ کب بناؤ گے؟ تو انہیں مرچی لگ جاتی ہے۔ ارے بھائی پوچھ ہی تو رہے ہیں کب بناؤ گے، مندر بنانے سے روک تھوڑی رہے ہیں:

-ابھے دوبے، ٹویٹر یوزر

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★644۔ خلیفہ دوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تیسرے خلیفہ بنائے گئے۔

★1287۔ نیدرلینڈ میں سمندری علاقے کے پاس بنی دیوار منہدم ہونے سے سمندر کا پانی 72 گاؤں میں گھسا۔ اس حادثہ میں 50 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔

★1927۔ عراق کو برطانیہ سے آزادی ملی۔

★1935۔ ٹسٹ کرکٹ میں پہلی بار کسی گیند باز کے بالنگ ایکشن پر شبہ ظاہر کیا گیا۔

★1946۔ ڈاکٹر راجیندر پرساد ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے۔

★1977 پاکستان کے لیگ اسپنر عبدالقادر نے بین الاقوامی کرکٹ میں آغاز کیا۔

★1983۔ جنرل ایچ ایم ارشاد نے خود کو بنگلہ دیش کا صدر اعلان کیا۔

★2003۔ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے عراق کے معزول صدر صدام حسین کی گرفتاری کی تصدیق کی۔

رائے دہندگان کا دانشمندانہ فیصلہ

نقطہ نظر .... ڈاکٹر محمد منظور عالم

پانچ ریاستوں میں ہوئے اسمبلی انتخابات کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔ ملک کے سیکولر عوام اور انصاف پسند شہریوں نے اپنے حق رائے دہی کا مثبت استعمال کیا ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران یہ پہلا موقع ہے، جس میں واضح طور پر یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملک کے عوام خواہ ہندو ہوں یا مسلمان وہ ذات، مذہب سے اوپر اٹھ کر سوچتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ اس مرتبہ بھی بی جے پی نے ماحول کو مکمل طور پر فرقہ وارانہ بنانے کی کوشش کی تھی۔ رام مندر کی تعمیر کو انتخابی ایجنڈا بنایا، گئو تحفظ کی بات کی۔ حیدرآباد سمیت مختلف شہروں کا نام تبدیل کرنے کا کام کیا۔ وزیراعظم مودی سے لیکر یوپی کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سمیت بھی لیڈروں نے اشتعال انگیز تقریریں کیں۔ انہیں امید تھی کہ عوام ان باتوں پر ان کے فریب میں آجائیں گے اور ان کی جیت ہوجائے گی لیکن ایسا نہیں ہوسکا۔

عوام نے گزشتہ ساڑھے چار سالوں میں دیکھ لیا ہے کہ مودی سرکار کے پاس ترقی کا کوئی ٹھوس ایجنڈا نہیں ہے، ان کے پاس کوئی پالیسی نہیں ہے، انہوں نے جتنے بھی وعدے 2014 کی انتخابی مہم کے دوران کئے تھے انہیں پورا نہیں کر پا رہے ہیں۔ ملک کی معیشت بحران کا شکار ہوگئی ہے، روزگار کے مواقع ختم ہوچکے ہیں، کسان پریشان ہوکر خودکشی کرنے پر مجبور ہیں، خواتین کے خلاف کرائم اور جرائم میں بے پناہ اضافہ ہوگیا ہے۔ مسلمانوں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کو مختلف بہانوں سے مارا جارہا ہے۔ امن وامان کی صورت حال افسوسناک ہے، ریپ، کرائم اور لا اینڈ آرڈر ملک سے ختم ہوگیا۔ مجرموں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہندتوا، پاکستان، گائے، رام مندر اور مسلمانوں کے خلاف تقریر کرکے ہندو عوام کا جذباتی استحصال کرنے کے علاوہ دوسری کوئی تدبیر ان کے پاس نہیں ہے، اس لئے عوام نے ہوش مندی اور دانشمندی کا ثبوت دیتے ہوئے بی جے پی کو مسترد کردیا ہے اور ان کے علاوہ دیگر پارٹیوں کو عوام نے اقتدار تک پہنچایا ہے۔ مدھیہ پردیش، راجستھان اور چھتیس گڑھ میں کانگریس پر عوام نے بھروسہ کیا ہے۔ تلنگانہ میں عوام نے ٹی آر ایس اور مجلس اتحاد المسلمین پر اعتماد ظاہر کیا ہے اور میزورم میں عوام نے میزو نیشنل فرنٹ (ایم این ایف) کو اقتدار سونپا ہے۔

پانچ ریاستوں کے انتخابی نتائج پر تجزیہ کرنے اور لکھنے کیلئے بہت کچھ ہے مختلف انداز سے لوگ لکھ رہے ہیں، بول رہے ہیں لیکن اس کا واضح اور سب سے کلیئر پیغام یہی ہے کہ بی جے پی کے ایجنڈا کو عوام نے مسترد کردیا ہے۔ اس کی جگہ انہوں نے دوبارہ کانگریس پر بھروسہ کیا ہے یہ بعد کی بات ہے، پہلی بات یہی ہے کہ بی جے پی عوام کیلئے اب قابل قبول نہیں ہے، نفرت اور انتہاء پسندی کی سیاست کرنے والی پارٹی کو یہاں کے عوام نے بتادیا ہے کہ ہندوستان ایک جمہوری اور سیکولر ملک ہے، بنیادی مسائل کی جگہ آپسی بھائی چارہ ختم کرکے ہندو مسلم کے ایجنڈے پر الیکشن میں کامیابی نہیں مل سکتی ہے۔

> **ووٹ فیصد کے اعتبار سے دیکھا جائے تو مدھیہ پردیش اور راجستھان میں کانگریس اور بی جے پی تقریباً برابر ہے۔ اسلئے سیکولر پارٹیوں کو اپنی جدوجہد جاری رکھنی ہوگی۔ مضبوط اتحاد کے بعد ہی 2019 میں کامیابی مل پائے گی۔**

شروع سے ہم یہ بات لکھتے اور بولتے رہے ہیں۔ متعدد کالمز میں ہم اس بات کا تذکرہ کرچکے ہیں کہ ہندوستان کی طرح یہاں کے عوام کا مزاج بھی سیکولر ہے 2014 اور اس کے بعد الیکشن میں عوام نے بی جے پی پر بھروسہ کرتے ہوئے ووٹ دیا تھا کہ کچھ تبدیلی آئے گی، ملک کی تقدیر مزید بہتر ہوگی اور رائے دہندگان صحیح سیاسی شعور کا استعمال کریں گے۔ سوچ سمجھ کر بٹن دبائیں گے۔ اس کے بعد بھی کئی ریاستوں میں ہوئے انتخابات میں بی جے پی کو ووٹ دے کر جتایا گیا محض اس امید پر کہ ابھی اور وقت دینا چاہئے، کام کرنے کیلئے بی جے پی کو مزید موقع ملنا چاہئے، لیکن جب انتظار کی گھڑی طویل ہوگئی، پھر بھی ساڑھے چار سال کی مدت گزر جانے کے باوجود وزیراعظم مودی نے کچھ کام نہیں کیا۔ بی جے پی لیڈروں نے متعدد ایجنڈوں کے بارے میں خود اقرار کرلیا کہ وہ سب انتخابی جملے تھے۔ بی جے پی حکومت میں عوام کو کوئی فائدہ نظر نہیں آیا تو بالآخر انہوں نے اسے اقتدار سے باہر کرنے کا فیصلہ کیا جس کا ثبوت پانچ ریاستوں کا نتیجہ ہے۔

حالیہ الیکشن کے نتائج سے ملک کی سیکولر پارٹیوں کو حوصلہ ملا ہے۔ حالات کا صحیح تجزیہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ ملک کے موڈ کا بھی انہیں اندازہ ہوگیا ہے۔ انتخابی نتائج نے بی جے پی کے اس غرور کو بھی چکنا چور کردیا ہے کہ پی ایم مودی ناقابل شکست ہیں، ان کی لہر کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا ہے۔ اب 2019 کا عام الیکشن دلچسپ اور اہم ہوگا۔ کانگریس سمیت تمام سیکولر پارٹیوں کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔ تینوں ریاستوں میں جیت حاصل کرنے کے بعد کانگریس صدر راہل گاندھی کا قد مزید بلند ہوا ہے۔ اس لئے اب ان کی ذمہ داری ہوگی کہ اپنی محنت اور لگن جاری رکھیں۔ تینوں ریاستوں میں انہوں نے انتخابی مہم کے دوران جو وعدہ کیا تھا اسے عملی جامہ پہنانے کیلئے غور وخوض شروع کردیں۔

2019 کے تناظر میں تمام سیکولر پارٹیوں کو ساتھ لیکر چلیں، مضبوط سیکولر اتحاد تشکیل بنائیں۔ اس خوش فہمی میں مبتلا ہونا بہت مضر ہوگا کہ پانچ ریاستوں میں بی جے پی کی شکست کے بعد اب آئندہ وہ کہیں اور بھی نہیں جیت پائے گی، عوام نے بالکلیہ انہیں مسترد کردیا ہے۔ بی جے پی کا ابھی بھی اثر ورسوخ ہے۔ ووٹ فیصد کے اعتبار سے دیکھا جائے تو مدھیہ پردیش اور راجستھان میں کانگریس اور بی جے پی تقریباً برابر ہے۔ اسلئے سیکولر پارٹیوں کو اپنی جدوجہد جاری رکھنی ہوگی۔ مضبوط اتحاد کے بعد ہی 2019 میں کامیابی مل پائے گی۔ کانگریس اور دیگر سیکولر پارٹیاں کو چاہئے کہ وہ اپنے ایجنڈہ میں یہ بھی شامل کریں کہ حکومت بننے کے بعد ای وی ایم ختم کرکے بیلٹ پیپرس سے انتخابات کرائیں جائیں گے۔ ■

(مضمون نگار آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری ہیں)

مجاہدین آزادی کی مشترکہ قربانیاں

فکر ونظر .... ڈاکٹر شفیع ایوب

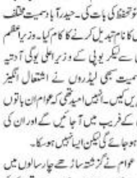

ہندوستان کی جنگ آزادی میں جن بہادر سپوتوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے صبح آزادی کی عبارت لکھی، ان میں ایک بہت اہم نام پنڈت رام پرساد بسمل کا ہے۔ زندگی کی صرف تیس بہاریں دیکھنے والے اردو کے اس شاعر پر ہم جس قدر ناز کریں کم ہے۔ یہی دسمبر کا مہینہ تھا جب 1992 میں ایک جنونی بھیڑ نے بابری مسجد کو شہید کر دیا تھا۔ اس شرمناک حادثے کے تقریباً 65 سال پہلے اسی دسمبر کے مہینے میں پنڈت رام پرساد بسمل اور اشفاق اللہ خان کو انگریزوں نے پھانسی کے پھندے پر لٹکا دیا تھا۔

6 دسمبر 1992 کو ایودھیا میں جو حادثہ پیش آیا اس نے ہماری مشترکہ تہذیب اور ساجھی وراثت کو تار تار کیا۔ اسی ایودھیا کے ایک طرف گورکھپور اور دوسری طرف گونڈہ واقع ہے، جہاں 19 دسمبر 1927 کو بھارت ماں کے ان سپوتوں کو دار پہ چڑھایا گیا۔ پنڈت رام پرساد بسمل اور اشفاق اللہ خان کی دوستی اور قربانی نے ساجھی وراثت اور ساجھی شہادت کے جذبے کو پروان چڑھانے کا کام کیا تھا۔ جبکہ 6 دسمبر 1992 کے حادثے نے پنڈت رام پرساد بسمل کی روح کو تڑپانے کا کام کیا۔ دسمبر کے اس مہینے میں رام پرساد بسمل اور اشفاق اللہ خان کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے ہم ساجھی وراثت اور ساجھی شہادت کے جذبے کو ایک بار پھر پروان چڑھتے دیکھنا چاہتے ہیں۔

11 جون 1997 کو شاہجہاں پور میں پیدا ہوئے رام پرساد بسمل اردو اور ہندی میں لکھتے تھے۔ ہندی میں وہ اگیات اور اردو میں بسمل کے نام سے لکھتے تھے۔ اردو شاعری سے انہیں بے حد لگاؤ تھا۔ اسی شاہجہاں پور سے تعلق رکھنے والے شہید آزادی اشفاق اللہ خان کے بڑے بھائی ریاست اللہ خان پنڈت رام پرساد بسمل کے ہم جماعت تھے۔ بسمل جب مین پوری کانڈ میں ملزم بنائے گئے تو ریاست اللہ خان اپنے چھوٹے بھائی اشفاق اللہ خان کو پنڈت رام پرساد کی بہادری کے قصے سنایا کرتے تھے۔ نوجوان اشفاق اللہ خان کے دل و دماغ پر پنڈت رام پرساد ایک ہیرو کی طرح چھا چکے تھے۔

اشفاق اللہ خان پنڈت رام پرساد سے عمر میں تین سال چھوٹے تھے۔ بسمل کی طرح اشفاق اللہ خان بھی شاعری کرتے تھے اور وارثی وحسرت تخلص رکھتے تھے۔ گنیش شنکر ودیارتھی کی تحریروں کے مطابق اشفاق اللہ خان اپنا کلام پنڈت رام پرساد بسمل کو دکھاتے تھے۔ سرفروشی کی تمنا رکھنے والے یہ دو نوجوان شاعر مادر وطن پہ اپنا سب کچھ قربان کردینے کو ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ پنڈت رام پرساد آریہ سماجی تھے، اور اشفاق اللہ خان ایک راسخ العقیدہ مسلمان۔ لیکن دونوں کا نصب العین ایک تھا۔ ملک کی آزادی۔ اور انکی کاوشوں کو ایک سکھ نوجوان سردار بھگت سنگھ کی حمایت حاصل تھی۔ رام پرساد بسمل نے ابتدائی تعلیم ایک مکتب میں حاصل کی۔ زمانے کی روایت کے مطابق انھوں نے ایک مولوی صاحب سے اردو اور فارسی کی ابتدائی کتابیں پڑھیں۔ بعد میں ان کے گھر والوں نے انھیں ایک مندر کے پجاری کے حوالے کر دیا۔ جہاں وہ پوجا پاٹھ میں زیادہ وقت لگاتے۔ لیکن ان کے اندر ایک طوفان پوشیدہ تھا۔

> **پنڈت رام پرساد بسمل اردو کے شاعر تھے اور یہ بھی دھیان دینے کی بات ہے کہ ملک کو آزاد کرانے کی اس جنگ میں پنڈت رام پرساد بسمل کے ساتھ شاہجہاں پور کے پٹھان اشفاق اللہ خان بھی تھے۔**

انھوں نے بہت جلد یہ فیصلہ کرلیا کہ انگریز آسانی سے ہمیں آزادی نہیں دینے والے۔ وہ گاندھی جی کی اس بات سے اتفاق نہیں رکھتے تھے کہ اہنسا کے راستے پر چل کر بات چیت سے انگریز اس ملک کو آزاد کر دیں گے۔ اس لئے انھوں نے ہندوستان ریپبلکن ایسوسی ایشن بنائی۔ ان کی تنظیم میں اشفاق اللہ خان ان کے سب سے بھروسے مند ساتھی تھے۔ اس میں راجندر ناتھ لاہری اور روشن سنگھ جیسے نوجوان بھی تھے۔ اپنی تنظیم کو چلانے کے لئے اور ملک بھر میں انگریزوں کے خلاف ماحول بنانے کے لئے پیسوں کی ضرورت تھی۔ ان لوگوں نے ٹرین سے سرکاری خزانہ لوٹنے کا ارادہ کیا۔ سہارن پور سے لکھنؤ جانے والی پسنجر ٹرین سے سرکاری خزانہ لایا جا رہا تھا۔ شاہجہاں پور کے پاس کاکوری میں یہ ٹرین لوٹ لی گئی۔ بعد میں انگریز حکومت نے ان نوجوانوں پر بہت ظلم ڈھایا۔ جو نوجوان اس کاکوری کانڈ میں شامل نہیں تھے، ان کی بھی گرفتاری کی گئی اور سخت سزائیں دی گئیں۔

رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ خان، راجندر ناتھ لاہری اور روشن سنگھ پر مقدمات چلے۔ بحثیں ہوئیں۔ لیکن جب حکومتیں طاقت کے نشے میں ہوتی ہیں تو انصاف کا ترازو بھی انکی طرف جھک جاتا ہے۔ عدلیہ کا انصاف اکثر حکومتوں کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔ یہاں بھی یہی ہوا۔

19 دسمبر 1927 کو ان چاروں کو پھانسی دینے کا اعلان ہوا۔ انگریز افسران نے الگ الگ مقامات پہ انھیں پھانسی دینے کا فیصلہ کیا۔ تاکہ عوام بغاوت نہ کرسکیں۔ راجندر ناتھ لاہری کو وقت مقررہ سے دو دن پہلے ہی یعنی 17 دسمبر 1927 کو گونڈہ جیل میں پھانسی دے دی گئی۔ روشن سنگھ کو الہ آباد جیل میں اور اشفاق اللہ خان کو فیض آباد جیل میں 19 دسمبر 1927 کو پھانسی دے دی گئی۔ اسی دن گورکھپور جیل میں پنڈت رام پرساد بسمل کو پھانسی دی گئی۔ فیض آباد جیل میں پھانسی دیے جانے سے پہلے جب 27 سال کے نوجوان اشفاق اللہ خان سے آخری خواہش پوچھی گئی تو کہا، کوئی خواہش نہیں، خواہش ہے تو بس یہ ہے۔ لا کے رکھ دے کوئی تھوڑی سی خاک وطن میرے کفن میں۔ یہی حال گورکھپور جیل میں بسمل کے ساتھ پیش آیا۔ ان سے آخری خواہش پوچھی گئی تو کہا کہ بس ملک کو آزاد دیکھنا میری آخری خواہش ہے۔ انکا یہ شعر تو گھر گھر میں پڑھا جاتا رہا کہ: 'سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے، دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے۔ حالانکہ بعد کی تحقیق یہ بتاتی ہے کہ یہ شعر بسمل عظیم آبادی کا ہے۔ لیکن چونکہ زمانہ ایک ہی ہے اور رام پرساد بسمل اپنی شاعری اور اپنی سرفروشی دونوں کے لئے مشہور تھے، اس لئے شعر ان کے نام سے ہی مشہور ہوا۔

گورکھپور جیل میں جب ان کو پھانسی دی گئی تو پھانسی کے بعد انگریز افسران نے بڑے گپ چپ طریقے سے راپتی ندی کے کنارے ان کی آخری رسومات ادا کر دیں۔ وہ جگہ راج گھاٹ کہلاتی ہے۔ آج بھی گورکھپور شہر میں وہ مقام ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ شہر گورکھپور کے رہنے والے بھی کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ جس مقام پہ راپتی ندی کے کنارے اردو کے اس مجاہد آزادی شاعر رام پرساد بسمل کی آخری رسومات ادا کی گئی تھی اسے ہی راج گھاٹ کا نام دیا گیا۔

شہر گورکھپور کے درمیان اردو بازار میں جامع مسجد کے بالکل پاس میں تاریخی گھنٹہ گھر ہے۔ اس گھنٹہ گھر پہ پنڈت رام پرساد بسمل کی بڑی سی تصویر لگی ہوئی ہے۔ جس اردو بازار میں یہ گھنٹہ گھر موجود ہے اس اردو بازار کا نام بدل کر کچھ لوگ ہندی بازار کر چکے ہیں۔ اردو دشمنی میں انھیں یہ بھی نظر نہیں آیا کہ پنڈت رام پرساد بسمل خود اردو کے شاعر تھے اور یہ بھی دھیان دینے کی بات ہے کہ ملک کو آزاد کرانے کی اس جنگ میں پنڈت رام پرساد بسمل کے ساتھ بنگال کے رہنے والے راجندر ناتھ لاہری بھی تھے اور شاہجہاں پور کے پٹھان اشفاق اللہ خان بھی تھے۔ پنجاب کا ایک سکھ نوجوان سردار بھگت سنگھ بھی انکا ساتھی تھا۔ آخر 1931 میں راج گرو، سکھدیو اور سردار بھگت سنگھ کو بھی پھانسی دی گئی۔ پنڈت رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ خان کی طرح سردار بھگت سنگھ نے بھی ملک کی آزادی کے لئے ہنستے ہنستے پھانسی کے پھندے کو چوم لیا تھا، یہی ہماری ساجھی وراثت تھی اور یہی ہماری ساجھی شہادت تھی، یہ موجودہ ارباب اقتدار کے لئے قابل تقلید مثال ہے۔ ■

@sachkiawaz.com

بی جے پی کا سیاسی زوال

مکرمی!

بی جے پی پانچ صوبوں میں سے دو صوبوں میں صرف ایک ایک سیٹ ہی حاصل کرسکی ہے، ان کے علاوہ دیگر تین صوبوں میں کانگریس نے جو کرشمہ دکھایا ہے اس سے بی جے پی کے مرکزی لیڈران اور وزرا خاص طور سے وزیراعظم ہند مودی حیرت میں مبتلا ہیں، اور یہ ہونا ہی تھا، کیونکہ ملک کے عوام سے حکومت نے جو وعدے کیے تھے، وہ پورے نہیں کیے، جو کچھ کیا اس سے ملک کے عوام کا بھلا ہونے والا نہیں تھا، کیونکہ بی جے پی کے لیڈران اپنے مقاصد کے تحت اپنے ایجنڈے پر عمل کر رہے تھے اور ایسے تمام عمل میں در پردہ حکومت کی شہ حاصل تھی، بی جے پی ناتھورام گوڈسے کے مجسمے نصب کررہی تھی اور گاندھی جی کے مجسمے پر نیلا اور کالا رنگ پوت رہی تھی، گئو رکشا کے نام پر کئی لوگوں کا قتل ہوا، ہجومی تشدد ہوتا رہا اور حکومت نے خاموشی اختیار کی ہوئی تھی، مسلمانوں سے وندے ماترم کا نعرہ لگانے کے لئے کہا جارہا تھا، مسلمانوں سے کہا جاتا کہ وہ بھارت ماتا کی جے کہیں ورنہ پاکستان جائیں، کسان خودکشی کرتے رہے، حکومت پر کوئی اثر نہیں ہوا وغیرہ وغیرہ اور ان پانچ صوبوں میں الیکشن سے کچھ روز قبل رام مندر تعمیر کا ایشو اٹھایا گیا اور رام مندر تعمیر کے لیے ریلیاں نکالی گئیں، جس میں سینکڑوں کی تعداد میں سادھو اور سنتوں کو شامل کرایا گیا اور ملک میں ایسا خوفناک ماحول پیدا کیا گیا کہ مسلم آبادی میں خوف و ہراس پیدا ہوگیا، ہر وقت یہی خدشہ لاحق رہتا تھا کہ نہ معلوم اس ماحول میں کس وقت، کس شہر میں فرقہ وارانہ فسادات اور قتل عام ہوجائے، اس طرح عوام پریشان تھے، حالانکہ عوام اس بات سے بھی پریشان ہیں کہ وہ بے روزگاری کا شکار ہو رہے ہیں، بھکمری پھیل رہی ہے، مہنگائی سے پورے ملک میں ہاہاکار مچی ہوئی ہے، لوگ روٹی، کپڑا اور مکان سے بالکل محروم ہو رہے تھے، بچے دودھ اور پانی سے سسک رہے تھے، ان حالات کو حکومت مسلسل نظر انداز کر رہی تھی اور سوچ رہی تھی کہ اپنے سیاسی ہتھکنڈوں سے عوام کو بے وقوف بنا کر ووٹ حاصل کرے گی؛ لیکن ایسا نہیں ہوا، عوام کا غصہ ان پانچوں صوبوں میں صاف نظر آیا اور ہر صوبے کا نتیجہ یہ کہہ رہا ہے کہ بی جے پی حقیقت میں حکومت کرنے کی اہل نہیں ہے کیونکہ ملک وقوم کو جن سہولیات کی ضرورت ہے، حکومت ان کو نظر انداز کرتی رہی اور دیگر غیر اہم ایشوز پر اپنا وقت برباد کرتی رہی۔ لہٰذا اب یہ سیاسی سیمی فائنل یہ کہہ رہا ہے کہ 2019 میں ہونے والے الیکشن میں بھی بی جے پی حکومت کا یہی سیاسی حشر ہوگا۔

حکیم سراج الدین ہاشمی، امروہہ

نوٹ

ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا، ان کی ذاتی آرا، ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

الیکشن میں عوام نے فرقہ پرستوں کو دیا کرارہ جواب

سہارنپور کے دانشوران، ملی تنظیموں و مدارس کے ذمہ داران اور سیاسی لیڈران نے سیکولر جماعتوں کے اتحاد پر دیا زور

سہارنپور (سید حسان)
ملک کی پانچوں ریاستوں میں ہوئے انتخابی نتائج نے فرقہ پرستوں کو شکست سے دوچار کر دیا اور سیکولر جماعتوں کو کامیاب بنا کر ثابت کر دیا کہ نفرت اور فرقہ پرستی پر عوام سیکولرازم کو توقیت دیگی۔

سہارنپور کے دانشوران، ملی تنظیموں کے ذمہ داران و مدارس سے تعلق رکھنے والی دینی شخصیات کے علاوہ سیاسی جماعتوں کے لیڈران نے پانچوں ریاستوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی ناکامی کو سیکولر عوام کی جیت قرار دیا اور کہا کہ اب ملک میں تمام سیکولر جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر بھاجپا کو اقتدار سے بے دخل کر دینا چاہئے۔ سماجوادی پارٹی کے قومی ترجمان و شہر سے ممبر اسمبلی سنجے گرگ نے کہا کہ 2014 کے لوکسبھا الیکشن میں بڑے بڑے وعدے کر کے اقتدار میں آئی بی جے پی نے حکومت کی باگ دوڑ سنبھالنے کے بعد اپنا ایک بھی وعدہ پورا نہیں جسکی وجہ سے ملک کے عوام اس سے ناراض تھے اسی لئے ان ریاستوں کی عوام نے بی جے پی کے گھمنڈ، تکبر اور غرور کو چکنا چور کر دیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ انتخابی نتائج ملک کے روشن مستقبل کی علامت ہیں ملک کے عوام نے بی جے پی کو یہ پیغام دیدیا ہے کہ ملک میں نفرت کی سیاست زیادہ دن تک نہیں چل سکتی۔

کانگریس پارٹی کے دیہات اسمبلی حلقہ سے ممبر اسمبلی مسعود اختر نے پارٹی کی جیت کو سیکولر عوام کی جیت بتاتے ہوئے کہا کہ یہ نتائج ان لوگوں کے منھ پر عوام کی طرف سے کرارا طمانچہ ہے جو ملک کو کانگریس مکت کرنے کی بات کرتے تھے انھوں نے کہا کہ کانگریس اور ملک ایک دوسرے کیلئے لازم ملزوم ہیں ملک کانگریس کے بغیر اور کانگریس ملک کے بنا ادھوری ہے۔۔ جمعیۃ علماء ہند (الف) کے ضلع صدر مولانا سید حبیب اللہ مدنی نے پانچوں ریاستوں میں بی جے پی کی شکست کو نفرت پر پیار کی جیت بتاتے ہوئے کہا کہ ان ریاستوں کی عوام نے ایک بار پھر یہ بات ثابت کردی کہ مذہب کے نام پر ملک کے عوام کو بار بار بیوقوف نہیں بنایا جاسکتا بی جے پی نے اقتدار میں آنے کے بعد ملک کے عوام کو تقسیم کرنیکی کوشش کی اور نفرت کی سیاست کو بڑھاوا دیا۔

ملک کی سیکولر جماعتوں کا ایک ہونا ہوگا اور جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر مولانا سید ارشد مدنی اول روز سے ہی اس بات کو کہتے ہیں کہ یہ ملک نفرت سے نہیں محبت سے چلیگا۔ آل انڈیا ملی کونسل کی قومی مجلس عاملہ کے رکن و سہارنپور ضلع صدر مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے پانچوں ریاستوں میں بھاجپا کی ناکامی پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے عوام نے نفرت کی سیاست کو مسترد کر کے بھائی چارے کی بات کرنے والوں پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔

جامع مسجد کلاں کے منیجر و جمعیۃ علماء ہند (م) کے ضلع نائب صدر مولانا فرید مظاہری نے کہا کہ بی جے پی شکست نہ صرف کانگریس کی بلکہ ملک کے عوام اور سیکولر طاقتوں کی جیت ہے بی جے پی کی قیادت کو یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ ملک سنگھ پریوار کی پالیسیوں پر نہیں گاندھی، نہرو، مولانا عبدالکلام آزاد کی پالیسیوں پر چلکر ہی ترقی کر سکتا ہے۔ مدرسہ مفتاح العلوم کے ناظم اعلی قاری شہاب الدین قاسمی نے الیکشن نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پانچوں ریاستوں کے نتائج نے 2019 کے الیکشن کی تصویر صاف کردی ہے اور یہ واضح ہوگیا ہے کہ عوام مذہبی اور جذباتی سیاست سے اکتا گئے ہیں انھیں احساس ہوگیا ہے کہ بی جے پی نے مذہب کے نام پر لوگوں کو بیوقوف بنایا ہے۔

جمعیۃ علماء ہند (الف) کے شہر صدر قاری محمد ناصر جامعی نے کہا کہ الیکشن میں کانگریس کی کامیابی اس بات کی علامت ہے کہ آنے والے پارلیمانی الیکشن میں ملک کو نفرت کی سیاست کرنے والی بی جے پی حکومت سے نجات مل جائیگی پانچوں ریاستوں کے عوام نے گائے گوشت اور مندر مسجد کی سیاست کو مسترد کردیا ہے۔

فیکٹری میں آتشزدگی، لاکھوں روپے کا سامان خاکستر

فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے موقعہ پر پہنچ کر سہیل قریشی کی فیکٹری میں آگ کو بجھانے کی کوشش

سہارنپور (پی این این)
سہارنپور میں فورم کی فیکٹری میں آگ لگنے سے بھاری نقصان ہوگیا۔ آگ لگنے کی وجوہات کی جانچ کی جارہی ہے مگر فیکٹری مالک کے مطابق شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگی ہے۔

فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ جانکاری کے مطابق سہارنپور کے مسلم اکثریتی علاقہ کمیلہ کالونی میں سہیل قریشی کی فورم کی فیکٹری ہے۔ اس فیکٹری میں گاڑیوں کی گدی بنانے کا کام ہوتا ہے اور گدی بنانے کیلئے فیکٹری میں فورم بھری ہوئی تھی۔ دن کے وقت اچانک لوگوں نے فیکٹری سے تھوڑا تھوڑا دھواں اٹھتے ہوئے دیکھا جس نے دیکھتے ہی دیکھتے آگ کی لپٹوں کی شکل اختیار کرلی۔

یہ آگ پوری فیکٹری میں پھیل گئی۔ فیکٹری مالک سہیل قریشی نے آگ لگنے کی اطلاع فائر بریگیڈ کو دی جسکے بعد موقعہ پر فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے پہنچ کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ آگ اتنی زیادہ تھی کہ دور دور تک اسکے شعلے آسمان میں دکھائی دے رہے تھے۔ آگ کے شعلے دیکھکر پولیس افسران اور فائر بریگیڈ محکمہ کے ہاتھ پاؤں بھی پھول گئے کیونکہ فیکٹری آبادی سے گھری ہوئی ہے انھیں یہ ڈر تھا کہ کہیں آگ کسی اور کے گھر میں نہ لگ جائے۔ حادثہ کے مقام پر پہنچی تھانہ قطب شیر پولیس نے آگ لگنے کی وجوہات کی جانکاری حاصل کی۔

فیکٹری مالک سہیل قریشی کے مطابق آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہے۔ سہیل قریشی نے بتایا کہ آگ میں سب کچھ جلکر خاک ہوگیا اور آگ کی وجہ سے لاکھوں روپئے کا نقصان ہوا ہے۔

ترقی کی منازل طے کرنے کا واحد راستہ تعلیم

اترپردیش ناگرک ایکتا منچ کے زیراہتمام منعقد اعزازی تقریب میں ڈاکٹر نواز دیوبندی کا خطاب

دیوبند (پی این این)
سماجی تنظیم اترپردیش ناگرک ایکتا منچ کی جانب سے تعلیمی میدان میں اسلامیہ انٹر کالج کے پرنسپل شمیم مرتضی فاروقی اور طبی میدان میں ڈاکٹر صادق دیوبندی کے ذریعہ کی گئی قابل ستائش خدمات کے اعتراف میں معروف بین الاقوامی شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی کے ہاتھوں اعزاز سے نوازا گیا۔

آج یہاں محلہ نانکان میں واقع ماسٹر ممتاز احمد کے مکان پر منعقد اعزازی تقریب میں مہمان خصوصی ڈاکٹر نواز دیوبندی نے تنظیم کے ذریعہ عوامی خدمات انجام دینے والے لوگوں کو اعزاز دیئے جانے کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ حوصلہ افزائی کا بہترین ذریعہ ہے، جس سے کام کرنے کے جذبہ میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔

انہوں نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہمیں بنیادی طور پر اپنے بچوں کی تعلیم پر توجہ دینی چاہئے کیونکہ تعلیم واحد ایسا ذریعہ ہے جس سے ترقی کی منازل طے کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ہر شخص کے لئے ضروری ہے اگر ہم ترقی چاہتے ہیں تو ہمیں تعلیم کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔

ہندو تنظیموں کا مسجد اور قبرستان کی دیوار ہٹانے کا مطالبہ

ایس ڈی ایم کی میٹنگ میں کیا غصہ کا اظہار، خامیاں دور نہ ہونے پر تحریک کا انتباہ

دیوبند (پی این این)
وشو ہندو پریشد اور بی جے پی لیڈروں کی قیادت میں کارکنوں نے ایس ڈی ایم کورٹ پہنچ کر اسٹیٹ ہائیوے (سہارنپور مظفرنگر روڈ) واقع بنائے گئے فلائی اوور کے نیچے سے تجاوزات ہٹانے کا مطالبہ کیا، ساتھ ہی فلائی اوور کے نیچے سروس روڈ پر قبرستان کی زبردستی بنائی گئی دیوار اور مسجد کو ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑک تعمیراتی کمپنیوں پر بے ضابطگیوں کا الزام عائد کرتے ہوئے ایس ڈی ایم سے کارروائی کئے جانے کی مانگ کی ہے۔

آج ایس ڈی ایم دفتر میں منعقد میٹنگ میں وشو ہندو پریشد کیو کاس تیاگی، بی جے پی کے پنکج تیاگی، اترپردیش جن کلیان منچ کے چودھری او مپال سنگھ سمیت سڑک تعمیراتی کمپنی کے افسران اے کے تیاگی اور اتل شرما موجود ہے۔ ایس ڈی ایم رجو چیا کی صدارت میں منعقد میٹنگ میں شامل وکاس تیاگی نے ایس ڈی ایم سے پوچھا کہ ابھی تک فلائی اوور کے نیچے سے ناجائز قبضے کیوں نہیں ہٹائے گئے، ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ابھی تک ہائیوے پر سروس روڈ پر بنی مسجد کو بھی نہیں ہٹایا گیا اور نہ ہی قبرستان کی دیوار پر کوئی فیصلہ کیا گیا۔

میٹنگ میں شامل کارکنوں نے سڑک تعمیراتی کمپنیوں کے افسران پر بے ضابطگیاں برتے جانے کا الزام لگاتے ہوئے غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کام میں لاپرواہی کے سبب عوام میں حکومت کے تئیں ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ اس وقت کے دوران ایس ڈی ایم نے سڑک تعمیراتی کمپنی کے افسران کی جم کر کلاس لی۔

بیان بازی کرنے پر علماء کو دی دھمکی

دیوبند (پی این این)
شری گورسر کشاناتھ مندر سیوا ٹرسٹ کی میٹنگ میں نریش متل نے علماء کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے غیر ضروری بیان بازی بند نہیں کی ہے تو ان کے مدرسوں میں تالے ٹھونک دیئے جائینگے۔ اس دھمکی پر علماء نے سخت اعتراض کا اظہار کرتے ہوئے اس کو جمہوریت کے خلاف بتایا ہے۔ میٹنگ میں کہا کہ گیا ہے کہ علماء کو چاہئے وہ دین کی روشنی میں بچوں کو تعلیم دیں اور ان کے مستقبل کو بہتر بنانے کی فکر کریں۔

سہارنپور پارلیمانی حلقہ میں 69 ہزار 542 نئے ووٹروں کا اضافہ

سہارنپور (پی این این)
سہارنپور میں الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹرلسٹ پروگرام کے تحت چلائی گئی مہم جس میں نئے ووٹر بنائے جاتے تھے اور انتقال کر گئے ووٹروں کا نام کاٹا جانا تھا کی ترمیم اب مکمل ہوگئی ہے۔ ووٹرلسٹ مہم پر نظرثانی کے بعد سہارنپور پارلیمانی حلقہ میں 69 ہزار 542 نئے ووٹروں کا اضافہ ہوا ہے۔

ووٹرلسٹ نظرثانی کیلئے 1 ستمبر سے 30 نومبر مہم چلائی گئی جس میں نئے ووٹر کا نام درج کروانا ووٹروں کا نام کاٹنا اور ووٹروں کے ناموں میں ہوئی غلطیوں کا صحیح کرنا شامل تھا۔ الیکشن کمیشن نے 10 دسمبر تک دعوے کرنے اور اعتراضات جمع کرنے کی تاریخ مقرر کی تھی۔

نظرثانی مہم کے دوران الیکشن کمیشن کو 1 لاکھ 11 ہزار 169 فارم 6 نمبر فارم نئے ووٹر کا نام ووٹرلسٹ میں بڑھوانے کیلئے موصول ہوئے تھے جبکہ 41 ہزار 627 فارم 7 نمبر فارم ووٹ کٹوانے کیلئے موصول ہوئے تھے۔

نام کٹوانے کیلئے موصول ہوئے فارم کی جانچ کیلئے الیکشن کمیشن نے گھر گھر میں بی ایل او بھیجا اور انھوں نے انکی جانچ کی۔ اب ضلع الیکشن آفیسر کے دفتر نے نظرثانی مہم ختم ہونے پر رپورٹ کو ریاستی الیکشن کمشنر بھیج دیا ہے۔

نظرثانی مہم سے قبل سہارنپور لوک سبھا کے حلقے میں 23 لاکھ 61 ہزار 223 رائے دہندگان تھے جو اب 24 لاکھ 30 ہزار 765 ہوگئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کو بھیجی گئی رپورٹ میں سہارنپور لوک سبھا کے انتخابی حلقہ کی ساتوں اسمبلی سیٹوں پر 69 ہزار 542 نئے ووٹرز کا اضافہ ہوا ہے۔

اس سلسلہ میں 1 جنوری 2019 کو رائے دہندگان فہرست کو حتمی شکل دیکر شائع کیا جائیگا۔

سہارنپور میں اسمبلی حلقہ کے اعتبار سے ووٹروں کی تعداد

اسمبلی حلقہ کا نام	ووٹرز کی تعداد
بیہٹ	351108
نکوڑ	339406
سہارنپور شہر	404572
سہارنپور دیہات	329494
دیوبند	334295
رامپور منیہاران	304120
گنگوہ	367770
کل ووٹ	2430765

دارالعلوم دیوبند و مظاہر علوم کی مجلس شوریٰ کے سرپرست مولانا طلحہ علیل

صحت علیل ہونے کی وجہ سے مولانا طلحہ کو مکہ مکرمہ کے مستشفیٰ النور اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ مولانا شاہد نے بتایا کہ اسپتال میں

سہارنپور (پی این این)
عالمی اسلامی درسگاہ دارالعلوم دیوبند اور جامعہ مظاہر علوم سہارنپور کی مجلس شوری کے سرپرست و ملک کے مختلف دینی مدارس کے سرپرستوں میں شیخ الحدیث مولانا زکریا کے صاحب زادے مولانا محمد طلحہ ان دنوں سخت علیل ہیں۔

انکی تندرستی کیلئے مدارس و مساجد میں دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے۔ جامعہ مظاہر علوم کے امین عام مولانا سید محمد شاہد الحسنی نے بتایا کہ مولانا محمد طلحہ سعودی عرب کے سفر پر ہیں مولانا طلحہ کو آئی سی یو میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ڈاکٹر انکا علاج کررہے ہیں۔

مولانا سید محمد شاہد الحسنی نے ہندوستان کے علاوہ دنیا کے تمام مدارس و مساجد کے ذمہ داران اور تمام امت مسلمہ سے درخواست کی کہ وہ مولانا طلحہ کی صحت یابی کیلئے دعاء کریں۔ انھوں نے کہا کہ بزرگوں کی سرپرستی چھوٹوں کیلئے باعث رحمت ہے مولانا محمد طلحہ ہمارے بزرگ ہیں اللہ تعالی انکا سایہ دیر تک ہمارے سروں پر قائم رکھے اور انھیں جلد صحت یاب کرے۔ آمین۔

مکان تعمیر کرنے والے مستری کی بجلی لائن کی زد میں آکر موت

دیوبند (پی این این)
مکان کی تعمیر کررہا ہے راج مستری ایچ ٹی لائن کی زد میں آکر شدید طور پر جھلس گیا، نازک حالت میں آس پاس کے لوگوں نے مستری کو علاج کے لئے اسپتال میں داخل کرایا جہاں سے اس کو مظفرنگر ریفر کردیا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ مظفرنگر کے موضع بھجیڑی کا باشندہ طالب ولد طاہر حسن شہر کی شیخ الہند کالونی میں مکان تعمیر کا کام کررہا تھا۔

مختصر مختصر

بچوں کو لگائے گئے خسرہ روبیلا کے ٹیکے

دیوبند (پی این این)
خسرہ اور روبیلا بچاؤ مہم کے تحت آج قلعہ پر واقع مدرسہ جونیئر ہائی اسکول میں کیمپ لگا کر طلبہ و طالبات کو خسرہ روبیلا سمیت دیگر مہلک بیماریوں سے بچانے کے لئے دیوبند پبلک اسکول اور مدرسہ ادریس العلوم کے 85 طلبہ وطالبات کو ٹیکے لگائے گئے۔

اس موقع پر اسکول کے منیجر ماسٹر شمشاد نے کہا کہ خسرہ اور روبیلا جیسی سنگین بیماریوں کے خاتمہ کے لئے حکومتی سطح پر کام کیا جارہا ہے اور خسرہ روبیلا سے بچوں کی حفاظت کے لئے پورے ملک میں یہ ٹیکے لگائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خسرہ اور روبیلا ایسی سنگین بیماریاں ہیں جن کے خاتمہ کے لئے ہر طبقہ کا تعاون درکار ہے۔ انہوں نے لوگوں سے خسرہ روبیلا مہم میں بھرپور تعاون دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اس مہم میں نہ صرف تعاون کریں بلکہ اپنا فرض سمجھے۔

اغوا کے بعد قتل کرنے کے معاملہ میں عمر قید

دیوبند (پی این این)
اغوا کر قتل کرنے کے معاملے میں اپر ضلع سیشن جج نے دو ملزمان کو الزام ثابت ہونے پر عمر قید اور 50 ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا سنائی ہے، ساتھ ہی جرمانہ ادا نہ ہونے پر مزید ایک سال کی سزا کا فیصلہ دیا ہے۔

اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ حکومتی ایڈووکیٹ دیوی دیال شرما نے بتایا کہ اپر ضلع سیشن جج کی عدالت میں گاؤں جڑودا جٹ کے باشندہ دھرمیندر اور بھورا عرف وکاس پر رامپال کے بیٹے منٹو کے قتل کا الزام کا کیس چل رہا تھا، انہوں نے بتایا کہ رامپال نے مذکورہ دونوں پر الزام لگایا تھا انہوں نے 5 فروری سال 2013، اس کے بیٹے منٹو کو اغوا کر کے قتل کیا تھا، جس کا کوتوالی میں 24 فروری کو مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

طلباء کو ہر قسم کی سہولیات فراہم کراتے ہیں ارباب مدارس

دارالعلوم وقف دیوبند میں مستحق طلباء کے مابین تقسیم لحاف کے موقع پر مہتمم مولانا سفیان قاسمی کا اظہار خیال

دیوبند (ایم ایس چودھری)
موسم سرما کی شدت کے مدنظر دارالعلوم وقف دیوبند میں غریب ونادار طلبہ کے مابین لحاف تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر ادارہ کے مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی نے کہا کہ موسم سرما میں نادار و غریب افراد کی مدد و معاونت انسانی تقاضہ اور اخلاقی فریضہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ مدارس اسلامیہ میں طلبہ کی رہائش، قیام وطعام، تعلیم وتربیت اور پانی و برقیات کا مکمل اہتمام کے ساتھ نظم کیا جاتا ہے تاکہ طلبۂ مدارس ان تمام سہولیات سے استفادہ کرتے ہوئے تعلیم و تعلم اور درس وتکرار کے ساتھ روحانی و اخلاقی نظام سے وابستہ ہوکر اکتساب فیض کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز اولین بنائیں اور جس عظیم مقصد کے حصول کی خاطر انہوں نے دور دراز علاقوں سے سفر کی صعوبتوں کو برداشت کر کے مدارس اسلامیہ میں داخلہ حاصل کیا ہے، مکمل انہماک کے ساتھ اس مقصد کی تکمیل پر توجہ دیں اور بنیادی ضروریات سے بے فکر ہوکر مکمل تحصیل علم میں مصروف رہ سکیں۔

انہوں نے کہا کہ ارباب مدارس کی یہ غیر معمولی کوشش ہوتی ہے کہ طالبان علوم نبوت کو ہر قسم کی سہولیات بہم پہنچائی جائیں، موسم سرما کی شدت چوں کہ صحت کے ساتھ ساتھ مدارس کے مخصوص نظام زندگی کو نہ صرف یہ کہ متاثر کرتی ہے: بلکہ بسا اوقات تعلیمی وتربیتی نظام کو مسائل سے بھی دوچار کر دیتی ہے، اس لیے اس جانب توجہ

طلباء کے مابین لحاف تقسیم کرتے ہوئے مولانا سفیان قاسمی۔

کرتے ہوئے ارباب مدارس فکرمند رہتے ہیں کہ طلبہ کو ایسے اسباب و وسائل فراہم کیے جائیں جن سے موسم کی شدت ان کے مقصد کی تکمیل کی راہ میں حائل نہ ہوسکیں، ضرورت مند طلبہ کے مابین لحاف کی تقسیم ان ہی اسباب کی فراہمی کے باب میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس دوران ادارہ کے مہتمم مولانا سفیان قاسمی کے ہاتھوں ادارہ کے تمام درجات کے مستحق طلبہ میں لحاف تقسیم کیے گئے۔ اس دوران اساتذہ وطلباء موجود رہے۔

ملک میں دین کی بقا کے امین مدارس اسلامیہ

دیوبند (پی این این)
رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کی اتراکھنڈ شاخ کا تین سالہ ٹرم مکمل ہونے پر انتخاب عمل میں آیا۔ اس موقع پر منعقد انتخابی اجلاس میں کل ہند رابطۂ مدارس اسلامیہ کے ناظم عمومی مولانا شوکت علی بستوی نے شرکت کی۔ اس موقع پر مولانا شوکت بستوی نے مدارس اسلامیہ کے بنیادی مقاصد اور ملک وملت کے مدارس کے ذریعہ کی جارہی خدمات پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان مدارس کی قدر و قیمت کو مسلمان سمجھیں ہمارے ملک میں دین کی بقا کا سبب یہی مدارس اسلامیہ ہیں، ہندوستان میں یہی مدارس اسلامیہ مسلمانوں کے مذہبی تشخص اور تہذیب کے علمبردار بھی ہیں۔

کرین کی زد میں آنے سے نوجوان کی موت، لوگوں نے کیا ہنگامہ

سہارنپور (طلحہ فاروقی)
منڈی کمیٹی روڈ پر کرین کی چپیٹ میں آنے سے نوجوان کی موت ہوگئی نوجوان کسی کام سے منڈی کمیٹی گیا تھا حادثے کے بعد موقع پر ہنگامہ کھڑا ہوگیا بھیڑ نے کرین ڈرائیور کو گھیر لیا اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور کرین ڈرائیور کو حراست میں لے لیا پولیس نے لاش کو ضلع اسپتال روانہ کردیا حادثہ تھانہ قطب شیر علاقے کے منڈی کمیٹی روڈ پر ہوا تھانہ نکڑ علاقے کے گاؤں دوراالا کا رہنے والا مستقیم کسی کام سے منڈی کمیٹی کی طرف جارہا تھا جیسے ہی وہ لکڑی لڑ کے کی منی پہنچا تو لکڑی ہٹا رہی کرین میں اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا مستقیم کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

بارش کے بعد درجہ حرارت میں کمی، سردی بڑھی

سڑکوں پر چادروں میں لپٹے نظر آئے لوگ، آئندہ دنوں میں زیادہ ٹھنڈ ہونے کا امکان: محکمہ موسمیات

سہارنپور (پی این این)
سہارنپور میں گزشتہ رات بارش کے بعد درجہ حرارت میں گراوٹ محسوس کی گئی جسکی وجہ سے یہاں اچانک سردی بڑھ گئی۔ سردی کی وجہ سے لوگ سڑکوں پر چادروں میں لپٹے ہوئے نظر آئے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ دنوں میں زیادہ سردی ہونے کا امکان ہے۔ بارش کی وجہ سے تمام دن دھوپ نہیں نکلے جسکی وجہ سے کچھ علاقوں میں لوگوں نے گرماہٹ کیلئے آگ کا سہارا لیا حالانکہ رات میں نگر نگم کی جانب سے جلائے جانے والے الاؤ ابھی بھی ناکافی ثابت ہورہے ہیں کیونکہ یہ الاؤ تمام علاقوں میں نہیں جلائے جارہے ہیں جس وجہ سے لوگوں میں نگم کے خلاف غصہ پایا جاتا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ نگر نگم کو چاہئے کہ وہ رات کے وقت شہر کے تمام علاقوں میں الاؤ جلانے کے انتظامات کرے۔ سردی بڑھنے کی وجہ سے بازاروں کی رونق بھی غائب رہی۔ دیہات کے گراہک بازاروں سے ندارد رہے شہر کے لوگ بھی گھروں میں ہی قید رہے۔ پہاڑی علاقوں میں جاری برف باری کا اثر سہارنپور میں دکھائی دے رہا ہے۔

صبح کے وقت کہرا بھی دیکھنے کو مل رہا ہے ایسے میں محکمہ ٹریفک نے گاڑی والوں سے اپیل کی کہ وہ صبح کے اوقات میں گاڑیوں کی لائٹ جلا کر رکھیں اور گاڑیوں کی رفتار پر بریک لگا کر ہلکی رفتار سے گاڑیاں چلائیں۔

تیجسوی کا نتیش سے سوال: ''کیا پھر پلٹی مارنے کی سوچ رہے ہیں چاچا جی''

پٹنہ (پی این این)

پانچ ریاستوں میں بی جے پی کے خلاف مینڈیٹ کے بعد اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے وزیراعلیٰ نتیش کمار پر طنز کیا ہے۔ تیجسوی نے بدھ کو ٹویٹ کر کے نتیش کمار کو پرانے بیان یاد دلاتے ہوئے کہا کہ اب جے ڈی یو صدر کا غفلت ٹوٹ گئی ہوگی۔ تیجسوی نے لکھا ہے کہ اتحاد چھوڑ کر بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملانے کے بعد وزیراعلیٰ نے کہا تھا کہ وزیراعظم نریندر مودی کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت اس ملک میں کسی نے نہیں ہے۔ تیجسوی نے کہا کہ پانچ ریاستوں کے نتائج کے بعد جے ڈی یو صدر کا اب کیا خیال ہے؟ سابق وزیراعلیٰ رابڑی دیوی نے سماجی انصاف اور سیکولرزم کی جیت قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا الیکشن میں بھی بی جے پی کو ایسے ہی ہار کا سامنا کرنا پڑیگا۔ رابڑی نے جیت کا کریڈٹ کانگریس صدر راہل گاندھی کی کوششوں کو دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ مرکز میں اگلی حکومت اتحاد میں قائم ہوگی۔ رابڑی دیوی نے کہا کہ یہ جیت عوام اور سچائی کی جیت ہے۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ آف انڈیا کے حاجی سید ثناء اللہ رضوی بہار کے صدر منتخب

پٹنہ (پریس ریلیز)

حاجی سید ثناء اللہ رضوی کو مسلم پرسنل لاء بورڈ آف انڈیا کا صوبائی صدر بنائے جانے پر بورڈ کے قومی نائب صدر پیر صوفی ساجد حسین اجمیری، قومی ترجمان ریاض الدین قادری وصوبائی سکریٹری مختار الحق نے خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ حاجی سید ثناء اللہ رضوی کے قیادت میں مسلم پرسنل لا بورڈ آف انڈیا فعال اور مضبوط ہوگا۔ پیر صوفی ساجد حسین اجمیری نے کہا کہ مسلمانوں کی شرعی سماجی وسیاسی مسئلوں کا حل بورڈ کی اولین مقصد ہے تاکہ مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی جاسکے۔ آج 80 فیصد مسلمانوں کی آبادی شرعی تعلیم سے محروم ہیں۔ جس وجہ کر مسلمانوں کے اندر بہت ساری شرعی مسئلوں کا فقدان ہے۔ بورڈ اس کمی دور کرنے کیلئے مسلم مرد اور خواتین کے بیچ بیداری مہم چلائے گا۔

موٹر سائیکل اور ٹرک کی ٹکر، 2 افراد کی موت

سمستی پور (یو این آئی)

بہار میں ضلع سمستی پور کے دلسنگھ سرائے تھانہ علاقہ کے بسدھیا گاؤں کے نزدیک موٹر سائیکل اور ٹرک کے مابین ہونے والی ٹکر میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوان جا رہے تھے تبھی بسدھیا گاؤں کے نزدیک گاڑی کے توازن کھو دینے سے ان کی موٹر سائیکل سڑک کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس حادثہ میں دونوں نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی پہچان ضلع کے مسری گھراری تھانہ علاقہ باشندہ وتو درائے اور ونود مہتا کے طور پر کی گئی ہے۔ لاشیں پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی گئی ہیں۔

ٹرک کی زد میں آنے سے موٹر سائیکل سوار ہلاک

راجگیر (یو این آئی)

بہار میں ضلع نالندہ کے چنڈی تھانہ کے رام گھاٹ پل کے نزدیک آج ایک ٹرک کی زد میں آنے سے موٹر سائیکل سوار ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس کے ذرائع نے یہاں بتایا کہ بہار شریف شہر کے قمر الدین گنج باشندہ ارجن پرساد اپنے خسر کے شرادھ میں حصہ لینے کے لئے فتوحہ جا رہے تھے تبھی رام گھاٹ پل کے نزدیک ٹرک نے موٹر سائیکل میں ٹکر ماردی۔ ارجن کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثہ کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے ٹرک کو ضبط کر کے لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بہار شریف صدر اسپتال بھیج دی ہے۔

لوٹ کا منصوبہ بنانے والے 4 جرائم پیشہ گرفتار

مظفر پور (یو این آئی)

بہار میں ضلع مظفر پور کے ترکی پولیس آؤٹ پوسٹ سے آج علی الصبح لوٹ کا منصوبہ بنانے والے ایک گروہ کے چار بدمعاشوں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے ذرائع نے یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ مدحول گاؤں کا باشندہ دکھن ساہ کے گھر کچھ بدمعاش لوٹ کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اسی بنیاد پر پولیس نے گاؤں کی ناکہ بندی کر کے دکھن کے علاوہ سنی انصاری، لال بابو عرف آفتاب عالم اور کنچن شکلا کو گرفتار کر لیا۔ بدمعاشوں کے پاس سے پولیس نے دو دیسی پستول، چار موبائل فون اور کچھ کارتوس برآمد کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ انصاری اور آفتاب سارن ضلع کے پرسا تھانہ علاقہ کے ہرپور گاؤں کا جبکہ کنچن ضلع کے سریا تھانہ علاقہ کے بھل بارا گاؤں کا باشندہ ہے۔

چراغ کی بی جے پی لیڈروں کو نصیحت

رام مندر اور ہنومان کو انتخابی ایجنڈا نہ بنانے کا مشورہ

☆ رام مندر کا فیصلہ عدالت میں زیر التواء ہے۔ اور ہم عدالت کے فیصلے کا انتظار کریں گے۔

☆ آرڈیننس آرہا ہے، اس کی مجھے جانکاری نہیں ہے۔

پٹنہ (پی این این)

ایل جے پی ممبر پارلیمنٹ چراغ پاسوان نے کہا ہے کہ این ڈی اے کا انتخابی ایجنڈا 'وکاس' ہے، نہ کی رام مندر اور ہنومان۔ اس طرح کی بیان بازی بی جے پی لیڈروں کو نہیں کرنی چاہئے۔ انہوں نے بی جے پی لیڈروں کو سلامتی سے بات چیت کرنے کی نصیحت دی ہے۔ انہوں نے رام مندر اور ہنومان کو ایجنڈا بنانے پر کہا کہ ایسی باتوں سے عوام کو مایوس ہوتی ہے۔ سیٹ تقسیم میں یہی فائنل میٹنگ ہونا باقی ہے۔ اور ہمیں قابل احترام سیٹ ملیں گی۔ اس کے ساتھ ہی اپیندر کشواہا کے این ڈی اے چھوڑنے پر کہا کہ ان سے یہ امید نہیں تھی۔ ایودھیا رام مندر پر چراغ نے کہا کہ رام مندر کا فیصلہ عدالت میں زیر التواء ہے۔ اور ہم عدالت کے فیصلے کا انتظار کریں گے۔ آرڈیننس آرہا ہے، اس کی مجھے جانکاری نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ فی الحال عدالت میں ہے اور ایل جے پی عدالت کا احترام کریگی۔ چراغ پاسوان بی جے پی لیڈر پرمود کمار کے اس بیان پر بول رہے تھے جس میں انہوں نے رام مندر ضرور بننے کی بات کہی۔

وزیر نے کہا تھا کہ تین ریاست میں بھلے ہی بی جے پی کی حکومت نہیں بن پائی لیکن ہمارا ووٹ فیصد یقینی طور پر بڑھا ہے۔ یہ بی جے پی کی شکست نہیں ہے۔ انہوں نے دعوی کیا ہے کہ رام مندر ضرور بنے گا۔ چراغ پاسوان کے بیان کا جواب دیتے ہوئے بی جے پی لیڈر اور زراعت کے وزیر پریم کمار نے کہا کہ رام مندر اور ہنومان جی نام لینے سے چراغ پاسوان کو فرق نہیں پڑتا ہوگا۔ لیکن بی جے پی رام مندر اور ہنومان کا نام لیتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ تین ریاست کی ہار کو رام مندر اور ہنومان سے نہ جوڑا جائے۔

کشواہا کے بعد ایل جے پی سمجھ رہی ہے بی جے پی کی حقیقت: مانجھی

پٹنہ (ایجنسیاں)

پانچ ریاستوں کے اسمبلی الیکشن میں بی جے پی کی شکست کے بعد سیاسی رسہ کشی جاری ہے۔ اسی ضمن میں بہار میں نئے سیاسی حالات بننے کے بھی اشارے ملنے شروع ہوگئے ہیں۔ بہار کے سابق وزیراعلیٰ اور ہندوستانی عوام مورچہ کے صدر جیتن رام مانجھی نے لوک جن شکتی پارٹی کو عظیم اتحاد میں شامل ہونے کی دعوت دے کر سیاسی ہلچل میں اضافہ کر دیا ہے۔

جیتن رام مانجھی نے اسمبلی الیکشن میں بی جے پی کی شکست کے بعد این ڈی اے کے اندر رسہ کشی پر کہا کہ اوپیندر کشواہا کے بعد اب چراغ پاسوان کو بھی بی جے پی کی اصلیت سمجھ میں آنے لگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اشارے اچھے ہیں اور میرا مشورہ ہے کہ چراغ پاسوان کی پارٹی کو بی جے پی اور این ڈی اے کا ساتھ چھوڑ دینا چاہئے۔ رام مندر معاملے پر آرڈیننس لائے جانے پر لوک جن شکتی پارٹی کے ذریعہ غور کئے جانے کی بات کی سابق وزیراعلیٰ نے حمایت کی ہے اور کہا کہ بی جے پی کو تکبر ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر چراغ پاسوان کے اٹھائے مدعوں اور سوالوں کو بی جے پی ترجیح نہیں دیتی ہے تو انہیں این ڈی اے سے الگ ہونے کا فیصلہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی رام بھروسے ہے اور عوام نے اب اسے سبق بھی سکھا دیا ہے۔

مظفر پور شیلٹر ہاؤس کو منہدم کرنے کی کارروائی شروع

مظفر پور (ایجنسیاں)

بہار میں مظفر پور شیلٹر ہوم کو منہدم کرنے کی کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ شیلٹر ہوم میں 30 بچیوں کے ساتھ عصمت دری کا معاملہ سامنے آنے کے بعد سپریم کورٹ اس معاملے میں بہت سخت نظر آرہا ہے اور یہ کارروائی اسی کا نتیجہ ہے۔ ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز کی رپورٹ کے بعد پورے ملک میں مظفر پور شیلٹر ہوم معاملہ پر ہنگامہ برپا ہوگیا تھا۔ عدالت کے دباؤ کے بعد پولیس نے اہم ملزم برجیش ٹھاکر کو گرفتار کر لیا تھا۔ فی الحال وہ جیل میں ہے اور سی بی آئی پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

مندر سے 1 کروڑ کی دو مورتیاں غائب

چھپرہ (یو این آئی)

بہار میں ضلع سارن کے مڑھورا تھانہ علاقہ کے بھاگلپور گاؤں واقع مندر سے چوروں نے بیش قیمتی دو مورتیاں چرا کر فرار ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ چوروں نے کل دیر رات بھاگلپور گاؤں واقع مندر میں دھاوا بولا۔ اسکے بعد چور مندر کا تالا توڑ کر اندر داخل ہوگئے اور پندرہ کیلوگرام کی دو بیش قیمتی مورتیاں چرا کر فرار ہوگئے۔ چوری کی گئی مورتیوں کی قیمت لگ بھگ ایک کروڑ روپے ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ آج صبح جب پجاری مندر پہنچا تو مندر کے مین گیٹ کا تالا ٹوٹا ہوا پایا اور مورتیوں کو غائب پایا۔ مندر کے پجاری نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

نوکری کا لالچ دیکر ٹیچر کی دھوکہ بازی، تھانہ میں ایف آئی آر درج

بکسر (پی این این)

ایک استاد کے ذریعہ نوکری کا لالچ دے کر ایک شخص سے دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جس میں ایک بے روزگار شخص کو تعلیم محکمہ میں سی آر سی کے عہدے پر جعلی تقرری دے کر سوا لاکھ روپے کی ٹھگی کرنے کا الزام لگایا ہے۔ معاملے میں شخص کے بیان پر علاقائی تھانہ میں اس کی ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔

اس سلسلے میں شہر کے رام ریکھا گھاٹ رہائشی منجے کمار نے بتایا کہ اس کی ایک دکان تھی جہاں راج پور تھانہ علاقے کے جلہرا مڈل اسکول میں استاد کے عہدے پر تعینات برجیش کمار اوجھا برابر خریداری کرنے آیا کرتے تھے۔ اس ترتیب میں انہوں نے اپنی اونچی پہنچ کا حوالہ دیکر محکمہ تعلیم میں نوکری لگوانے کا لالچ دیا۔ محکمہ تعلیم میں سی آر سی کے عہدے پر تقرری دلانے کے لئے انہوں نے دو لاکھ روپے کی مانگ کی تھی۔ جس کے لئے منجے کمار نے اپنی دکان بیچ کر کسی طرح سوا لاکھ روپے اکٹھا کر برجیش کمار اوجھا کو دیا۔ پیسے دینے کے کچھ ہی دنوں کے بعد بحال کئے جانے کے لئے ایک تقرری لیٹر دیا۔ جسے لیکر دفتر میں جانے پر معلوم ہوا کہ یہ تو جعلی تقرری لیٹر ہے۔

اس معاملے میں شکایت کئے جانے کے بعد برجیش اوجھا نے پیسے واپس لوٹانے کا وعدہ کرتے ہوئے ایک لاکھ 24 ہزار روپے کا چیک دیا۔ جو بینک میں جمع کرتے ہی باؤنس ہوگیا۔ ایک بار پھر اس کی شکایت کرنے پر دوسرا چیک دیا وہ بھی باؤنس ہوگیا۔ اب پیسے مانگنے پر استاد کی جانب سے دھمکی بھی دی جانے لگی۔ اسے لیکر منجے نے تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ایس پی دیانند سنگھ نے اسکی تصدیق کرتے بتایا کہ جانچ میں ملزم نے تقریباً آدھا درجن دیگر لوگوں کو بھی نوکری کا لالچ دیکر ٹھگی کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔

دکاندار سے 2 لاکھ روپے کی لوٹ

بھبھوا (یو این آئی)

بہار میں ضلع کیمور کے بھبھوا وارڈ نمبر 18 میں برہم چاری استھان کے نزدیک بدمعاشوں نے آج عوام نظام تقسیم کے دکاندار سے دو لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ بھبھوا وارڈ نمبر 20 کا باشندہ اور عوامی نظام تقسیم کے دکاندار کرشن موہن پانڈے کسی کام کے سلسلے میں جا رہے تھے تبھی برہم چاری استھان کے نزدیک ایک موٹر سائیکل پر سوار تین بدمعاشوں نے اسلحہ کا خوف دکھا کر انہیں روک لیا اسکے بعد بدمعاش دکاندار کے پاس سے بیگ میں رکھے دو لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کر کے پولیس بدمعاشوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے ماری کر رہی ہے۔

پھر غائب ہو گئے تیج پرتاپ، نیا بنگلہ ملنے پر کریں گے واپسی

پٹنہ (پی این این)

بیوی ایشوریہ رائے سے طلاق کے معاملے کو لیکر ناراض چل رہے آر جے ڈی سربراہ لالو یادو کے بڑے بیٹے اور بہار کے سابق وزیر صحت تیج پرتاپ یادو ایک بار پھر پٹنہ چھوڑ کر غائب ہو گئے ہیں۔ خبر کے مطابق تیج پرتاپ یادو فی الحال کہاں گئے ہیں، کسی کو نہیں پتا۔ اگرچہ بتایا جا رہا ہے کہ مذہبی مقامات پر سفر کرنے کے شوقین تیج پرتاپ یادو پھر سے اتر پردیش کے کسی مذہبی شہر چلے گئے ہیں۔ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ گھر سے دور رہ رہے تیج پرتاپ اب پٹنہ تبھی واپس آئیں گے جب انہیں بنگلہ الاٹ کیا جائے گا۔

معلومات کے مطابق دو نومبر کو تیج پرتاپ نے اپنی شادی کے پانچ مہینے بعد ہی اپنی بیوی ایشوریہ رائے کو طلاق دینے کی عرضی عدالت میں داخل کی تھی، جس کی سنوائی 21 نومبر کو ہوئی ہے۔ تیج پرتاپ طلاق کی عرضی دینے کے بعد سے ہی گھر سے دور رہ رہے ہیں۔

نومبر کے آخر ہفتہ میں تیج پرتاپ یادو پٹنہ پہنچے تھے اور انہوں نے اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں بھی حاضری لگائی تھی۔ اگرچہ وہ اس دوران بھی اپنے گھر نہیں گئے تھے۔ ان کے رشتہ داروں کی مانیں تو تیج پرتاپ یادو نے طلاق دینے کی ضد ٹھان رکھی تھی۔ معلومات کے مطابق انکی بیوی سسرال میں ہی رابڑی کے پاس انکے گھر میں رہ رہی ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ تیج پرتاپ اسی وجہ سے گھر نہیں جا رہے ہیں۔

اراضی تحفظ محکمہ کے 2 ملازمین رشوت لیتے گرفتار

گریڈیہہ (یو این آئی)

جھارکھنڈ میں گریڈیہہ ضلع کے اراضی تحفظ محکمہ کے دو ملازمین کو آج انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کی ٹیم نے ساٹھ ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھ گرفتار کر لیا۔ بیورو کے ذرائع نے یہاں بتایا کہ ضلع میں ڈومری تھانہ علاقہ کے چل کھری باشندہ اشوک کمار نے بیورو کے دھنباد دفتر میں شکایت درج کرائی تھی کہ اراضی تحفظ محکمہ کے سپروائزر راکیش پاسکل اور کلرک راکیش کمار تالاب کی بقیہ رقم کی ادائیگی کیلئے 1.67 لاکھ روپے رشوت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ جانچ میں شکایت کے درست پائے جانے پر دونوں ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کیلئے ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے ضلع میں گمر تھانہ علاقہ کے برگنڈا واقع رہائش سے راکیش پاسکل اور راکیش کمار کو 60 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھ گرفتار کرلیا

بہار پولیس ہیڈ کوارٹر 101 سال بعد منتقل

پٹنہ (پی این این)

پرانی سیکریٹریٹ سے پولیس ہیڈ کوارٹر جمعرات کو 101 سال بعد بیلی روڈ واقع صدر پٹیل روڈ بیلی روڈ میں منتقل ہوگیا۔ ڈی جی پی کے ایس دویدی، ڈی جی گپتیشور پانڈے اور دیگر اعلیٰ افسروں نے نئے جگہ پر آج سے ہی کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ آج صبح دفتر پہنچے ڈی جی پی کا استقبال اے ڈی جی ہیڈ کوارٹر نے کیا۔ نئے پولیس ہیڈ کوارٹر میں اے ڈی جی سی آئی ڈی ونے کمار کا استقبال آئی جی پسماندہ طبقہ پی کے شریواستو نے کیا۔ پولیس ہیڈ کوارٹر جمعرات کو بیلی روڈ واقع سردار پٹیل بھون میں آج منتقل کرایا گیا ہے۔

14 دسمبر سے کھرماس شروع ہونے کی وجہ سے بدھ کو آنافاناً میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ اس بیچ بدھ کو پرانا سیکریٹریٹ واقع پولیس ہیڈ کوارٹر میں پورے دن فائلوں کی پیکنگ کا دور جاری رہا۔ ڈی جی پی کے ایس دویدی نے اعلیٰ افسروں کے ساتھ بدھ کو میٹنگ کر کے بات چیت کی۔ اس پہلو کے ساتھ پرانے سیکریٹریٹ میں سال 1971 سے چل رہے بہار پولیس ہیڈ کوارٹر کا پتہ بھی تبدیل ہوگیا۔ بہار پولیس کا 101 سال بعد اب جواہر لال نہرو مارگ (بیلی روڈ) واقع سردار پٹیل بھون نیا پتہ ہوگا۔ اب بھی ڈی جی پی ایک چھت کے نیچے بیٹھیں گے۔ ڈی جی پی کے علاوہ سی آئی ڈی، خصوصی برانچ، ریل پولیس، لاء اینڈ آرڈر، انٹیلی جنس ونگ، ٹریننگ، بی ایم پی، وائرلیس سمیت تمام دفتر اب ایک ہی عمارت میں ہوں گے۔ عمارت پوری طرح آپریشنل ہوگی۔ یعنی کرائسس میں عمارت میں سبھی ونگ کے افسر پورے آپریشن کو مانیٹر کر سکیں گے۔

مختصر مختصر

بینک ملازم سے گولی مار کر 3 لاکھ کی لوٹ

حاجی پور (یو این آئی)

بہار میں ضلع ویشالی کے بیدو پور تھانہ علاقہ میں آج دوپہر بدمعاشوں نے بندھن بینک کے ایک ملازم کو گولی مار کر زخمی کر دیا اور تین لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہوگئے۔ پولیس کے ذرائع نے یہاں بتایا کہ بندھن بینک کا ملازم وکاس کمار روپیوں کی وصولی کر کے موٹر سائیکل سے لوٹ رہا تھا تبھی بیدو پور بازار کے نزدیک ایک دیگر موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاشوں نے اس سے روپے چھیننے کی کوشش کی۔

مخالفت کرنے پر بدمعاشوں نے وکاس کو گولی مار کر شدید طور سے زخمی کر دیا اور تین لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ بینک ملازم کی حالت نازک ہے جس سے بہتر علاج کیلئے پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال ریفر کر دیا گیا ہے۔ پولیس نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف متعلقہ تھانہ میں معاملہ درج کر کے تفتیش کر رہی ہے۔

ایمبولینس سے کثیر مقدار میں شراب برآمد

بیتیا (یو این آئی)

بہار میں مغربی چمپارن ضلع کے نوتن تھانہ علاقہ سے ایکسائز محکمہ کی ٹیم نے ایک ایمبولینس سے کثیر مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد کی ہے۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ راکیش کمار نے آج یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ شراب اسمگلر ایمبولینس سے شراب لیکر آنے والے ہیں۔ اسی بنیاد پر بنگلو کے نزدیک محکمہ کی ٹیم نے کل دیر رات ناکہ بندی کر کے ایمبولینس سے ساٹھ کارٹن غیر ملکی شراب برآمد کی۔

انہوں نے بتایا موقع سے دو شراب مافیاؤں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ برآمد شراب ہریانہ میں تیار کی گئی ہے۔ ایمبولینس کو ضبط کر لیا گیا ہے جس پر اتر پردیش کا نمبر درج ہے۔ گرفتار دونوں مافیاؤں کو آج جیل بھیج دیا گیا ہے۔

محبت کا طوفان، بجھا دیئے نفرتوں کے چراغ

تین ریاستوں میں کانگریس کی جیت اور بی جے پی کی شکست پر عوامی ردعمل

پٹنہ (ایجنسیاں)

راجستھان، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، تلنگانہ اور میزورم کے ہوش مند، ذی شعور اور سیاسی بصیرت کے حامل عوام نے جمہوری طریقے اپنا کر فسطائیت اور اقتدار کے نشے میں چور مغرور طاقت کا سر کچل کر سیکولر اقتدار کا پرچم لہرا دیا ہے اور ساری دنیا کو یہ بتا دیا ہے کہ باطل، ڈھونگی اور حقوق غصب کرنے والے نفرت کے طوفان میں ابھی اتنی طاقت نہیں کہ گنگا جمنی، خیر سگالی اور رواداری محبت کے چراغوں کو بجھا سکیں۔

ان پانچ ریاستوں کی عوام خصوصاً مسلمانوں نے جس اتحاد ویکجہتی اور بیدار مغزی کا مظاہرہ کیا ہے وہ جمہوریت کی بقا اور قانون کی بالادستی کے لئے روشن ثابت ہونگے۔ پانچوں ریاستوں کے عوام نے فرقہ پرست عناصر کو واضح پیغام دے دیا ہے کہ اب ہم ہندوستانی عوام کو زیادہ دنوں تک بے وقوف نہیں بنایا جا سکتا ہے، اب ہم بیدار ہو چکے ہیں، ہمیں کوئی بھی سیاسی جماعت عوامی مسائل سے بھٹکا کر ہندو مسلم، مندر مسجد اور سماج کو بانٹنے کی نفرت پر مبنی سیاست میں نہیں الجھا سکتی ہے۔ پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کے نتائج پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار معروف سماجی کارکن او راسلامک پیس فاؤنڈیشن آف انڈیا کے چیئرمین مولانا سید طارق انور نے کیا۔ اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور ان کے حواری ملک کے فطری سیکولر عوام کو بانٹنے اور مذہبی جذباتیت وجنون کو ابال کر سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش میں ہر ناجائز ہتھکنڈے اپنا تے جا رہے ہیں لیکن ان پانچوں ریاستوں کے عوام قابل مبارکباد ہیں کہ جنہوں نے ان کے غرور پر خاک ڈالتے ہوئے ایسا سبق سکھایا ہے کہ وہ منہ دکھانے کے قابل بھی نہیں رہے۔ کانگریس کی شاندار واپسی پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس نے جیت کا جو آغاز تین اہم ریاستوں سے کیا ہے وہ آئندہ سال کے اوائل میں ہونے والے عام انتخابات تک جاری رہے گا۔

انہوں نے کہا پانچوں ریاستوں خاص طور سے راجستھان، مدھیہ پردیش، تلنگانہ اور چھتیس گڑھ میں پسماندہ طبقات اور مسلمانوں کے اتحاد ویکجہتی کی بدولت کانگریس اور ٹی آر ایس کو شاندار کامیابی حاصل ہوئی ہے اور اب ان ریاستوں کی نئی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ریاست میں پیدا شدہ مسائل پر سنجیدگی سے توجہ دے اور آبادی کے تناسب سے اقتدار میں مسلمانوں کی حصہ داری کو یقینی بنائے۔

بہار کے نوجوان سماجی کارکن اور مسلم یوتھ موومنٹ کے ریاستی سکریٹری ارشاد انور نے پانچ ریاستوں کے انتخابی نتائج کو خوش آئند اور جمہوریت کی جیت بتاتے ہوئے کہا کہ عوام نے ایک خاص آدمی کی من کی بات سنتے سنتے اب اپنی من کی بات کا اظہار کر دیا ہے اور سیکولرزم پر یقین رکھنے والی سیاسی جماعتوں کو اقتدار کی چابی سپرد کر کے انہیں یہ باور کرا دیا ہے کہ ہم کسی کے کھوکھلے وعدے اور اندھیرے اجالے میں زیادہ دنوں تک اپنا سیاسی استحصال برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اپنی انتخابی تشہیری مہم میں مندر مسجد یہاں تک کہ ایک دیوتا کو دلت بتلا کر دلت کارڈ کھیلنے کی گھنونی سازش بھی کی مگر اب کی بار ان کی ساری عیاری، مکاری اور سیاسی شعبدہ بازی دھری کی دھری رہ گئی اور پانچوں ریاستوں کے نتائج نے یہ بھی واضح کر دیا کہ ملک کی اکثریت نفرت وتشدد، فرقہ پرستی اور مذہبی منافرت کو پھیلانے والی جماعت کو پسند نہیں کرتی ہے۔

غیر قانونی قبضہ ہٹانے کی مہم شروع، کئی دکانیں منہدم

پٹنہ (پی این این)

غیر قانونی تعمیر سے آرہی پریشانی کو دیکھتے ہوئے کل پٹنہ میں ایک بار پھر غیر قانونی قبضہ ہٹاؤ مہم چلی۔ اس دوران کافی تعداد میں پولیس فورس تعینات رہی۔ شہر کے بڑے جگہوں پر میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ غیر قانونی قبضوں کو ہٹایا گیا۔ اس میں انکم ٹیکس گولمبر اور ویر چند پٹیل پتھ اہم رہے۔ میونسپل کارپوریشن کی ٹیم غیر قانونی قبضہ ہٹاؤ مہم کے ساتھ سب سے پہلے پٹنہ کے انکم ٹیکس دفتر کے قریب ویر چند پٹیل پتھ پہنچی۔ جہاں کئی دکانوں پر میونسپل کارپوریشن کا بلڈوزر چلا۔ اس دوران لوگوں نے مخالفت کرنی چاہی پر بڑی تعداد میں فورس کو دیکھ ہمت نہیں کر سکے۔ ویر چند پٹیل پتھ پر کارروائی سے پہلے کارپوریشن نے نوٹس دیکر اسکی خبر دی تھی۔ پٹنہ میونسپل کارپوریشن نے قریب 6 مہینے قبل غیر قانونی قبضہ ہٹانے کیلئے یہاں پر موجود لوگوں اور دکانوں کو ہٹانے کیلئے کہا تھا۔

جب ایک مدت بیت جانے کے بعد بھی مبصرین نے اپنا قبضہ نہیں ہٹایا تو جمعرات کو میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے غیر قانونی قبضوں کو توڑ دیا۔ لیکن کارروائی ہوتے دیکھ کئی دکان مالک نے اپنا سامان ہٹا لیا۔ اس کے بعد بلڈوزر سے اس کو گرا دیا گیا۔ ویر چند راستہ پٹنہ کے پاش علاقوں میں مانا جاتا ہے۔ اسکے ساتھ ہی یہ شہر کا سب سے بڑا علاقہ بھی ہے۔ یہاں کافی وقت سے سرکاری زمین پر لوگ غیر قانونی قبضہ کرتے جا رہے تھے۔ اس کی خبر علاقے کے کچھ لوگوں نے کئی بار انتظامیہ کو بھی دی تھی، پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔

حضرت جنید بغدادیؒ

دسویں قسط

تحریر: خان آصف

تھوڑی دیر کے بعد حضرت زجاج سے فرمایا اے زجاج !تمھارے شیخ جنیدؒ کا یہ کھنا ھے کہ میں نے یہ کیا ڈھنگ اختیار کیا ھوا ھے اور میں یہ شغل چھوڑ کیوں نھیں دیتا .یھی وجہ ھے کہ میں ان کی خدمت میں حاضری بھی نھیں دیتا .اے زجاج !اب تم ھی بتا ؤ کہ میرے پاس اتنا وقت کھاں ھوتا ھے .یہ بچے میرے پاس آتے ھیں اور مجھ سے کچھ نہ کچھ پوچھتے ھیں .میں ان کو جواب دیتا ھوں اور کوشش کرتا ھوں کہ ان کو زیادہ سے زیادہ معلومات پھنچا ؤ ں .میں ان بچوں کو علم توحید کا سبق دیتا ھوں اور اپنے اس کام کو میں بھت ضروری اور لازمی سمجھتا ھوں۔

تھوڑی دیر کے بعد حضرت زجاج سے فرمایا اے زجاج !تمہارے شیخ جنیدؒ کا یہ کہنا ہے کہ میں نے یہ کیا ڈھنگ اختیار کیا ہوا ہے اور میں یہ شغل چھوڑ کیوں نہیں دیتا۔یہی وجہ ہے کہ میں ان کی خدمت میں حاضری بھی نہیں دیتا۔اے زجاج !اب تم ہی بتاؤ کہ میرے پاس اتنا وقت کہاں ہوتا ہے۔یہ بچے میرے پاس آتے ہیں اور مجھ سے کچھ نہ کچھ پوچھتے ہیں۔میں ان کو جواب دیتا ہوں اور کوشش کرتا ہوں کہ ان کو زیادہ سے زیادہ معلومات پہنچاؤں۔میں ان بچوں کو علم توحید کا سبق دیتا ہوں اور اپنے اس کام کو میں بہت ضروری اور لازمی سمجھتا ہوں۔

اقوال حضرت جنیدؒ

حضرت جنیدؒ کے ارشادات انسان کے لئے مشعل راہ ہیں،جنہیں پڑھ کر آسانی سے ہر کوئی حقیقت ومعرفت سے آگاہی حاصل کرسکتا ہے۔آپ کے ارشادات حسب ذیل ہیں۔

صدیق وہ ہے جس کا صدق افعال اقوال اور احوال ہمیشہ قائم رہیں۔

فرمایا کہ میرے نزدیک نیک خو فاسق کی صحبت بدخو عابد سے بہتر ہے۔

فرمایا کہ اہل ہمت اپنی ہمت کی وجہ سے سب پر فوقیت حاصل کرلیتے ہیں۔

فرمایا کہ تکلیف پر شکایت نہ کرتے ہوئے صبر کرنا بندگی کی بہترین علامت ہے۔

فرمایا کہ قرآن وحدیث کی اتباع کرتے رہو اور جو اس کا تابع نہ ہو اس کی پیروی ہرگز نہ کرو۔

فرمایا کہ ترک دنیا اور گوشہ نشینی سے ایمان بھی سلامت رہتا ہے اور آسودگی بھی حاصل ہوتی ہے۔

فرمایا خدا کے علاوہ ہر شے کو چھوڑ کر خود کو فنا کر لینے کا نام تصوف ہے۔فرمایا اخلاص کدورتوں سے عمل کو صاف رکھنے کا نام ہے۔فرمایا کہ بندہ وہی ہے جو خدا کے ساتھ کسی کی پرستش نہ کرے۔فرمایا کہ حیا ایک ایسی نعمت ہے جو معاصی کی نگرانی سے پیدا ہوتی ہے۔

فرمایا کہ جہنم میں جلنے سے زیادہ خدا سے غافل رہنا سخت ہے۔اللہ تعالیٰ نے دنیا سے تعلق رکھنے والے پر محبت کو حرام کر دیا ہے۔تمام توہمات سے دل کو خالی رکھنا فقر ہے۔

بہت افضل ہے وہ بندہ،جس کو ایک لمحہ کے لئے بھی قرب الٰہی حاصل ہوا ہو۔

اس وقت تک آزادی حاصل نہیں ہو سکتی،جب تک کہ عبودیت پوری نہ ہو۔

صادق وہ ہے کہ جب اس کو دیکھو تو ویسا ہی پاؤ جیسا کہ سنا تھا۔

جس نے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل نہیں کی،وہ کبھی بھی شاد نہیں رہ سکتا۔

کوئی بھی شخص اللہ تعالیٰ تک اس کی توفیق کے بغیر نہیں پہنچا اور اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا راستہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء واتباع ہے۔ایسے شخص کی صحبت میں بیٹھو کہ جو تیرے ساتھ نیکی کرے اور بھلا دے۔

توبہ کے تین معنی ہیں پہلے ندامت پھر عزم ترک اور آخر ظلم وخصومت سے باز رہنا۔مرد کو مردانہ خصلت اختیار کرنی چاہیے۔مشتبہات اور وہم میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے۔

جوانمردی یہ ہے کہ اپنا بوجھ دوسروں پر نہ ڈالے اور جو کچھ تیرے پاس ہے اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کردے۔

دل اس وقت خوش رہتا ہے،جس وقت اللہ تعالیٰ دل میں جلوہ گر ہو۔

اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے لئے ترک دنیا اختیار کر،نفس کے خلاف چل،اللہ تعالیٰ تک رسائی حاصل ہو جائے گی۔

تصوف کو عام لوگ سمجھنے سے قاصر ہیں اس لئے اس علم کو عام لوگوں سے چھپانا ہی بہتر ہے۔

فرمایا کہ چار ہزار سے زیادہ خدا رسیدہ بزرگوں کا یہ قول ہے کہ عبادت الٰہی اس طرح کرنی چاہیے کہ خدا کے سوا کسی کا خیال تک نہ آئے۔

فرمایا کہ ابلیس کو عبادت کے بعد بھی مشاہدہ حاصل نہ ہوسکا،لیکن حضرت آدمؑ نے ذلت کے باوجود مشاہدے کو قائم رکھا۔

فرمایا کہ انسان سیرت سے انسان ہوتا ہے نہ کہ صورت سے۔فرمایا کہ خدا کے بھید خدا کے دوستوں کے قلب میں محفوظ رہتے ہیں۔

فرمایا کہ روز ازل اللہ تعالیٰ نے اَلَستُ بِرَبِّکُم فرما کر ارواح کو ایسا مست کردیا کہ دنیا میں بھی حالت سماع کے وقت اس کیفیت کے احساس سے مست ہو جاتی ہیں۔

فرمایا کہ مرید وہ ہے جو اپنے علم کا نگران رہے اور مراد وہ ہے جس کو اعانتِ الٰہی حاصل ہو،کیونکہ مرید تو دوڑنے والا ہوتا ہے اور مراد اڑنے والا اور دوڑنے والا کبھی اڑنے والے کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔فرمایا کہ ترک دنیا سے عقبیٰ مل جاتی ہے۔

فرمایا کہ اولیاء اللہ کے لئے نگرانی نفس سے زیادہ دشوار کوئی کام نہیں۔فرمایا کہ اشتغال دنیاوی ترک کردینے کا نام عبودیت ہے اور زہد کی انتہا افلاس ہے۔

فرمایا کہ توحید خدا کو جاننے کا نام ہے اور انتہائے توحید یہ ہے کہ جس حد تک بھی توحید کا علم ہو اس کو یہی تصور کرے کہ توحید اس سے بھی بالاتر ہے۔

فرمایا کہ معرفت کی دو قسمیں ہیں۔خود اللہ تعالیٰ کو شناخت کرنا۔دوم معرفت تصریف یعنی اللہ اس کو پہچانے اور خدا کے ساتھ مشغولیت کا نام معرفت ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے دو علم چاہتا ہے ایک یہ کہ وہ اپنی عبودیت کو جانیں دوسرا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کو پہچانیں۔

جب وقت گزر جاتا ہے تو پھر اس کو دوبارہ حاصل نہیں کیا جاسکتا اس لئے وقت سے زیادہ قیمتی چیز دوسری نہیں۔

فرمایا شفقت کا مفہوم یہ ہے کہ اپنی پسندیدہ شے دوسرے کے حوالے کرکے احسان نہ جتائے۔

فرمایا کہ مخلوق سے خالق کی جانب رجوع ہونے قرآن وسنت کی اتباع کرنے اور مشغول عبادت رہنے کا نام تصوف ہے۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے تمام مدارج صرف فاقہ کشی،ترک دنیا اور شب بیداری سے حاصل ہوئے۔

فرمایا کہ صوفی وہ ہے جو خدا اور رسول کی اس طرح اطاعت کرے کہ ایک ہاتھ میں قرآن ہو اور دوسرے میں حدیث۔

فرمایا کہ فی اللہ (اللہ کی خاطر) دو محبت رکھنے والے اگر ایک دوسرے سے حجاب یا حیا کریں تو کسی میں روگ ضرور ہوتا ہے۔

آپ صائم الدہر تھے لیکن مہمان کی آمد پر روزہ نہ رکھتے اور فرماتے کہ مسلمان بھائیوں کی موافقت بھی فضل روزہ سے کم نہیں۔

فرمایا چار باتیں ایسی ہیں،اگر آدمی میں موجود ہوں تو گو وہ علم وعمل میں ناقص ہو پھر بھی وہ اعلیٰ مدارج تک پہنچ جاتا ہے۔علم،تواضع،سخاوت اور حسن خلق اور ایمان کی تکمیل حسن خلق ہی سے ہوتی ہے۔فرمایا کہ تواضع نام ہے سر جھکا کے رکھنے اور زمین پر سونے کا مہمان نوازی نوافل سے بہتر ہے۔

علم کا تمام علم دو حرفوں میں محدود ہے عقیدے کی درستگی اور خدمت میں صرف حق کا لحاظ کرنا۔

فرمایا کہ اخلاص کی تعریف یہ ہے کہ اپنے بہترین اعمال کو قابل قبول تصور نہ کرتے ہوئے نفس کو فنا کر ڈالے۔

فرمایا کہ وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں اور ارشاد سے یہ معلوم ہوا کہ صبر کی تعریف یہ ہے کہ جو مخلوق سے دور کرکے خالق کے قریب کردے اور توکل کا مفہوم یہ ہے کہ تم اللہ کے لئے ایسے بن جاؤ جیسے روز ازل میں تھے۔

فرمایا کہ مراقبہ نام ہے پوری طرح متوجہ ہونے کا اور مراقبہ کی تعریف یہ ہے کہ غائب کا انتظار رہے اور حیا حاضر سے ندامت کا نام ہے اور ذکر الٰہی سے ایک لمحہ کی غفلت بھی ہزار سالہ عبادت سے بدتر ہے،کیونکہ ایک لمحہ کی غیر حاضری کی گستاخی کی ہزار سالہ عبادت ملیامیٹ نہیں کرسکتی ہے۔

جاری

خطبہ جمعہ برسر منبر برائے ائمہ مساجد

توبہ واستغفار

برادران اسلام اور حاضرین مسجد !ہر انسان گنہگار ہے، اس سے گناہ سرزد ہوتا رہتا ہے،صبح وشام انسان گناہ کرتا ہے،لیکن اللہ تعالیٰ بھی غفور رحیم ہے وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو معاف کرتا ہے بشرطیکہ بندہ اللہ سے استغفار کرتا رہے اور اپنے گناہوں کی معافی چاہتا رہے اللہ تعالیٰ کو یہ بات بہت پسند ہے کہ بندہ اپنے رب سے گناہوں پر معافی چاہے اور مغفرت کا طلب گار ہو اور اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کو حکم ہے کہ وہ توبہ کریں اور استغفار کریں توبو الی اللہ جمیعا ایھا المؤمنون لعلکم تفلحون (سورہ نور) یعنی اے ایمان والو تم سب اللہ کی طرف پلٹو اور توبہ کرو امید ہے کہ تم فلاح پاؤ گے۔توبہ بندہ مؤمن کی ضروری صفت ہے اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کی صفت ایک جگہ ''التائبون'' بیان کی ہے،یعنی برابر توبہ کرنے والے،بندہ خطا ہو جانا اور گناہ کا سرزد ہو جانا کوئی عجیب بات نہیں انسان سے بھول چوک ہوتی ہے اس پر غفلت طاری ہو جاتی ہے انسان نفس یا شیطان کے پھندوں میں پھنس کر گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے لیکن مؤمن کی پہچان یہ کہ جیسے ہی اسے اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے وہ فوراً توبہ کرتا ہے۔توبہ کے لئے تین شرطیں ہیں ایک یہ جیسے ہی گناہ کرنے والے کو اپنے گناہ کا احساس ہو وہ شرمندہ ہو دوسرے یہ کہ فوراً توبہ کرے اور تیسرے یہ کہ آئندہ کے لئے یہ عزم کرے کہ وہ پھر یہ گناہ نہیں کرے گا۔لیکن انسان پھر غلطی کرسکتا ہے اسے ہر بار صدق دل سے توبہ کرنی چاہئے اور اسے اس بات کا یقین ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے وہ ہمیشہ توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔

لیکن توبہ کا یہ طریقہ تو ان گناہوں کے لئے ہے جن کا تعلق خدا سے ہے یعنی خدا کے کسی حکم کی خلاف ورزی ہو جائے جیسے نماز جان بوجھ کر چھوٹ جائے تو انسان کو اللہ سے توبہ کرنی چاہئے لیکن اگر انسان سے کوئی ایسا گناہ سرزد ہوا ہے جس کا تعلق اللہ کے بندوں سے بھی ہے یعنی کسی کی حق تلفی کی ہے کسی پر جھوٹا الزام لگایا ہے یا تہمت لگائی ہے یا کسی کو گالی دی ہے یا کسی کی غیبت کی ہے تو یہ معاملہ بہت خطرناک ہے،صرف اللہ سے توبہ کرنے سے گناہ نہیں دھلے گا بلکہ اس بندے سے بھی معافی مانگنی ہوگی جس کی حق تلفی کی گئی ہے یا جسے نقصان پہنچایا گیا ہے،اور وہ بندہ جب تک معاف نہیں کرے گا اللہ بھی گناہ معاف نہیں کرے گا۔انسان کو اس دوسرے قسم کے گناہ سے بہت ڈرنا چاہئے کسی انسان کا دل نہیں دکھانا چاہئے اس کا مال نہیں لینا چاہئے اسے چوٹ نہیں پہنچانی چاہئے اسے کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچانا چاہئے اس قسم کا گناہ صرف اللہ سے معافی طلب کرنے سے معاف نہیں ہوتا ہے بلکہ اس بندے سے بھی معافی طلب کرنا ضروری ہوتا ہے جس کی حق تلفی کی ہے یا جسے نقصان پہنچایا ہے یا جسے برا بھلا کہا ہے انسان بے خیالی میں بہت سے لوگوں کی غیبت کر بیٹھتا ہے۔یہ خطرناک گناہ ہے انسان کو مجلس میں بات چیت میں بہت ہوشیار رہنا چاہئے اس کی زبان سے ایسی بات نہ نکلے جو غیبت ہو۔

توبہ کیلئے تین شرطیں ھیں ایک یہ جیسے ھی گناہ کرنے والے کو اپنے گناہ کا احساس ھو وہ شرمندہ ھو دوسرے یہ کہ فوراً توبہ کرے اور تیسرے یہ کہ آئندہ کیلئے یہ عزم کرے کہ وہ پھر یہ گناہ نھیں کرے گا،لیکن انسان پھر غلطی کرسکتا ھے اسے ھربار صدق دل سے توبہ کرنی چاھئے اور اسے اس بات کا یقین ھونا چاھئے کہ اللہ تعالی غفور رحیم ھے وہ ھمیشہ توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول کرتا ھے۔

رسول اکرمﷺ کا ازدواجی پہلو

مولانا عبدالرشید طلحہ نعمانی

رسولﷺ نے اپنے اقوال و افعال کے ذریعہ خوشگوار ازدواجی زندگی کی وہ شاھراہ متعین فرمائی جس کا مسافر کبھی ناکام و نامراد نھیں ھوسکتا، کبھی نقصان و گھاٹے کا شکار نھیں ھوسکتا،بلکہ وہ ایک کامیاب شوھر کی حیثیت سے ھردم اپنے اھل وعیال کے لیے مسرتیں بکھیرسکتاھے ،خوشیاں فراھم کرسکتاھے اور دنیوی و اخروی فوز وفلاح پاسکتاھے۔

آپﷺ کی مبارک زندگی کے ہمہ جہت اور مختلف ابواب میں ایک اہم باب ازدواجی زندگی کا ہے،جو دیگر شعبہ جات کی طرح ساری امت کے لیے اسوہ اور نمونہ ہے،بلکہ آپؐ نے تو مرد کی خیر و بھلائی کا معیار ہی یہ قرار دیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے۔اخلاق کا منتہائے کمال اس کو بتلایا گیا کہ شوہر اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرے خواہ اسے کبھی مغلوب بھی ہونا پڑے۔

رسولؐ نے اپنے اقوال و افعال کے ذریعہ خوشگوار ازدواجی زندگی کی وہ شاہراہ متعین فرمائی جس کا مسافر کبھی ناکام ونامراد نہیں ہوسکتا،کبھی نقصان وگھاٹے کا شکار نہیں ہوسکتا،بلکہ وہ ایک کامیاب شوہر کی حیثیت سے ہردم اپنے اہل وعیال کے لیے مسرتیں بکھیر سکتا ہے،خوشیاں فراہم کرسکتا ہے اور دنیوی واخروی فوز وفلاح پاسکتا ہے۔

خوش خلقی وحسن سلوک:

بہ حیثیت حاکم جہاں شوہر کی ذمہ داری ہے کہ وہ رعب وداب کا کبھی کبھی اظہار کرے وہیں اس کی عام عادت یہ ہونی چاہیے کہ وہ خلیق وملنسار ہو،محبت آمیز لہجہ میں بات کرے،وقت بے وقت ترش روئی اور تلخ گوئی سے اجتناب کرے،ہمیشہ خندہ پیشانی اور کشادہ جبینی کے ساتھ گھر میں داخل ہو اور سب سے پہلے سلام کرے۔

اماں جان حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ جب میں چھوٹی تھی اور میری شادی کا ابتدائی دور تھا تو میں رسول کریمؐ کے ہاں گڑیوں سے کھیلا کرتی تھی اور میری ہمجولیاں بھی میرے ساتھ کھیلتی تھیں اور پھر جب رسول کریمؐ گھر میں تشریف لاتے تو میری ہم جولیاں شرم کی وجہ سے آپؐ سے چھپ جاتی تھیں لیکن آنحضرتؐ ان کو میرے پاس بھیج دیا کرتے تھے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتی تھیں۔(بخاری ومسلم)

اسی طرح تاریخ کی کتابوں میں ہے کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بہت اچھا کھانا پکانا جانتی تھیں۔ایک روز انھوں نے کوئی اچھی چیز پکائی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بھیج دی۔آپؐ اس وقت حضرت عائشہؓ کے یہاں تھے۔حضرت عائشہؓ کو ناگوار معلوم ہوا اور پیالہ زمین پر پٹک ڈالا۔حضور خود دست مبارک سے پیالہ کے ٹکڑوں کو چنتے تھے اور مسکراتے ہوئے فرماتے تھے:''عائشہؓ تاوان دینا ہوگا''۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:''میں ایک سفر میں آپؐ کے ساتھ تھی۔پیدل دوڑ میں ہمارا مقابلہ ہوا تو میں آگے نکل گئی۔اس کے بعد جب میرا جسم بھاری ہوگیا،(اس زمانے میں بھی) ہمارا دوڑ کا مقابلہ ہوا اب کی بار آپؐ آگے نکل گئے تو اس وقت آپؐ نے فرمایا:یہ تمہاری اس جیت کا جواب ہے۔''آپؐ کی ازواج مطہرات سے محبت کا یہ عالم تھا کہ:''ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پیالے میں پانی پی رہی تھیں،حضورؐ نے دیکھا تو فرمایا:حمیرہ!میرے لیے بھی پانی بچالینا،(حمیرہ کا معنی ہے سرخ وسفید،چونکہ امی عائشہ رضی اللہ عنہا کو رب تعالیٰ نے خوبصورتی سے نوازا ہوا تھا،ہر وقت چہرے پر لالی وسفیدی رہتی تھی،تو نبی پاکؐ نے پیار سے حمیرہ نام رکھا ہوا تھا،اسی طرح پیار سے ''عائش'' بھی پکارتے تھے)چنانچہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پانی بچایا تو آپؐ نے پیالہ اپنے ہاتھ میں لیا اور فرمایا:عائشہ!تم نے کہاں پر لب لگا کے پیا؟امی عائشہ رضی اللہ عنہا نے جگہ بتائی کہ یہاں سے،تو آپؐ نے پیالے کا رخ پھیرا اور جہاں سے زوجہ محترمہ نے پانی پیا تھا،آپؐ نے بھی اپنے لب مبارک اسی جگہ لگا کے پانی نوش فرمایا۔''(صحیح مسلم)

حد اعتدال میں اظہار ناراضگی:

میاں بیوی ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں،ان کے درمیان جہاں طویل مصاحبت ہوتی ہے وہاں کبھی کبھی آپس میں رنجش بھی ہوجایا کرتی ہے،اور یہ ایسی فطری بات ہے جو نبوت و ولایت کے منافی نہیں،چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ مجھے معلوم ہوجاتا ہے جب تم مجھ سے ناراض ہوتی ہو۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا وہ کیسے؟فرمایا جب تم راضی ہوتی ہو تو ورب محمد(محمد کے رب کی قسم) کہہ کر بات کرتی ہو اور جب ناراض ہوتی ہو تو ورب ابراہیم(ابراہیم کے رب کی قسم) کہہ کر بات کرتی ہو،حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ جب میں ناراض ہوتی ہوں تب بھی آپ کی محبت کا دریا میرے دل میں موجزن ہوتا ہے۔

آپؐ یوں تو اپنی ازواج کا بہت زیادہ خیال فرماتے تھے،لیکن بے جا ضد اور اصرار پر ان سے ناراض بھی ہوتے تھے چنانچہ جب ایک مرتبہ ازواج مطہرات نے نفقہ وغیرہ کے مطالبہ پر اصرار کیا تو آپ ان سے ناراض ہوگئے اور ایک مہینے تک ایلاء کیا،اس طور پر کہ گھر کے بالائی حصہ پر قیام فرمایا اور اس دوران کسی بھی زوجہ کسی طرح کا ربط نہیں رکھا۔(بخاری)

آپؐ کے اس عمل سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ بیوی کی ہر جائز اور ناجائز بات اور مطالبہ کو تسلیم نہیں کرنا چاہئے اور جہاں پر بیوی کی طرف سے اس طرح کی بیجا ضد اور ہٹ دھرمی نظر آئے،وہاں پر بر سبیل اصلاح اور تنبیہ ناراضگی کا اظہار بھی کیا جانا چاہئے کہ یہی راہ اعتدال ہے۔

گھریلو امور میں معاونت:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول مبارک تھا کہ گھر میں داخل ہوتے تو آپ پہلے سلام کرتے اور ایسا انداز ہوتا کہ سونے والے بیدار نہ ہوں اور جو بیدار ہوں سلام کی آواز سن لیں اگر گھر میں کوئی چھوٹا موٹا کام ہوتا تو خود انجام دے لیتے۔حضرت عائشہ صدیقہؓ سے کسی نے دریافت کیا رسول اکرمؐ کی گھریلو زندگی کیسی تھی،آپؐ نے گھریلو معمولات کیا تھے؟آپؓ نے جواب دیا کہ''آپؐ آدمیوں میں سے ایک آدمی تھے،آپؐ اپنے کپڑوں کی دیکھ بھال خود فرمالیتے،بکری کا دودھ خود دوہتے،اپنی ضرورتیں خود ہی پوری کرلیتے،اپنے کپڑوں کو خود ہی پیوند لگاتے،اپنے جوتے کی مرمت خود ہی کرلیتے،پانی کے ڈول کو ٹانکے لگاتے،بوجھ اٹھاتے،جانوروں کو چارہ ڈالتے،کوئی خادم ہوتا تو اس کے ساتھ مل کر کام کرتے۔مثلاً اسے آٹا پسوا دیتے،اکیلے ہی محنت ومشقت کے کام کرلیتے،بازار جانے میں عار نہ تھا،سودا سلف خود ہی لاتے۔اور ضرورت کی چیزیں ایک کپڑے میں باندھ کر خود اٹھالاتے۔''

لوگوں نے دریافت کیا کہ آپ گھر میں کیسے رہتے تھے؟آپؓ نے فرمایا''سب سے زیادہ نرم دل،نرم خو،ہمیشہ مسکرانے والے،خندہ جبیں اور نرم خوئی کی شان یہ تھی کہ کبھی کسی خادم کو جھڑکا نہیں،حق یہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی بھی اپنے اہل وعیال کے لیے شفیق نہ تھا۔''(صحیح مسلم شریف)

خلاصۂ کلام:

اختصار کے پیش نظر یہاں آپ کی عائلی زندگی کے چند ہی گوشے ذکر کیے گئے ورنہ تفصیل کے لیے تو سفینے چاہیے۔الغرض''بہ حیثیت شوہر''اور سربراہ خاندان آپ نے جو اسوۂ حسنہ امت کے لیے پیش فرمایا وہ اسلامی تاریخ کا گراں بہا سرمایہ اور سیرت طیبہ کا روشن حصہ ہے۔آپ کی سیرت و کردار کا یہ گوشہ بھی امت کے لیے ایک روشن مثال اور رفیق حیات کی حیثیت ہر شوہر اور سربراہ خانہ کے لیے لائق تقلید ہے۔اگر آج بھی مسلمان مرد سرکار دوعالمؐ کے اس اسوہ کو اپنے لیے نمونہ بنالیں تو نہ طلاق کی کبھی نوبت آئے نہ خلع کی۔بلکہ اطمنان و سکون کے ساتھ ازدواجی زندگی بسر ہوتی رہے اور سکون و راحت،شادمانی و مسرت سے ہمارے گھر جنت نشاں بن جائے۔

سعودی عرب، امریکہ کا اہم اتحادی ملک

ریاض ان معاملات میں امریکہ اور اسرائیل کی سیکورٹی سے مربوط: امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکی وزیر خارجہ نے سعودی عرب کو واشنگٹن کا اہم اتحادی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاض ان معاملات میں جو امریکا اور اسرائیل کی سیکورٹی سے مربوط ہیں، واشنگٹن کا ساتھ دیتا ہے۔

امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے فاکس نیوز چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب کی شاہی حکومت امریکا کی اہم اتحادی ہے اور سعودی حکومت ان معاملات میں جو امریکا اور اسرائیل کی سیکورٹی سے مربوط ہے واشنگٹن کا ساتھ دیتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب کی شاہی حکومت اور سعودی بادشاہ سے ہمارے تعلقات انتہائی اہم ہیں۔

فاکس نیوز چینل کے اینکر نے سعودی صحافی جمال خاشگی کے قتل میں سعودی عرب کے ولیعہد بن سلمان کے ملوث ہونے کے بارے میں سوال کیا اور پومپیو کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ خاشگی کے قتل میں سعودی ولیعہد کا ہاتھ ہے، کیا یہ صحیح ہے اور آپ کو بھی اس کی اطلاع ہے؟۔ اس سوال کے جواب میں امریکی وزیر خارجہ نے سی آئی اے کی اس رپورٹ کا حوالہ دیئے بغیر کہ جس میں کہا گیا ہے کہ خاشگی کے قتل میں بن سلمان کا ہاتھ ہے، کہا کہ اس کیس میں واشنگٹن کی تحقیقات ابھی جاری ہیں۔ فاکس نیوز کے ایک اور اینکر نے خاشگی کے قتل میں بن سلمان کے ملوث ہونے کے تعلق سے سی آئی اے کی رپورٹ کے بارے میں پمپیو سے سوال کیا لیکن انہوں نے جواب میں کہا کہ امریکا کے خفیہ ادارے بدستور اس کیس کی تحقیقات میں لگے ہوئے ہیں اور حقائق تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ امریکی حکومت نے خاشگی قتل کیس میں سعودی حکومت کی مذمت کرنے سے ابھی تک گریز کیا ہے اور اس نے کوشش کی ہے کہ وہ سعودی عرب کے ساتھ اربوں ڈالر کے ہتھیاروں کے اپنے معاہدے کو جیسے بھی ہو باقی رکھے۔ البتہ دوسری جانب امریکی کانگریس کوشش کر رہی ہے کہ ایک قرارداد پاس کر کے سعودی ولیعہد کو خاشگی قتل کا ذمہ دار قرار دے۔

ریپبلکن سینیٹر لینڈ سے گراہم نے کئی دیگر ریپبلکن اور ڈیموکریٹ سینیٹروں کے ہمراہ ایک خط لکھ کر امریکی وزیر توانائی ریک پیری سے کہا ہے کہ وہ سعودی عرب کے ساتھ توانائی کے شعبے میں ہر طرح کے تعاون اور مذاکرات کو معطل کر دیں۔

امریکا کے آزاد سینیٹر برنی سینڈرز نے بھی یمن میں سعودی عرب کی جنگ کے نتیجے میں رونما ہونے والے انسانی المیے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یمن کے دسیوں ہزار بچے بھوک کی وجہ سے دم توڑ چکے ہیں اور دسیوں لاکھ یمنی شہری ممکن ہے کہ بھوک کی وجہ سے اپنی جان کھو بیٹھیں، بنابریں امریکا کو سعودی عرب کی ڈکٹیٹر اور ظالم حکومت کا ساتھ نہیں دینا چاہیے کیونکہ اس صورت میں ایک پورا ملک ویران ہو جائے گا اور وہاں بڑے پیمانے پر انسانی المیہ رونما ہوگا۔

انقرہ میں ہونے والے ٹرین تصادم کا ایک منظر۔

ترکی میں ٹرین حادثہ، 10 ہلاک، 50 سے زائد زخمی

انقرہ(ایجنسیاں)

ترک دارالحکومت انقرہ میں ایک تیز رفتار ٹرین حادثے کا شکار ہوگئی ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق یہ ٹرین دارالحکومت انقرہ سے کونیا کے لیے روانہ ہونے والی اس ٹرین کے حادثے میں درجنوں افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ کم از کم 10 افراد کی اس حادثے میں ہلاک ہوئی ہے۔

ترک میڈیا پر دکھائی جانے والی فوٹیج میں کم از کم دو بوگیوں کو دیکھا جاسکتا ہے جو پٹری سے اتر گئیں۔ ان میں سے ایک بوگی کو بُری طرح نقصان پہنچا ہے۔ یہ حادثہ انقرہ کے مغربی حصے میں مقامی وقت کے مطابق صبح ساڑھے چھ بجے کے قریب پیش آیا۔ حادثے کا شکار ہونے والی ٹرین کا کچھ حصہ اسٹیشن کے اوور پاس سے بھی ٹکرایا جو ٹرین کی بعض بوگیوں پر گر گیا۔

حکام کے مطابق اس حادثے میں کم از کم 50 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انقرہ کے گورنر واسپ شاہین کے مطابق یہ ہائی اسپیڈ ٹرین ایک ایسے لوکوموٹیو انجن سے ٹکرائی جو مارساندز ریلوے اسٹیشن پر ریلوے ٹریکس کی جانچ کر رہا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ امدادی کارکنان حادثے کی جگہ پر مصروف ہیں۔ شاہین کے مطابق، ''ہمیں امید ہے کہ اب مزید کوئی زخمی ٹرین میں موجود نہیں ہے۔''

''ان کا کہنا تھا کہ اس حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ رواں برس جولائی میں ترکی کے شمال مغربی صوبہ تیکرداگ میں پیش آنے والے ایک ٹرین حادثے میں 24 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

صدر پاکستان کی سعودی فرمانروا سے ملاقات

دوطرفہ تعلقات، سرمایہ کاری، تجارت اور معیشت سمیت دیگر امور پر اتفاق

شاہ سلمان اور صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کی ملاقات۔

اسلام آباد(ایجنسیاں)

پاکستان کے صدر ڈاکٹر عارف علوی نے سعودی فرمانروا اور خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز سے ریاض کے الیمامہ محل میں ملاقات کی۔

ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات، سرمایہ کاری، تجارت اور معیشت سمیت دیگر امور پر بات چیت اور تمام معاملات میں سعودی عرب اور پاکستان کے تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا۔ صدر پاکستان عارف علوی کی سعودی فرمانروا خادمین حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز سے ملاقات۔ باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعلقات کے امور پر بات چیت۔

اس موقع پر صدر پاکستان کے ہمراہ سعودی عرب میں پاکستان کے نگران سفیر ذیشان احمد اور جدہ میں پاکستانی قونصل جنرل شہریار اکبر خان بھی موجود تھے۔ صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے اس دوران مکہ مکرمہ میں عمرہ ادا کیا اور بیت اللہ میں نوافل پڑھے۔ اس موقع پر ان کے لئے خصوصی طور پر خانہ کعبہ کا دروازہ بھی کھولا گیا۔

بنگلا دیش: انتخابی مہم کے دوران تصادم، متعدد ہلاک و زخمی

بنگلا دیش(ایجنسیاں)

تصادم عوامی لیگ اور بنگلا دیش نیشنل پارٹی کے کارکنان کے درمیان ہوا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کے مطابق بنگلا دیش میں انتخابی مہم کا آغاز خوشگوار ثابت نہیں ہوسکا۔ سیاسی جماعتوں کے کارکنان کے درمیان تازہ جھڑپ میں 3 افراد ہلاک اور 27 زخمی ہوگئے۔ بنگلا دیش کے جنوبی ضلع نواکھالی میں آج عوامی لیگ کی ریلی پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 29 افراد زخمی ہوگئے جن میں سے 2 زخمی دوران علاج دم توڑ گئے۔

ہلاک ہونے والوں کا تعلق حکمران جماعت عوامی لیگ سے ہے۔ سیاسی جماعتوں کے کارکنان کے درمیان تصادم کا دوسرا واقعہ فرید پور ضلع میں پیش آیا جہاں بنگلا دیش نیشنل پارٹی کے حامیوں نے حکمران جماعت عوامی لیگ کے کارکن کو ڈنڈے سے مار مار کر قتل کر دیا۔

سری لنکا کے صدر سری سینا کو سپریم کورٹ نے دیا زوردار جھٹکا

کولمبو(ایجنسیاں)

سپریم کورٹ کی سات رکنی بینچ کی متفقہ طور پر سری لنکا کے پارلیمنٹ کو تحلیل کرنے کے لئے صدر کے فیصلے کو ختم کر دیا اور انتخابات کا اعلان مکمل طور پر غیر آئینی طور پر قرار دیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ صدر سیریسن کے متنازعہ فیصلوں کے باعث یہ ہمسایہ جزیرے ملک بھارت ڈیڑھ مہینے سے سیاسی بحران کا شکار ہے۔

سپریم کورٹ نے کہا کہ عام حالات میں اس کے ساڑھے چار سال سے پہلے پارلیمان کو تحلیل نہیں کر سکتے۔ لہذا صدر پارلیمنٹ کو تحلیل کرنے کا فیصلہ غیر آئینی ہے۔ سپریم کورٹ نے 9 نومبر کو سیریلین کے فیصلے کے خلاف یہ فیصلہ دیا ہے، جس میں پارلیمنٹ کو تحلیل کیا گیا اور اسے 5 جنوری کو انتخابات منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا۔ پارلیمانی تحلیل کے صدر کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں 13 مہینے پہلے کی گئی تھی۔ اس سے پہلے 13 نومبر کو سپریم کورٹ نے 5 جنوری کو انتخابی عمل کو روکنے کے لئے غیر قانونی طور پر انتخابات منعقد کرنے کی اطلاع دی تھی۔ جمعرات کو فیصلہ کے دوران سپریم کورٹ کے ارد گرد سخت سیکورٹی انتظامات کئے گئے ہیں۔

وزیرِاعظم تھریسا مے کے خلاف تحریک عدم اعتماد ناکام

واشنگٹن(ایجنسیاں)

برطانوی وزیراعظم تھریسا مے کے خلاف پارلیمان میں عدم اعتماد کی تحریک ناکام ہوگئی۔ اُن کے حق میں 200 اور مخالفت میں 117 ووٹ پڑے۔ تھریسا مے کے خلاف اُن کی اپنی جماعت 'کنزرویٹو پارٹی' کے ارکان پارلیمان نے تحریکِ عدم اعتماد پیش کی تھی، جس پر رائے شماری ہوئی۔ وزیرِ اعظم مے کے خلاف تحریکِ عدم اعتماد ایسے وقت پیش کی گئی تھی جب وہ یورپی رہنماؤں کو برطانیہ کی یورپی یونین سے علیحدگی (بریگزٹ) کے بارے میں طے شدہ معاہدے پر نظر ثانی پر قائل کرنے کی کوششوں میں مصروف تھیں۔

تھریسا مے کی اپنی ہی جماعت کے کئی رہنما 'بریگزٹ' سے متعلق اس معاہدے کو مسترد کر چکے ہیں جس پر یورپی یونین کی قیادت اور وزیرِ اعظم مے نے کئی ماہ کی کوششوں اور مذاکرات کے بعد گزشتہ ماہ اتفاق کیا تھا۔ مذکورہ معاہدہ برطانوی پارلیمان کی منظوری سے مشروط ہے۔ لیکن اپنی ہی پارٹی کے ارکان کی شدید مخالفت کے بعد وزیرِ اعظم مے کو اس معاہدے پر پارلیمان میں پیر کو ہونے والی رائے شماری عین وقت پر ملتوی کرنا پڑی تھی۔ تھریسا مے کے مخالف کنزرویٹو ارکان گزشتہ کئی ہفتوں سے ان کے خلاف پارٹی کے اندر عدم اعتماد کی تحریک لانے کی کوشش کر رہے تھے۔ لیکن انہیں مطلوبہ ارکان کی اکثریت حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا تھا۔ لیکن بدھ کو حکمران جماعت کی پارلیمانی کمیٹی کے چیئرمین گراہم بریڈی نے اعلان کیا تھا کہ وزیرِ اعظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کو کل ارکان کے 15 فی صد کی مطلوبہ تعداد کی حمایت حاصل ہوگئی ہے۔

گراہم بریڈی نے بتایا کہ انہیں عدم اعتماد کی تحریک کے حق میں 48 ارکان کے خطوط مل گئے ہیں جس کے بعد انہوں نے اس بارے میں وزیرِ اعظم کو مطلع کر دیا ہے۔ تھریسا مے کی جماعت کے برطانوی پارلیمان کے ایوان عام میں 315 ارکان ہیں جن میں سے اگر 158 نے ان کی قیادت پر عدم اعتماد کیا ہوتا تو انہیں پارٹی کی قیادت چھوڑنا پڑتی۔ پارٹی کی قیادت چھوڑنے کے ساتھ ہی انہیں وزارتِ عظمیٰ سے بھی الگ ہونا پڑتا، چوں کہ کنزرویٹو پارٹی برطانوی پارلیمان کے 650 رکنی ایوان عام کی سب سے بڑی جماعت ہے۔ لہذا پارٹی کا قائد ہی وزیرِ اعظم بننے کا اہل ہے۔ وزیرِ اعظم کے خلاف تحریکِ عدم اعتماد ایسے وقت پیش کی گئی تھی جب برطانیہ کے یورپی یونین سے علیحدگی میں چار ماہ سے بھی کم وقت رہ گیا ہے۔

برطانیہ 29 مارچ 2019 کو یورپی یونین سے علیحدہ ہوجائے گا اور اگر اس سے قبل دونوں کے درمیان کوئی معاہدہ طے نہ پایا تو اس علیحدگی کے برطانوی معیشت پر بہت برے اثرات پڑ سکتے ہیں۔ بریگزٹ کے حامی کنزرویٹو ارکان کا موقف ہے کہ وزیرِ اعظم نے یورپی یونین کے ساتھ ایک انتہائی خراب معاہدہ کیا ہے جب کہ بریگزٹ کے مخالفین بھی وزیرِ اعظم پر اسی قسم کے الزامات لگاتے ہیں۔ تھریسا مے کا کہنا ہے کہ ان کی حکومت نے یورپی یونین کے ساتھ ہر ممکن حد تک بہتر معاہدہ کیا ہے جس میں برطانیہ کے بیشتر مفادات کا تحفظ کیا گیا ہے۔

داعش کے 21 دہشت گرد جیل توڑ کر فرار

بغداد(پی این این)

عراق میں قید داعش کے (آئی ایس) کے 21 دہشت گرد جیل توڑ کر بھاگ گئے۔ سیکورٹی فورسز نے ان میں سے 15 کو پکڑ لیا ہے۔ دیگر 6 کی تلاش جاری ہے۔

دہشت گرد جیل توڑنے میں کیسے کامیاب ہوئے، اس کی تحقیق چل رہی ہے۔ کروش کر رہے سیکورٹی افسروں نے جمعرات کو بتایا کہ شمالی عراق کے خود مختار علاقے کردش کے سلیمانیہ شہر کے قریب واقع سوسا جیل میں آئی ایس کے یہ دہشت گرد قید تھے۔ بدھ دیر رات آئی ایس کے دہشت گرد سیکورٹی فورسز فوراً کارروائی کی۔ سیکورٹی فورسز نے فرار دہشت گردوں میں سے 6 کو چھوڑ کر سبھی کو پکڑ لیا۔ دیگر فرار دہشت گرد کی بھی تلاش جاری ہے۔ دہشت گردوں کو سیکورٹی فورسز نے آئی ایس کے خلاف کی گئی کارروائی کے دوران پکڑا تھا۔ سوسا جیل کو عراق میں سب سے جیلوں میں سے ایک مانا جاتا ہے۔ سال 2014 میں سیکورٹی فورسز اور آئی ایس کے بیچ تنازع جاری ہے۔

ایران میں زلزلے کے جھٹکے

تہران (یو این آئی)

ایران کے جنوب مغرب کے داگون بدان میں زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ تہران یونیورسٹی کے جیوفزکس انسٹی ٹیوٹ کے زلزلہ سائنس سینٹر نے بتایا کہ زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر چار ناپی گئی۔ زلزلے کے جھٹکے آج صبح محسوس کیے گئے۔ اس کا مرکز زمین کی سطح سے 16 کلومیٹر نیچے تھا۔ زلزلے سے جان مال کے نقصان کی کوئی رپورٹ نہیں ملی ہے۔ ایران زلزلے والا علاقہ ہے جہاں روزانہ زلزلے کے آنے کا خطرہ بنا رہتا ہے۔

مختصر مختصر

عرب اور اسلامی ممالک کے ساتھ تعلقات بہتر

یروشلم (ژنہوا)

اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نتن یاہو کا خیال ہے کہ عرب اور دنیا کے کئی اسلامی ممالک کے ساتھ اسرائیل کے تعلقات پہلے سے بہتر ہوئے ہیں۔ نتن یاہو نے بدھ کو یہاں غیر ملکی صحافیوں کے اعزاز میں دی گئی ضیافت کے موقع پر یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا '' اب زیادہ تر ممالک اسرائیل کی اہمیت کو قبول کرنے کے علاوہ ہمارے ساتھ تعلقات کو اہم سمجھتے ہیں۔

واضح رہے کہ کئی دہائیوں تک اسرائیل اور چاڈ کے درمیان سفارتی تعلقات خراب رہنے کے بعد مسٹر نتن یاہو نے نومبر میں چاڈ کے صدر ادریس دیبی سے یروشلم میں ملاقات کی تھی۔ چند ہفتوں قبل انہوں نے عمان کا بھی دورہ کیا تھا۔ مسٹر نتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل کی قبولیت کے تحت عالمی برادری کے نقطہ نظر میں تبدیلی آئی ہے۔

مینگ کی گرفتاری میں سیاست کا دخل نہیں

واشنگٹن (اسپوتنک)

کناڈا کے وزیر خارجہ کرسٹیا فری لینڈ نے کہا ہے کہ چین کی موبائل کمپنی ہواوئی کے چیف فائنینشل آفیسر مینگ وانجو کو حراست میں لینے کی کارروائی میں سیاست کا کوئی دخل نہیں ہے بلکہ یہ گرفتاری امریکہ۔ کناڈا حوالگی معاہدے کے مطابق عمل میں آئی تھی۔

فری لینڈ نے صحافیوں کو بتایا کہ ''مسٹر مینگ کو کناڈا۔ امریکہ حوالگی معاہدے کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ گرفتاری کسی سیاست کے تحت نہیں کی گئی''۔ قابل ذکر ہے کہ کناڈا کے حکام نے مسٹر مینگ کو امریکہ کے کہنے پر یکم دسمبر کو گرفتار کر لیا تھا اور منگل کو انہیں جی پی ایس اینکل ٹریکر پہننے کی ہدایت دیتے ہوئے 75 لاکھ ڈالر کے مچلکے پر رہا کر دیا گیا۔

شام میں کرد جنگجوؤں کیخلاف شروع کیا جائے گا نیا آپریشن: اردغان

انقرہ (ایجنسیاں)

ترکی کے صدر رجب طیب اردغان نے اعلان کیا ہے کہ شام میں لڑنے والے امریکی حمایت یافتہ کرد باغیوں کے خلاف نیا فوجی آپریشن شروع کیا جائے گا جس کے بعد نیٹو ممالک سے ترکی کے تعلقات پر اثر پڑنے کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ خبر ایجنسی اے پی کی رپورٹ کے مطابق اردوان کا کہنا تھا کہ 'ہم فرات کے مشرقی حصے کو علیحدگی پسند گروپس سے بچانے کے لیے چند دنوں میں آپریشن شروع کریں گے'۔ انہوں نے واضح کرتے ہوئے کہا کہ 'ہمارا ہدف امریکی فوجی نہیں ہیں، یہ ایک دہشت گردی تنظیم ہے جو خطے میں متحرک ہے'۔

ترک صدر نے امریکہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ 'وہ اس حوالے سے دیانت دار نہیں ہیں، انہوں نے تاحال مانبج سے دہشت گردوں کو ختم نہیں کیا اس لیے ہم خود کریں گے'۔ اردغان کی طرف سے یہ اعلان دفاعی صنعت کے حوالے سے ایک اجلاس کے بعد سامنے آیا جس کا مقصد شمالی شام میں ترکی کی شکایات کے باوجود امریکا کی جانب سے قائم کی گئی پوسٹ کا جائزہ لینا تھا۔

اسلام اختلافات کو مذاکرات سے حل کرنے پر دیتا ہے زور

2 روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے موقع پر اسلامی ممالک کے مفتیان کی بڑی تعداد میں شرکت

ریاض(ایجنسیاں)

مسلمان ممالک کے مفتیان اعظم نے دنیا بھر کے مسلمانوں پر زور دیا ہے کہ وہ باہمی اختلافات میں رواداری، تحمل اور اسلامی اخلاقیات سے کام لیتے ہوئے آزادانہ مکالمہ کو فروغ دیں۔

تنوع امت مسلمہ کی خوبصورتی ہے۔ کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ اختلاف رائے کی بنیاد پر کسی مسلمان کو کافر قرار دے اور یہ کہ امت مسلمہ کا عظیم تر اتحاد اختلاف رائے کے احترام میں پوشیدہ ہے۔ یہ اعلامیہ اسلامی اتحاد کو فرقہ واریت اور خارجیت کی وجہ سے درپیش خطرات کے موضوع پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے موقع پر جاری کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کا پیغام سناتے ہوئے گورنر مکہ اور مشیر خادم الحرمین شہزادہ خالد الفیصل نے کہا کہ اسلامی اتحاد کو فرقہ واریت اور خارجیت کی وجہ سے درپیش خطرات کا حل نکالنے کے لئے اسلامی دنیا کے اتنے بڑے بڑے اہل علم کا اجتماع نہایت خوش آئند ہے اور امید کی جا سکتی ہے کہ امت مسلمہ اپنے علماء اور مفتیان کرام کی رہنمائی میں اختلافات پر مثبت رویہ اختیار کرتے ہوئے اسلامی اتحاد کی راہ ہموار کریں گے۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ نے کہا کہ سیرت النبی کے مطابق تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں۔ کسی کالے کو گورے اور عرب کو عجم پر کوئی امتیاز حاصل نہیں۔ تمام مسلمان برابر ہیں۔ لہٰذا مسلمان کو کافر قرار دینے کی روش ختم ہونی چاہیے۔ رابطہ عالم اسلامی کے سیکریٹری جنرل ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسی نے کہا کہ اسلامی ممالک کی حکومتوں اور غیر سرکاری تنظیموں نے فرقہ واریت اور خارجیت کے موضوع پر اس کانفرنس کو جو پذیرائی بخشی ہے وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عالم اسلام فرقہ وارانہ تعصبات کے خاتمہ اور صحت مند مباحث کو فروغ دینے کے لیے تیار ہے۔

متحدہ عرب امارات کے کونسل برائے شرعی فتاوی اور مسلم معاشروں میں فروغ امن فورم کے سربراہ شیخ عبداللہ بن بیہ نے کہا کہ اسلامی اتحاد نہ صرف ایک دینی تقاضا ہے بلکہ اس میں مسلمانوں کا باہمی مفاد اور دنیاوی فوائد بھی ہیں۔

انسانوں کو مختلف رنگ اور خیالات کے ساتھ پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے اور ہمیں ان اختلافات کو تحمل کے ذریعے امت کی خوبصورتی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپس میں کوئی اختلاف ہے تو یہ سیکھنے کا ذریعہ ہے نہ کہ لڑائی کا سبب۔ اسلامی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر یوسف بن احمد العثیمین نے اپنے خطاب میں کہا کہ مسلمانوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کے لئے ہونے والی ہر کوشش مبارک ہے۔ مسلمان مجموعی طور پر ایک امت ہے۔ اس حقیقت سے انکار درست نہیں کہ مسلمانوں میں بہت سے مکاتب فکر اور فرقے موجود ہیں۔ ہر فرقے کو اپنی سوچ کے مطابق زندگی گزارنے کا پورا حق ہے اور دوسروں کے حقوق کا احترام ہم سب کا فرض ہے۔

اسلام کی ترسیل میں مقامی زبان کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ ابتدائی دور میں عرب دنیا کے جن علاقوں میں گئے، وہاں انہوں نے اول تو اس ملک کی تہذیب و معاشرت کو گلے لگایا اور پھر اس معاشرت میں اسلام کی خوشبو ڈال کر اسے مزید جلا بخشی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ان خطوں میں اسلام کا فروغ بھی ہوا اور اسلام کے پیغامات سے بھی لوگ روشناس ہوتے رہے، غرض کہ مسلمان جہاں جہاں فکر معاش کے تحت گئے تو وہاں انہوں نے اپنی معیشت کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اسلامی تہذیب و تشخص کو برقرار رکھنے کی سعی کی اور حکمت عملی یہ اپنائی کہ وہ جس زبان کو جانتے تھے اس کو ترجیح نہ دے کر مقامی زبان کو سیکھا اور اس کے ذریعہ اپنے مذہب و معیشت کو فروغ دیا۔ مسلمانوں کی اسی حکمت عملی کا ایسا اثر ہوا کہ اسلام مکہ سے نکل کر پوری دنیا میں اپنی عظمت کا پرچم لہرانے لگا۔ اور اب تو یہ عالم ہے کہ اسلامی پیغامات خاص کر سیرت نبویؐ کا مطالعہ ہر ملک میں بڑھتا جارہا ہے اور ہر زبان میں اسلامی پیغامات اور رسول اکرمؐ کی سیرت پر کتابیں موجود ہیں۔ امریکہ اور یوروپ میں تو قرآن کریم پر باقاعدہ ریسرچ سینٹر قائم کئے گئے ہیں۔ غیر مسلموں کی ایک بڑی تعداد قرآن کریم کے رموز و نکات سے واقف ہورہی ہے، مشرف بہ اسلام ہو رہی ہے۔ زبان نے اسلام کی ترویج و اشاعت میں زبردست اضافہ کیا ہے۔ ہندوستان میں بھی صوفیا کرام نے اسلام کے فروغ میں مقامی زبان کا ساتھ لیا۔ امیر خسروؒ، حضرت نظام الدین اولیاؒ سے لے کر دیگر بزرگان دین نے مقامی زبان کے زیر سایہ ہی ہندوستان میں اسلام کی روشنی پھیلائی۔ زیر نظر مضمون اماموں کی خدمات اور حکمت عملی کو اجاگر کرتا ہے۔ مراکش سے ایک احمد سامی نامی ایک امام جرمنی آیا تو وہاں کی ایک مسجد میں جب خطبہ دینے لگا تو ظاہر ہے کہ عربی زبان سے ناواقفیت کے سبب لوگوں کے ذہن میں یہ خطبہ نہیں اترا۔ امام نے اس چیز کو محسوس کیا کہ بچوں میں عربی زبان کے ذریعہ اسلامی تعلیمات دینا بہت مشکل ہے۔ لہذا انہوں نے جرمن سیکھی اور پھر اسی زبان میں خطبہ دینے لگے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اسلامی پیغامات قرآن کریم کی باتیں، رسول اکرمؐ کی سیرت جب جرمنی کے لوگوں تک پہنچیں تو ایک نیا ماحول پیدا ہوا اور اس بات کو حکومت نے بھی محسوس کیا اور ستائش کی۔ جرمنی میں 2008 کے بعد ایک نیا دور شروع ہوا۔ وہیں سے اثر لے کر فرانس میں بھی اماموں کو تربیت دینے کی کوشش ہوئی تاکہ وہ عربی زبان چھوڑ کر مقامی زبان میں خطبہ دے سکیں۔ احمد سامی کی یہ حکمت عملی یوروپ کے لئے مثال بن گئی ہے۔ جرمنی میں دو ہزار سے زائد امام مختلف مسجدوں میں امامت کے فرائض انجام دیتے ہیں ان میں نوے فیصد امام جرمن بولتے ہیں اور اسی زبان میں اسلام کی تبلیغ و ترسیل کر رہے ہیں۔ یہ مضمون ہمیں درس دیتا ہے کہ اسلام کی تبلیغ و ترسیل، اسلام کے خطبات صرف عربی میں ہی نہیں مقامی، علاقائی زبانوں میں کرنے سے بھی اسلام کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور لوگ اسلام کی جانب متوجہ ہوتے ہیں۔ احمد سامی کی کاوش کا نتیجہ ہے کہ آج جرمنی میں اسلام کے کئی سینٹر قائم ہو چکے ہیں اور بڑی تیزی کے ساتھ وہاں اسلام اپنا غلبہ قائم کرتا جارہا ہے۔ یہ مضمون ہمیں یہ بھی درس دیتا ہے کہ ایک مسجد کا امام نہ صرف دین کے فروغ کا ذریعہ ہوتا ہے بلکہ معاشرے کی اصلاح اور مسلمانوں کی ترقی کے ساتھ ساتھ ملک میں بھی اسلامی عظمت کو بھی برقرار رکھ سکتا ہے۔

جرمن زبان میں خطبے کا اہتمام

سید فیصل علی

صرف عربی زبان بولنے والے احمد سامی پندرہ سال قبل بطور امام اپنی خدمات انجام دینے کے لئے مراکش (Morocco) سے جرمنی آئے تھے۔ مغربی جرمنی کی ایک مسجد میں جمعہ کا خطبہ دینے اور نماز ادا کراتے کے دوران انہیں یہ احساس ہوگیا تھا کہ بہت سے نمازی ان کے ذریعہ بیان کئے گئے خطبہ کو سمجھ نہیں پا رہے تھے۔ 31 سالہ امام نے بتایا تھا کہ "کم سن اور نابالغ بچے بالکل بھی عربی زبان نہیں بولتے تھے، اس کی مادری زبان جرمن تھی"۔ سامی نے اکتوبر 2010 میں اوسنابروئیک یونیورسٹی (University of Osnabrueck) میں اماموں کو تربیت دینے کے لئے اپنے اہم پروگرام کی شروعات کی تھی۔ اس پروگرام کے تحت انہوں نے جرمن زبان کے توسط سے جانکاریوں کی ترسیل کا کام انجام دیا تھا، کیونکہ وہ خود جرمن زبان سے واقف ہوگئے تھے، اس لئے انہوں نے اسلامی تعلیمات اور تبلیغ کا کام اس طرح شروع کردیا تھا، جو جرمنی کی تہذیب و اقدار سے نہ صرف مناسبت بھی رکھتا تھا بلکہ مذہبی رواداری کا بھی اس میں درس ہوتا تھا۔

ایک ایسا وقت بھی آیا جب کچھ عرصہ کے بعد کچھ مسلم نوجوانوں کے تعلق سے جرمنی میں اس بات سے تشویش کا اظہار کیا جانے لگا تھا کہ ان کا رجحان جارحانہ ہوتا جارہا ہے۔ جرمنی میں آباد افغان نژاد شہریوں کی جارحیت کے بارے میں جب اطلاعات موصول ہوتی تھیں تو اکتوبر 2010 میں پورے یورپ میں الرٹ جاری کردیا گیا تھا۔ شمال مغربی جرمنی کے اوسنابروئیک (Osnabrueck) میں اس پروگرام کے ایک بانی رکن اور اسلامی تعلیمات کے پروفیسر رؤف سیلان (Rauf Ceylan) نے بتایا تھا کہ "ہمیں ایسے اماموں کی ضرورت ہے جو کہ سماجی ربط وضبط قائم رکھ سکیں اور جرمنی میں اپنے وطن جیسا سکون قائم رکھ سکیں"۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ وہ جرمنی کے مسلمانوں میں مذہبی رواداری کے ایسے اثرات مرتب کریں تاکہ نوجوان مسلمانوں پر ان کے مثبت اثرات غالب آجائیں۔

چنانچہ یوروپ کے دیگر ممالک میں بھی اس طرح کے نئے اقدامات کئے گئے تھے۔ اسی طرح فرانس میں بھی جہاں مسلمانوں کی آبادی تقریباً 5 ملین ہے، کیتھولک یونیورسٹی آف پیرس نے بھی 2008 میں فرانسیسی اماموں کو تربیت دینے کے لئے مختلف کورسز شروع کئے تھے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جرمنی میں اس طرح کے تعلیمی نصاب کی اشد ضرورت تھی۔ اب صورت حال یہ ہوگئی ہے کہ جرمنی میں 2000 سے زائد اماموں میں سے تقریباً 90 فیصد امام روانی کے ساتھ جرمن زبان بولتے ہیں۔ جرمنی میں زیادہ تر مسلمان ترکی سے آئے تھے اور یہاں چند برسوں تک قیام کرنے کے بعد وہ اپنے وطن واپس چلے گئے تھے۔ جن ممالک نے یہاں پر امام بھیجے تھے، یہاں کی زبان سے واقف نہ ہوتے کی وجہ سے وہ نوجوان طبقہ سے رابطہ کرنے میں قاصر ہوگئے تھے اور وہ اس بات سے بھی واقف نہیں تھے کہ جرمنی میں آباد 4.3 ملین مسلمانوں کی آبادی کو روزانہ اسی پریشانی کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔

جب ان طبقات میں اماموں کو کلیدی حیثیت حاصل تھی، وہ نہ صرف ان کی مذہبی رہنمائی کرتے تھے بلکہ جب ان طبقات کے بچے اسکول میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر پاتے تھے تو والدین سب سے پہلے اماموں سے ہی رابطہ کرتے تھے اور ان کی تشویش کا ازالہ کیا کرتے تھے۔ وہ شادی بیاہ کے تعلق سے پیدا ہونے والے تنازعات میں بھی ثالث کے طور پر اپنی خدمات انجام دیا کرتے تھے۔ اگر عیسائی اکثریت والے اس ملک میں کوئی ثقافتی تنازع رونما ہوتا تھا تو امام اس میں ثالث کا رول ادا کیا کرتے تھے تاکہ معاشرے میں رواداری برقرار رہے۔

چنانچہ فیڈرل حکومت اس بات پر غور و خوض کررہی تھی کہ جرمنی میں تین یونیورسٹیوں میں اسلامی تعلیمات کے شعبے قائم کئے جائیں، جن میں نئے پروفیسروں کی تقرری کی جائے گی۔ ان شعبوں کو قائم کرنے کا مقصد یہ تھا کہ نئی نسل کے ان اماموں اور اسلامی تعلیمات کے ٹیچروں کو تربیت دی جائے، جو کہ اس بات میں یقین رکھتے ہیں کہ مغربی اقدار اور اسلامی اقدار کا ایک ساتھ تال میل ہوجائے۔ جرمنی کے باشندوں اور مسلم مہاجرین کے درمیان یکجہتی کو فروغ دینے والے وزیر ایگل اوزکان (Aygul Ozkan) نے اوسنابروئیک میں منعقد افتتاحی تقریب کے دوران اپنے خطاب میں کہا تھا کہ "ہم ایسی مسجدیں چاہتے ہیں جن میں معاملات کی شفافیت ہو تاکہ اعتماد کی فضا قائم ہوجائے۔" ایک ترکی مہاجر کی بیٹی اوزکان (Ozkan) نے بذات خود یہ بات کہی تھی کہ شفافیت پیدا کرنے کے لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ امام جرمن زبان سیکھیں اور جرمن زبان میں ہی تبلیغ کریں۔

جہاں تک سامی کا سوال تھا تو جرمن زبان سیکھنے اور اسی میں تبلیغ کرنا ان کے لئے نہایت دلکش عمل تھا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ اوسنابروئیک پروگرام کو ریاست اور فیڈرل بینک سے فنڈ فراہم کرایا گیا تھا۔ حالانکہ انہوں نے پہلے ہی اپنے خطاب اور خطبہ کے کچھ حصوں کا جرمن زبان میں ترجمہ کرنا شروع کردیا تھا، تاہم انہوں نے اس بات کو محسوس کیا کہ انہیں جرمن زبان میں بہتری اور اس میں مہارت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ سامی ان 30 طلبا میں سے ایک تھے، جن کا ٹیوشن فری پروگرام میں ایک سال کے لئے داخلہ کیا گیا تھا لیکن وہ آج بھی اس بات کے متمنی ہیں کہ وہ جرمنی کے سیاسی نظام سے متعلق بھی تعلیم حاصل کریں۔ اسی لئے انہوں نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ "جرمن سوسائٹی کو سمجھنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کیونکہ مورکو (Morocco) کے سیاسی نظام سے یہاں کا سیاسی نظام بالکل مختلف ہے۔"

ان کورسوں کے تعلیمی نصاب میں جرمنی میں واقع جرمن پارلیمنٹ کا ایک دورہ، اوسنابروئیک میں واقع یہودیوں کے ایک عبادت خانہ میں یہودی پیشواؤں کے ساتھ ایک میٹنگ اور عیسائیوں کے مذہبی رہنماؤں کی کلاسوں کو بھی شامل کیا گیا تھا۔ لوور سیکسنی (Lower Sexony) میں شوریٰ کے سربراہ ایونی آلٹنیر (Avni Altiner) کی سربراہی میں 80 طبقات کی ایک ایسوسی ایشن تشکیل دی گئی تھی، جو کہ اس پروگرام کی حمایت کرتی تھی۔ اس ایسوسی ایشن نے اس بات پر زور دیا تھا کہ جرمنی میں زیادہ سے زیادہ جرمن زبان میں تبلیغ کرنے والے مبلغین کی مسجدوں میں ضرورت ہے۔ آلٹنیر (Altiner) نے کہا تھا کہ "اس ملک میں غیر ملکی انتہا پسند مبلغین کی ہمیں کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں اس ملک میں جرمن اماموں کی ضرورت ہے۔" 2013 میں اوسنابروئیک کے اماموں کی تربیت پر 41,800 ڈالر کا عوامی فنڈ خرچ ہوا تھا۔ 2012 کے آغاز سے ہی یونیورسٹی نے تین سالہ گریجویٹ ڈگری اماموں کو تفویض کرنے کا پروگرام شروع کردیا تھا۔ اتنا ہی نہیں یونیورسٹی نے تعلیمی نظام پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پروٹسٹنٹ (Protestant) اور کیتھولک (Catholic) تعلیمی کورسوں کے تعلق سے بھی ہدایات جاری کی تھیں۔

ایسا محسوس کیا جاتا ہے کہ جرمنی میں اماموں کی تعلیم کا مطالبہ وہاں پر ترجیحات میں شامل ہوگیا ہے۔ جب اوسنابروئیک یونیورسٹی نے پہلی مرتبہ اماموں کو تربیت دینے کے منصوبہ کا اعلان کیا تھا، تو اس وقت 90 لوگوں نے درخواستیں دی تھیں۔ اس وقت اوسنابروئیک میں اسلامک اسٹڈی کے ایک دیگر پروفیسر بلونٹ یوکر (Bulent Ucar) نے کہا تھا کہ "شروعات میں ہم صرف 15 طلبا کو داخلہ دینا چاہتے تھے لیکن جب ہم نے یہ دیکھا کہ اس میں لوگوں کی زبردست دلچسپی ہے تو ہم نے طلبا کی تعداد میں دوگنا اضافہ کردیا تھا۔" اب جبکہ موجودہ دور میں ان تمام طلبا کو داخل کرلیا گیا ہے، چنانچہ وہ جرمنی میں ہی رہتے ہیں اور یہیں پر کام یا ملازمت کرتے ہیں حالانکہ ان کا پس منظر مختلف ممالک سے ہوتا ہے تاہم وہ معاشرے میں یکجہتی اور اخوت کے ساتھ رہتے ہیں۔ ان میں زیادہ تر تعداد عربوں، ترکوں اور بوسینیا کے لوگوں کی ہے۔ ان میں سے کچھ لوگ ابھی حال ہی میں جرمنی میں آئے ہیں جبکہ دیگر وہ لوگ ہیں جو کہ جرمنی میں ہی پیدا ہوئے ہیں۔ 30 طلبا، جنہوں نے جرمن زبان سیکھنے کے لئے داخلہ لیا تھا ان میں 4 خواتین بھی شامل ہیں، جو کہ ملک گیر سطح پر جرمنی کی مسجدوں میں بطور صلاح کار یا یوتھ کارکنوں کے طور پر کام کررہی ہے۔

اس طرح مختلف اسلامی ممالک کے مہاجرین جو کہ اس وقت جرمنی میں آباد ہیں وہ نہ صرف جرمن زبان سیکھ کر اسلامی تعلیمات سے نہ صرف اس مغربی ملک کے باشندوں کو روشناس کرا رہے ہیں بلکہ اس غلط فہمی کو بھی ان کی زبان میں دور کررہے ہیں جو کہ متعصب اذہان کے پروردہ لوگوں نے اسلام کے تعلق سے پھیلا دی تھی۔ آج صورت حال یہ ہے کہ جرمنی میں غیر ممالک سے تعلق رکھنے والے مسلمان نہ صرف رواداری اور اسلامی تشخص کے ساتھ وہاں آباد ہیں بلکہ وہاں کے مذاہب کا احترام اور قانون کی پاسداری بھی کررہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ جب کسی سے دین کا کام لیتا ہے تو وہ ایمانی حرارت اور قوت ارادی کو مزید تقویت ادا کردیتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ غیر ملکی مسلمانوں نے جرمن زبان سیکھ کر وہاں کے غیر مسلم باشندوں کو اسلامی تعلیمات کی جانکاری دینی شروع کردی تھی۔ چونکہ زبان کسی سرحد کی پابند نہیں ہوتی ہے اس لئے لوگ اپنی مادری زبان کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی دسترس حاصل کرلیتے ہیں جو کہ باہمی روابط کو استوار کردیتی ہیں۔

syedfaisalali2001@yahoo.com

سامی کیلئے جرمن زبان سیکھنے اور اسی میں تبلیغ کرنا، ان کے لئے نہایت دلکش عمل تھا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ اوسنابروئیک پروگرام کو ریاست اور فیڈرل بینک سے فنڈ فراہم کرایا گیا تھا۔ حالانکہ انہوں نے پہلے ہی اپنے خطاب اور خطبہ کے کچھ حصوں کا جرمن زبان میں ترجمہ کرنا شروع کردیا تھا، تاہم انہوں نے اس بات کو محسوس کیا کہ انہیں جرمن زبان میں بہتری اور اس میں مہارت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ سامی ان 30 طلبا میں سے ایک تھے، جن کا ٹیوشن فری پروگرام میں ایک سال کے لئے داخلہ کیا گیا تھا لیکن وہ آج بھی اس بات کے متمنی ہیں کہ وہ جرمنی کے سیاسی نظام سے متعلق بھی تعلیم حاصل کریں۔

اوسنابروئیک یونیورسٹی میں مقامی زبان کی تربیت کے لیے کلاس لیتے ہوئے امام احمد سامی

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

روہت اور اشون کی غیر موجودگی سے نہیں پڑے گا کوئی فرق: وراٹ

پرتھ میدان پر آسٹریلیا کو شکست دے کر سیریز میں برتری حاصل کرنے کے لئے اترے گا ہندوستان، دوسرا ٹیسٹ میچ آج سے

پرتھ (ایجنسیاں)

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان وراٹ کوہلی کا خیال ہے کہ آف اسپنر روی چندرن اشون اور بلے باز روہت شرما کی غیر موجودگی کے باوجود آسٹریلیا کے خلاف ہندستان مکمل طور پر مضبوطی کے ساتھ اتریں گے اور ان کے پاس اب بھی جیت کا مکمل موقع ہے۔

اشون اور روہت چوٹ کی وجہ سے پرتھ ٹیسٹ کے لئے چنی گئی 13 رکنی ہندستانی ٹیم کا حصہ نہیں بن پائے ہیں جبکہ پریکٹس میچ میں اچھی کارکردگی کرنے والے اوپنر پرتھوی شا بھی زخمی ہیں اور دوسرے میچ میں بھی نہیں کھیل سکیں گے۔ اگرچہ میچ کے موقع پر کپتان وراٹ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ زخمی کھلاڑیوں کی غیر موجودگی کے باوجود ہندستان کے پاس جیت کا مکمل موقع ہے۔ وراٹ نے کہا کہ ہمیں اپنے جیتنے کو لے کر پورا بھروسہ ہے اور ہم اسی کو لے کر آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ ہمیں پتہ ہے کہ آسٹریلیا گھریلو حالات میں مضبوط ہے اور پرتھ میں اس کی کوشش واپسی کرنے کی ہوگی کیونکہ یہاں پر تیز گیند بازوں کو زیادہ مدد ملتی ہے۔ لیکن ہمارے پاس بھی برابر موقع ہے۔

ایڈیلیڈ میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں ہندستان 31 رنز سے جیتا تھا اور اس میچ میں اشون نے چھ وکٹ لے کر بہترین اور کفایتی گیند بازی کی تھی۔ وہیں مڈل آرڈر میں روہت اچھا اسکورر ہیں۔ لیکن ان کی جگہ ہنوما وہاری کے کھیلنے کی امید ہے۔ ہندستانی ٹیم کیلئے فی الحال بڑا چیلنج پرتھ کے نئے اسٹیڈیم پر تیز اور ہری پچ کے چیلنج کا سامنا ہے۔ اس پچ کو لے کر کافی بحث ہے لیکن وراٹ نے کہا کہ وہ یہاں کھیلنے کو لے کر گھبرا نہیں رہے ہیں بلکہ انہیں اس پچ پر میچ کو لے کر پر جوش ہیں اور وہ خوش ہیں کہ اس پچ پر انہیں کھیلنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس طرح کی پچوں کو لے کر اب گھبرانے کی بجائے حوصلہ افزا ہیں کیونکہ ایسی پچ بہت جاندار ہوتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہمیں پتہ ہے کہ ہمارے پاس ایسا بولنگ اٹیک ہے جو حریف ٹیم کو سمیٹ سکتا ہے۔ ہم نے پچ کو دیکھا ہے اور ہم اس پر گھاس دیکھ کر خوش ہیں۔ ہم یہاں ایڈیلیڈ سے زیادہ گھاس چاہتے تھے۔ لیکن جب آپ کے پاس ایسے فاسٹ بولر ہوں جو اپنی فارم کی ٹاپ پر ہوں تو آپ کی صورت حال مضبوط ہو جاتی ہے۔ وراٹ نے کہا کہ بلے باز کے طور پر بھی ہمیں اس بات سے اطمینان حاصل ہے کہ ہمارے پاس بہت شاندار بولنگ لائن اپ ہے اور ہم اپنی طرف سے جس طرح کی بیٹنگ کریں گے اس کا دفاع کرنے کے لئے ہمارے پاس بولر ہیں۔ ہمیں پتہ ہے کہ اگر ہم اچھی بیٹنگ کریں گے تو ہمیں مرضی کے مطابق نتیجہ ملے گا۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا آسٹریلیا کے خلاف فاتحانہ آغاز کے بعد اعتماد ساتویں آسمان پر ہے لیکن اسٹار اور تجربہ کار کھلاڑیوں روہت شرما اور روی چندرن اشون کی غیر موجودگی میں پرتھ میں برتری بنانا اس کے لئے اصل ٹیسٹ ہوگا۔ ہندستان نے آسٹریلیا کو ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں 31 رنز سے شکست دے کر چار میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری بنائی تھی۔ اپنی زمین پر ہندستان سے کبھی بھی ٹسٹ سیریز نہ گنوانے والی میزبان ٹیم کے پرتھ میں پلٹ کر حملہ کرنے کا پورا امکان ہے وہیں پرتھ میں ہندوستانی ٹیم کو اپنے کئی اہم کھلاڑیوں کی غیر موجودگی کے باوجود توازن برقرار رکھنا اور ان کی کمی کو پر کرنے کے لئے زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔

ہندستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے میچ کے موقع پر اپنی 13 رکنی ٹیم کا اعلان کیا ہے جس میں اشون کے علاوہ بلے باز روہت شرما انجری کی وجہ سے باہر ہیں، وہیں پریکٹس میچ میں ٹخنہ زخمی کر بیٹھے پرتھوی شا بھی ابھی فٹ نہیں ہیں اور دوسرے میچ میں کھیلنے نہیں اتریں گے۔ پرتھ کی اچھال بھری پچ کو دیکھتے ہوئے چائنامین بولر کلدیپ یادو کو بھی نکال دیا گیا ہے۔

ایڈیلیڈ میں پہلے ٹیسٹ میں چھ وکٹ لینے والے اشون اور بلے باز روہت کی غیر موجودگی یقینا ہندستان کے لیے باعث تشویش ہوگی۔ روہت نے گزشتہ میچ میں دو اننگز میں 38 رن ہی بنائے تھے لیکن مڈل آرڈر میں وہ ایک بھروسہ مند کھلاڑی ہیں جبکہ اشون بہترین اسپنر کے ساتھ نچلے آرڈر میں مفید اسکورر بھی ہیں اور ان کی کمی کو بھرنا کپتان وراٹ کوہلی کے لئے آسان نہیں ہوگا۔

ایڈیلیڈ ٹیسٹ سے باہر رہے آل راؤنڈر رویندر جڈیجا اگرچہ ٹیم میں ماہر لیفٹ آرم اسپنر کے طور پر شامل کئے گئے ہیں جو نچلے آرڈر پر بہترین اسکورر بھی ہیں اور اشون کی جگہ وہ ایک اچھا انتخاب ثابت ہو سکتے ہیں۔ وہیں روہت کی غیر موجودگی میں ہنوما وہاری شاید چھٹا بیٹنگ اختیار ہوں گے۔ ہنوما کی سی اے الیون کے خلاف پریکٹس میچ میں بلے سے کارکردگی اچھی رہی تھی اور انہوں نے 53 اور ناٹ آؤٹ 15 رنز کی مفید اننگز کھیلی تھیں۔ بلے بازی آرڈر میں لوکیش راہل اور مرلی وجے اوپننگ جوڑی کے طور پر اپنا کردار نبھائیں گے جبکہ کپتان وراٹ پر بھی نئے پرتھ اسٹیڈیم کی تیز پچ پر خود کو ثابت کرنے کا دباؤ رہے گا۔

ٹیم کی نگاہیں ایک بار پھر ماہر بلے باز چتیشور پجارا پر لگی ہیں جنہوں نے ایڈیلیڈ کے مشکل حالات میں 123 رنز اور 71 رنز کی اننگز سے ٹیم کی تاریخی فتح میں اہم کردار ادا کیا اور مین آف دی میچ بھی رہے۔ پجارا کی کارکردگی اس لیے بھی اہم تھی کیونکہ پہلے میچ میں دنیا کے نمبر ایک بلے باز وراٹ بھی بلے سے مایوس کر گئے اور 3 اور 34 رنز ہی بنا سکے تھے۔ اپنا نمبر ایک ٹیسٹ رینکنگ گنوانے کے دہانے پر کھڑے وراٹ سے اس بار ذمہ داری ادا کرنے کی توقع کی جائے گی۔

وہیں اوپنر مرلی اور لوکیش کے لئے بھی ٹیم کو اچھی شروعات دلانے کا دباؤ ہوگا۔ پہلی اننگز میں دونوں اوپنر تین رن ہی شامل کر سکے تھے۔ اگرچہ دوسری اننگز میں ان کی کارکردگی بہتر ہوئی لیکن وہ تسلی بخش نہیں تھی۔ وراٹ نے بھی میچ کے بعد مانا کہ مڈل آرڈر کو رن بنانے کی ضرورت تھی۔ ہنوما، نائب کپتان اجنکیا رہانے اور وکٹ کیپر رشبھ پنت سے اس ذمہ داری کو ادا کرنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ پرتھ کے نئے اسٹیڈیم پر ہندستان اور آسٹریلیا کی جنگ کے دلچسپ رہنے کی امید ہے لیکن یہاں پر میچ کی اصل ہیرو اب سے 'پچ' کو سمجھا جا رہا ہے۔ کیوریٹر نے بھی میچ سے پہلے اشارہ دیئے ہیں کہ یہ بہت ہی سبز، تیز اور اچھال بھری پچ ہوگی۔ وراٹ نے پچ کو لے کر کہا ہے کہ پرتھ اسٹیڈیم پر وہ پہلے کبھی نہیں کھیلے ہیں لیکن انہیں یہ پچ واٹرس ٹریک کی طرح نظر آتی ہے اور وہ یہاں کھیلنے کو لے کر پر جوش ہیں۔

تیز پچ کی وجہ سے ہندستانی ٹیم انتظامیہ نے کلائی کے اسپنر کلدیپ یادو کو ٹیم سے باہر رکھ ایک اضافی فاسٹ بولر کو اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ گزشتہ میچ سے باہر رہے فاسٹ بولر بھونیشور کمار اور امیش یادو کو پرتھ کے لئے بلایا گیا ہے جبکہ ایڈیلیڈ میں کارگر ثابت ہوئے فاسٹ بولر جسپریت بمراہ، محمد سمیع اور ایشانت شرما ایڈیلیڈ کی کارکردگی کو دوہرانا چاہیں گے۔ بمراہ نے گزشتہ میچ میں چھ وکٹ، سمیع نے پانچ اور ایشانت نے تین وکٹ نکالے تھے۔

دوسری طرف میزبان ٹیم گزشتہ میچ میں کھیل کے ہر شعبہ میں ناکام ثابت ہونے کے بعد واپسی کے لیے تیار نظر آ رہی ہے۔ آسٹریلیا کی دوسری اننگز میں اس کے نچلے آرڈر نے اچھی بلے بازی کی جس میں ناتھن لیون بہت متاثر کن رہے تھے۔ بلے بازوں میں آرون فنچ، مارکس ہیرس، شان مارش، عثمان خواجہ، کپتان ٹم پین لیون کو بڑے اسکور کے لئے کوشش کرنی ہوگی۔ اگرچہ پچ کی حالت کو دیکھتے ہوئے ایک بار پھر دارومدار بولروں پر دکھائی دے رہا ہے۔ آسٹریلیا کے اسٹار فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ، مچل اسٹارک، پیٹ کمنز تینوں کے لیے پرتھ کی پچ پر وکٹ حاصل کرنے اور ہندستانی بلے باز پر دباؤ بنانا لازمی ہوگا۔

ہندستانی کرکٹ ٹیم کے نوجوان اوپنر پرتھوی شا ٹخنے کی چوٹ سے اب تک نجات حاصل نہیں کر سکے ہیں اور جمعہ سے پرتھ میں آسٹریلیا کے خلاف شروع ہونے جا رہے دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میں بھی ٹیم کا حصہ نہیں بن پائیں گے۔ 19 سال کے پرتھوی کو آسٹریلیا کے دورے کے لئے ہندستانی ٹیم کا حصہ بنایا گیا تھا۔ لیکن ٹیسٹ سیریز شروع ہونے سے پہلے کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) الیون کے خلاف 28 نومبر سے ایک دسمبر تک کھیلے گئے چار روزہ پریکٹس میچ میں انہیں ٹخنے میں چوٹ لگ گئی اور وہ ایڈیلیڈ ٹیسٹ سے باہر ہو گئے۔

جرمنی پر دلچسپ جیت کے ساتھ بیلجیئم پہلی مرتبہ پہنچا سیمی فائنل میں

بھونیشور (پی این این)

اولمپک سلور میڈلسٹ اور دنیا کی تیسرے نمبر کی ٹیم بیلجیئم نے سابق چمپئن جرمنی کے سخت چیلنج پر جمعرات کو 1-2 سے قابو پاتے ہوئے ہاکی عالمی کپ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ یہاں کلنگا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس کوارٹر فائنل مقابلے میں جرمنی نے 14 ویں منٹ کے گول سے برتری بنائی۔ لیکن بیلجیئم نے 18 ویں منٹ میں برابری حاصل کی اور 50 ویں منٹ میں میچ فاتح گول داغ دیا۔ تیز رفتار سے کھیلا گیا یہ مقابلہ انتہائی دلچسپ رہا اور میچ کے 50 منٹ تک دونوں ہی ٹیموں کے پاس جیتنے کے موقع رہے۔

بیلجیئم نے 50 ویں منٹ میں برتری بنانے کے بعد اسے آخری 10 منٹ تک برقرار رکھا۔ سال 2002 اور 2006 میں خطاب جیت چکی جرمن ٹیم آخری بار 2010 میں سیمی فائنل میں پہنچی تھی۔ لیکن اس کے بعد سے اس کا سیمی فائنل میں پہنچنے کا خواب پورا نہیں ہو پا رہا ہے۔ 2016 کے ریو اولمپکس میں چاندی جیتنے والی بیلجیئم کی ٹیم نے پہلی بار سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ ایک گول سے پچھڑنے کے بعد بیلجیئم نے اپنا جذبہ بنائے رکھا اور جرمنی کو شکست دے کر دم لیا۔ ڈاٹر لینیکو کیل نے 14 ویں منٹ میں میدانی گول سے جرمنی کو برتری دلائی۔ بیلجیئم نے اس کے چار منٹ بعد ہی الیگزینڈر ہینڈرکس کے پنالٹی کارنر پر کئے گئے گول سے برابری حاصل کر لی۔

آدھے وقت تک اسکور 1-1 سے برابر رہا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ چلتا رہا اور تیسرا کوارٹر برابری پر چھوٹا۔ میچ کے 50 ویں منٹ میں بیلجیئم نے جرمن گول پر زوردار حملہ بولا اور ڈفینڈرز کے دفاع کے باوجود ملی گیند پر ٹام بون نے موقع بناتے ہوئے بیلجیئم کے لئے فاتح گول داغ دیا۔ جرمنی نے برابری پر آنے کی بھرپور کوشش کی لیکن بیلجیئم نے اپنا قلعہ سنبھالے رکھا۔ سابق ہندستانی کرکٹر وریندر سہواگ نے آرتھر وان ڈورین کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا۔

ہاکی ورلڈکپ میں ہندوستان کا خواب چکنا چور

بھونیشور (پی این این)

ہاکی ورلڈ کپ کے آخری کوارٹر فائنل مقابلہ ہندوستان اور نیدرلینڈ کے درمیان کھیلا گیا، جس میں دونوں ٹیموں کے درمیان زبردست ٹکر رہی اور آخر کار اس کانٹے کی ٹکر میں نیدرلینڈ نے ہندوستان کو 2-1 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی اور ہندوستان کا نیدرلینڈ سے ایک بھی میچ نہ جیتنے کا ریکارڈ برقرار رہ گیا اور ہندوستان خواب چکنا چور ہوتے ہوئے ورلڈ کپ میں چیلنج ختم ہو گیا۔

آخری کوارٹر فائنل میچ میں پہلے ہاف میں دونوں ٹیمیں زبردست ٹکر کے ساتھ ایک ایک گول کی برابری پر رہی، لیکن دوسرے ہاف میں نیدرلینڈ نے زبردست کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسرا گول داغ دیا اس کے بعد نیدرلینڈ نے ہندوستانی ٹیم کو واپسی کا موقع نہیں دیا اور ہندوستان کے چیلنج کو ہاکی ورلڈ کپ میں یہیں پر ختم کر دیا اور 2-1 سے ہندوستان کو میچ میں شکست دے دی۔

ہندوستان ایمرجنگ ایشیا کپ کے فائنل میں داخل

کولمبو (ایجنسیاں)

جینک مارکنڈے 38 رن پر 4 وکٹ کی بولنگ اور ہمت سنگھ (ناٹ آؤٹ 59) اور نتیش رانا (ناٹ آؤٹ 60) کے درمیان چوتھے وکٹ کے لئے 126 رن کی ناٹ آؤٹ سنچری شراکت کی بدولت ہندستان نے ایشیا کرکٹ کونسل ایمرجنگ ٹیم کپ کے پہلے سیمی فائنل میچ میں روایتی حریف پاکستان کو جمعرات کو سات وکٹ سے شکست دے کر خطابی مقابلے میں داخلہ حاصل کر لیا۔ ہندستانی ٹیم نے ٹاس جیتنے کے بعد پاکستان کو پہلے بلے بازی کا موقع دیا جو 44.4 اوور میں 172 رن ہی بنا سکی۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ہندستان ایمرجنگ ٹیم نے 135 گیندیں باقی رہتے 27.3 اوور میں تین وکٹ پر 178 رن بنا کر جیت اپنے نام کر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔

ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ہندستانی ایمرجنگ ٹیم کا آغاز اگرچہ اچھا نہیں رہا اور انکش بنس نو رن پر ہی وکٹ گنوا بیٹھے۔ اس کے بعد رو تراج گائیکواڑ نے بھی 20 رن اور سنس ملائی نے 19 رن بنائے اور ہندستان نے 52 رن پر تین وکٹ گنوا دیئے۔ گزشتہ میچ کے سنچری میکر ہمت نے 58 گیندوں کی اننگز میں تین چوکے اور پانچ چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 59 رن اور نتیش نے 60 گیندوں میں چھ چوکے اور تین چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 60 رنز کی اننگز کھیل ٹیم کو فتح دلا دی۔ ہمت نے محمد اصغر کی اننگز کے 23 ویں اوور کے پانچویں اور میں چوتھی، پانچویں اور چھٹی گیند پر مسلسل تین چھکے لگائے۔ انہوں نے محمد موسیٰ پر ایک چھکا لگایا اور پھر عاشق علی پر میچ فاتح چھکا لگایا۔

اس سے پہلے پاکستان ایمرجنگ ٹیم کی اننگز میں کپتان محمد رضوان نے 67 اور سعود شکیل نے 62 رن کی اننگز سے ٹیم کو لڑنے کے قابل اسکور دیا جبکہ ٹیم کے سات بلے باز دہائی کے ہندسے کو بھی نہیں چھو سکے۔

ہندوستانی ٹیم کے لیے جینک 38 رن پر چار وکٹ لے کر سب سے کامیاب رہے جبکہ انکت راجپوت اور جینت یادو کو دو دو وکٹ ملے۔ پاکستان کے کپتان اور وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان 67 رنز کے ساتھ نمایاں رہے جب کہ سعود شکیل نے بھی 62 رنز کی عمدہ باری کھیلی جب کہ اوپننگ بلے باز ذیشان ملک 17 رنز بنا سکے۔ پاکستان کا کوئی اور بلے باز ڈبل فگرز میں داخل بھی نہیں ہو سکا۔ پاکستان نے ٹورنامنٹ کا شاندار طریقے سے آغاز کیا تھا اور ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں ہانگ کانگ کو 225 رنز سے شکست دی تھی۔ اس کے بعد پاکستان نے متحدہ عرب امارات کو 9 وکٹوں سے شکست دی تاہم بنگلہ دیش نے پاکستان کو 84 رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں سری لنکا کے خلاف جگہ پکی کی۔ گروپ اے میں شامل ہندستان نے اپنے پہلے میچ میں افغانستان کو 84 رنز سے ہرایا اور پھر عمان کو 6 وکٹوں اور سری لنکا کو 4 وکٹوں سے شکست دی۔ ہندستان ایمرجنگ ٹیم کولمبو میں 15 دسمبر کو کھیلے جانے والے فائنل میں سری لنکا سے کھیلے گی جس نے دیگر سیمی فائنل میں بنگلہ دیش کو 10 گیند باقی رہتے چار وکٹ سے شکست دے دی۔

جنوبی افریقہ دورے پر پاکستانی ٹیم روانہ

لاہور (یو این آئی)

پاکستان کرکٹ ٹیم لاہور سے جنوبی افریقہ میں 3 ٹیسٹ، 5 ون ڈے اور 3 ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سریز کے لئے جوہانسبرگ کے لئے روانہ ہوگئی، سیریز کا پہلا ٹیسٹ 26 دسمبر سے شروع ہوگا۔ دورہ جنوبی افریقہ میں 3 ٹیسٹ، 5 ون ڈے اور 3 ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے جائیں گے، کپتان سرفراز نے کہا کہ ماضی کی غلطیوں سے سیکھنا ہوگا اور بلے بازوں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ جنوبی افریقہ دورے کے لیے پاکستانی ٹیم کے کھلاڑی امام الحق، بابر اعظم، اظہر علی، محمد رضوان، حارث سہیل سمیت دیگر کھلاڑی اور ٹیم مینجمنٹ کے ارکان لاہور ایئرپورٹ سے غیر ملکی ایئر لائن کی پرواز کے ذریعے براستہ دبئی جنوبی افریقہ روانہ ہوئے۔

2019 ورلڈکپ کرپشن سے ہوگا پاک: ڈیو رچرڈسن

نئی دہلی (ایجنسیاں)

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے چیف ایگزیکٹیو ڈیو رچرڈسن نے کہا ہے کہ ورلڈ کپ 2019 کرپشن سے پاک ہوگا۔ نئی دہلی میں ایک تشہیری ایونٹ کے دوران میڈیا سے بات چیت کے دوران ڈیو رچرڈسن نے کہا کہ کھیل کو شفاف بنانے کیلیے سخت انتظامات کر رہے ہیں، حکومتیں بھی فکسرز کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیجنے کیلیے قانون سازی کریں، بھارت کے سوا تمام ممالک کرکٹ کو اولمپکس کا حصہ بنانے کے حق میں ہیں۔

خیال رہے کہ آئی سی سی ورلڈ کپ 2019 انگلینڈ میں کھیلا جائے گا۔ حالیہ کچھ عرصے میں ایک بار پھر کرکٹ میں کرپشن کی وبا تیزی سے پھیلی ہے، اس وقت بھی آئی سی سی اینٹی کرپشن یونٹ کئی کیسز کی تحقیقات میں مصروف ہے۔ اس سلسلے میں سری لنکا کے سابق اوپنر سنتھ جے سوریا اور بولنگ کوچ نوان زوئیسا معطل بھی ہو چکے ہیں۔ ڈیو رچرڈسن نے کہا کہ آئی سی سی کا اینٹی کرپشن یونٹ ان لوگوں کو انگلینڈ کا رخ کرنے سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے جو کھیل کو آلودہ کرنے کیلیے سفر کرتے ہیں، ہم اس سلسلے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں، ہمیں پورا یقین ہے کہ ورلڈ کپ کرپشن سے پاک ثابت ہوگا، ہم اس بات کی بھی کوشش کر رہے ہیں کہ مختلف حکومتیں فکسرز کو جیل میں بھیجنے کیلیے مناسب قانون سازی بھی کریں۔ 59 سالہ سابق جنوبی افریقی وکٹ کیپر رچرڈسن نے مزید کہا کہ ہم کرکٹ کو اولمپکس 2028 کا حصہ بنوانا چاہتے ہیں مگر یہ کہنا آسان اور کرنا بہت مشکل ہے۔

کیونکہ اس کیلیے آپ کو انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کو راضی کرنا ہے، کرکٹ کی اولمپکس میں شمولیت کیلیے ہمارے 104 میں سے 103 ممبر حمایت کر رہے ہیں صرف بھارتی بورڈ کا اپنے ملک کی اولمپک ایسوسی ایشن کے ساتھ کچھ ایشو ہے، البتہ مجھے یقین ہے یہ معاملات بھی جلد حل ہو جائیں گے۔

سندھو نے ورلڈ نمبر ون جو ینگ کو ہرا دیا

گانگزو (یو این آئی)

سال 2018 میں اپنے پہلے خطاب کی تلاش میں سال کے آخری ورلڈ ٹور فائنلس بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں اتریں ہندوستانی اسٹار پی وی سندھو نے زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی تائی پے کی تائی جو ینگ کو جمعرات کو 14-21 16-21 18-21 سے شکست دے کر گروپ اے سے سیمی فائنل کیلئے اپنا دعوی مضبوط کر لیا۔

سندھو نے پہلا گیم ہارنے کے بعد زبردست واپسی کرتے ہوئے ایک گھنٹے ایک منٹ میں کامیابی حاصل کی۔ دنیا میں چھٹے نمبر کی ہندوستانی کھلاڑی کی نمبر ایک تائی پے کھلاڑی کے خلاف کیریئر کے 14 مقابلوں میں یہ چوتھی جیت ہے۔ سندھو نے اس سال پہلی بار سو ینگ کو شکست دی۔ سندھو 2016 کے ریو اولمپکس میں سو ینگ کو شکست دینے کے بعد اگلے چھ مقابلوں میں ان سے تجاوز نہیں پا سکی تھیں۔ لیکن یہاں انہوں نے گزشتہ تمام حساب برابر کیا اور سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے اپنا دعوی مضبوط کر لیا۔ سندھو کی یہ مسلسل دوسری جیت ہے۔

افغانستان فٹ بال کے سربراہ 3 ماہ کے لیے معطل

زیورخ (یو این آئی)

فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا نے افغانستان کی قومی فٹبال فیڈریشن کے سربراہ کریم الدین کریم پر لگائے گئے خواتین کھلاڑیوں کے جنسی استحصال کے الزامات کے بعد انہیں فی الحال کم از کم تین ماہ کے لیے ان کے عہدے سے معطل کر دیا ہے۔

افغان فٹبال فیڈریشن کے سربراہ تب تک اپنے موجودہ عہدے سے معطل رہیں گے، جب تک ان کے خلاف لگائے گئے الزامات کی مکمل چھان بین اور وضاحت نہیں ہو جاتی۔ کریم الدین کریم، جو افغان فٹبال فیڈریشن کے صدر ہیں، کی معطلی کا فیصلہ اس کھیل کی نگران عالمی تنظیم فیفا کے اخلاقی کمیشن کے ایک تفتیشی چیمبر نے کیا۔ اس عرصے کے دوران کریم الدین کریم افغانستان کے علاوہ بین الاقوامی سطح پر بھی فٹبال سے متعلق کسی بھی قسم کی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔

اخلاقی کمیشن کے اس فیصلے کے بعد فیفا نے اپنے ایک بیان میں مزید کہا کہ کریم الدین کریم کی معطلی کا فیصلہ فوری طور پر مؤثر ہو گیا ہے اور اس مدت میں ان کے خلاف چھان بین میں پیش رفت کو دیکھتے ہوئے ممکنہ طور پر توسیع بھی کی جا سکتی ہے۔

مختصر

ٹاس کیلئے بیٹ کا استعمال صدیوں پرانا

نئی دہلی (پی این این)

کرکٹ میچ میں ٹاس کیلیے بیٹ کا استعمال صدیوں پہلے بھی ہو چکا ہے۔ کرکٹ کے ایک ہندوستانی ماہر اعداد و شمار موہن داس مینن نے کہا کہ 18 ویں صدی کی روبرٹ جیمز کی ایک پینٹنگ میں ایک بچے کو ٹاس کیلیے بیٹ کو اچھالتے دکھایا گیا ہے۔ پاکستان کے سابق کپتان آصف اقبال نے بگ بیش لیگ میں اس پرانی روایت کو دہرانے کے آئیڈیے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ ادھر ایم سی سی کے کرکٹ اکیڈمی منیجر ای ین فریسر نے کہا کہ کرکٹ آسٹریلیا کو اس مقصد کے لیے پلیئنگ قواعد میں تبدیلی درکار ہوگی، قوانین کی رو سے ٹاس کے لیے سکہ اچھالنا ضروری ہے۔

ورلڈ بیڈمنٹن میں سمیر کی زبردست واپسی

گانگزو (یو این آئی)

عالمی نمبر ایک کھلاڑی کے خلاف شروعاتی مقابلہ ہارنے کے بعد ہندوستان کے سمیر ورما نے زبردست واپسی کرتے ہوئے جمعرات کو ورلڈ ٹور فائنلس بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے دوسرے گروپ بی میچ میں انڈونیشیا کے ٹومی سوگیارتو کو شکست سے دوچار کر دیا۔ سمیر نے 40 منٹ تک چلے میچ میں سوگیارتو کو مسلسل گیموں میں 16-21، 7-21 سے شکست دی۔

دنیا کے 14 ویں نمبر کے ہندستانی کھلاڑی نے انڈونیشیا کے کھلاڑی کو شکست دینے کے ساتھ ان کے خلاف اپنا کریئر ریکارڈ 1-2 کر دیا ہے۔ ہندستانی شٹلر نے میچ میں ابتدائی 6-8 کی برتری بنائی اور کھیل کے وسط میں مسلسل پانچ پوائنٹس لے کر اسے 7-11 پہنچا دیا۔ پہلے گیم کے وقفے کے وقت اگرچہ انڈونیشیا کھلاڑی نے سمیر کو سخت ٹکر دیتے ہوئے اسکور 16-17 پہنچا دیا لیکن سمیر نے 16-21 سے گیم جیت لیا۔ دوسرے گیم میں اگرچہ 10 ویں رینک کھلاڑی سوگیارتو تال کھو بیٹھے اور سمیر کے آگے چیلنج ہی پیش نہیں کر سکے۔ گیم میں 5-5 کی برابری کے بعد سمیر نے مسلسل نو پوائنٹس لے کر 6-16 کی یکطرفہ برتری لی اور بالآخر 7-21 سے گیم اپنے نام کیا۔

Hajj, Umrah Guide | Contact for Booking Ads: 9810031797, 9871990245 | حج، عمرہ

SAFAR INTERNATIONAL
HAJJ, UMRAH, INTERNATIONAL DOMESTIC TICKETING
IATA
2018-19
عمرہ
UMRAH Package
Rs. 65000/-
Saudi Airlines
Hotel
Makkah- 500 mtr
Madina- 300 mtr
Ziyarat | Food | Laundry
B. Siddiqui (Najmi)
سفر انٹرنیشنل
9313031963

FAIZ TRAVELS
Hajj & Umrah Packages, Air Ticketing, Visa Services
IATA
عمرہ
Saudi Airlines 15 Days
Umrah Packages
Economy
Rs.45000/-
Semi-Deluxe: - Rs.55000/-
Deluxe: - Rs.65000/-
Makkah Hilton: - Rs.65000/-
Director
Zulfiqar Ali
www.faiztravelsindia.com
9760789373
M: 9897741786, 9045571440

AL HADI
HAJJ & UMRAH
Tours and Travels
2018-19 / 1440H
Umrah Packages
Nov, Dec, Jan
عمرہ
DIRECT FLIGHT
Economy - 15 Days
Rs. 57,000/-
3 Star Deluxe - 15 Days
Rs. 65,000/-
5 Star Deluxe - 15 Days
Rs. 67,000/-
5 Star Executive - 10 Days
Rs. 83,000/-
5 Star Luxury - 10 Days
Rs. 89,000/-
Add: L54, Standard House, Abul Fazal Enclave-I, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-25
ISHTYAQ SIDDIQUI
9540002950

عمرة
Umrah
उमरा
15 DAYS
PACKAGE
@
₹47,900/-
VISA DIRECT FLIGHT
HOTEL FOOD LAUNDRY
ZIYARAT ZAMZAM
Hind Tour & Travels
7290016672
7291032057
Shop No. 8, Near Chaupal
Jogabai, Jamia Nagar, New Delhi
011-26986672

Arabia Overseas
Hajj, Umrah Tour Operator
2018-19
عمرہ
سب سے سستا
Umrah Package
Nov, Dec
IATA
15 Days: Rs.48500/-
20 Days: Rs.55500/-
رمضان کے مہینے کے لئے
عمرہ کی بکنگ جاری
Director
SHAKIR KHAN
Tel.:011- 26325786, Mob.: 9818299449

IATA
ALIF
TRAVELS PVT. LTD.
Hajj & Umrah Tour Operator
عمرہ
Nov & Dec 2018
Saudi Airlines 15 Days
Bronze Umrah
Rs. 44500/- (15 Days)
Silver Umrah Pkg.
Rs. 51500/- (15 Days)
Gold Umrah Pkg.
Rs. 54500/- (15 Days)
Platinum Umrah Pkg.
Rs. 62500/- (15 Days)
Collection Center: 167/ F/1, IInd Floor, Mandir lane, Sarai Julena New Delhi-25
9871175498, 9810970498
Email: alifravels@hotmail.com